الله اكبر

تمرين الصّبيان

لصاحبة العز والاحسان عابده سلطان بیگم

سلمها

الرحيم الرحمن

جمعهٗ

المرحوم الفاضل الاديب ابو خليل

محمد بن الحسين الانصاری اليمانی

طبع

فی المطبعة العبيدية بهوفال تحت ادارة المولوی محمد علیخان

سنه ۱۳۴۲ھ
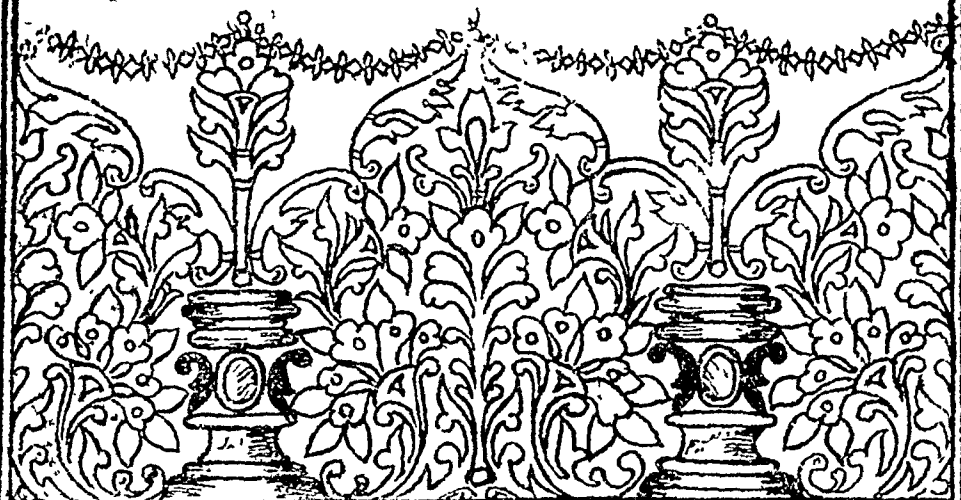
بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحیم والا

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

شکر و ستایش کا حقیقی مستحق وہی پروردگار عالم ہے جو کون و مکان کا خالق و مالک ہے

اما بعد فیقول العبد الذلیل محمد بن حسین

اور رحمتہائے کاملہ کے مہبط وہی انبیا ہین جنکو پسند فرمایا علی الخصوص وہ ذات رسالت پناہ

الانصاری الیمانی ابو خلیل غفر اللہ ذنوبہ

افضل البشر جو محمد صلعم کے اسم گرامی سے موسوم اور رحمت اللعالمین رؤف و رحیم کے لقب سے ملقب ہے

وانالہ من خیری الدارین مطلوبہ انہ لما فوضت

بعد حمد و ثنا یہ بندۂ ناچیز محمد ابن حسین الانصاری الیمانی عفی عنہ کہتا ہے کہ جب سپرد فرمایا

الی ولایۃ النعم وربۃ السیف والقلم من فاقت

ولی و مالک سیف و قلم فریدون حشمت دارا شوکت یعنی دولت مدار

فی الملک دارا و بنت فی سماء المکرمات دارا

علیا حضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ باالقابہا دام اقبالہا کی

حضرۃ النواب سلطان جہان بیگم صاحبہ

نور دیدہ و چشم عزیزہ گرامی قدر نواب عابدہ سلطان سلمہا اللہ تعالی کی تعلیم

بالقابہا دام اقبالہا خلد اللہ ملکہا و وقاہا

قواعد صرف و نحو و محاورات عرب کے معزز فرمایا گیا

وکفاہا من شر ھذا الزمان تعلیم حفیدتہا

تو خاکسار برابر اس غور و تفتیش مین رہا کہ کوئی ایسی کتاب مرتب کیجاے

وقلدۃ کبدہا بنت النواب حمید اللہ خان صاحب

جس مین ضروری محاورات عربیہ ہون چنانچہ ایک کتاب مولوی محمد اسحق صاحب

بالقابہ القواعد النحویۃ والصرفیۃ و المحاورات

کتب فروش کے یہان موسومہ غایۃ البیان دستیاب

العربیۃ لم ازل اجیل الفکر و اطیل التفتیش الذکر

ہوئی جسکے مولف شیخ زین الدین الیمانی رحمہ اللہ تعالی ہین

عن کتاب فی المحاورات العربیۃ حتی ظفرت عند

تو خاکسار نے بعد غور بسیار کے اس کتاب سے جس مین

المولوی محمد اسحق الکتبی بکتاب غایۃ البیان المولفۃ

مختلف محاورات تھے چند و شبانہ روز محنت کرنے کے بعد

الشیخ زین الدین الیمنی فلثبت فی طلبہ فلما اعوزنی

ضروری باتون کو منتخب کیا اور غیر ضروری چیزون کو

ثمرات الذیل وسہرت فی مطالعتہ اللیل فوجدتہ

علیحدہ کرکے کچھ اور اضافہ کیا جو

قد جمع الغث والسمین والمزیف والثمین وحذفت

میری راے مین بچون کے مناسب حال تھا

منہ مالا طائل تحتہ واثبت ماتمس الضرورۃ الیہ

اور اس کتاب کو چند فصول وابواب پر بہ ترتیب مولف

واضفت الیہ ماعثر علیہ فکری واستحسنہ نظری

موصوف مرتب کیا اور اس کا نام تمرین الصبیان

مما لابد منہ للولدان وسمیتہ تمرین الصبیان

براے عایدہ سلطان رکھکر بحضور سرکار

لعایدہ سلطان حرس اللہ ذاتہا وحماہا وکفاہا

آفت سے نامدار دولت مدار پیش کیا۔ گرقبول افتد

طوارق الحدثان وبعد ان رتبتہ علی فصول وابواب

زہے عز وشرف جناب باری تعالے سے امیدوار کہ اس

اھدیتہ الی حضرۃ من شرفت باسمہا ھذا الکتاب

کتاب کے ثواب مین آقاے ولی نعمت اور

فَإِنْ حُظِيَ بِالْقُبُوْلِ فَهُوَ غَايَةُ الْمَأْمُوْلِ وَأَسْأَلُ اللهَ أَنْ

مجھہ خاکسار کو بہبودی دارین عطا فرماے

يَنْفَعَنِيْ بِهِ فِي الدَّارَيْنِ وَتَرْجَمْتُهُ بِالْهِنْدِيَّةِ لِيَسْهُلَ

آمین اس کتاب کا ترجمہ بین السطور اردو مین

تَنَاوُلُهُ عَلَى أَبْنَاءِ الْهِنْدِ سَنَاتِبْيَةِ وَهٰذَا أَوَانُ الشُّرُوْعِ

لکھا گیا ہے تاکہ ہندوی بچون کو نفع ہو اب بفضل و تائید الہی

فِي الْمُرَادِ بِعَوْنِ رَبِّ الْعِبَادِ بَابُ ذِكْرِ مُفْرَدَاتِ

مقصود اصلی مین شروع کرنا چاہتا ہون باب مفردات

الْأَلْفَاظِ مِنَ الْمُذَكَّرِ جَاءَ جَاءَا جَاؤُوْا أَجِيْءُ يَجِيْءُ جِئْتُ

الفاظ مذکر کے بیان مین وہ آیا وہ دو آئے وہ سب آے وہ آتا ہے تو آتا ہے مین آیا

جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ لِمَ جِئْتَ لِمَ جِئْتُمَا لِمَ جِئْتُمْ مِنْ أَيْنَ

تو آیا تم دونوں آئے تم سب آے تو کیوں آیا تم دونون کیون آئے تو کہا ںسے آیا تم دونون

جِئْتُمَا مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ غَدًا أَجِيْءُ الْيَوْمَ

کہانسے آئے تم سب کہاں سے آے مین کل آونگا مین آج آونگا

أَجِيْءُ إِنْ جِئْتَ جِئْنَا جِئْ مَتٰى تَجِيْءُ جِئْتُ بِالْأَمْسِ إِلٰى

آون گا اگر تو آویگا ہم آوینگے تو آ تو کب آویگا مین آیا کل تمہارے

بَيْتِكُمْ فَلَمْ أَجِدْكُمْ ذَهَبْتَ ذَهَبْتُمَا ذَهَبْتُمْ مَتٰى ذَهَبْتَ

گھر تو تم کو نہین پایا تو گیا تم دونون گئے تم سب گئے تو کب گیا

مَتٰی ذَهَبْتُمَا؛ مَتٰی ذَهَبْتُمْ لِمَ ذَهَبْتَ لِمَ ذَهَبْتُمَا لِمَ ذَهَبْتُمْ

تم دونون کب گئے — تم سب کب گئے — تو کیون گیا — تم دونون کیون گئے تم سب کیون گئے

اِذْهَبْ لَا تَذْهَبْ جَلَسْتَ جَلَسْتُمَا جَلَسْتُمْ

تو جا — تو نہ جا — تو بیٹھا — تم دونوں بیٹھے — تم سب بیٹھے

مَتٰی جَلَسْتَ مَتٰی جَلَسْتُمَا مَتٰی جَلَسْتُمْ لِمَ جَلَسْتَ

تو کب بیٹھا — تم دونوں کب بیٹھے — تم کب بیٹھے — تو کیون بیٹھا

لِمَ جَلَسْتُمَا لِمَ جَلَسْتُمْ مَتٰی جِئْتَ مَتٰی جِئْتُمَا مَتٰی جِئْتُمْ

تم دونون کیون بیٹھے — تم دونون کیون بیٹھے — تو کب آیا — تم دونون کب آئے — تم سب کیون آئے

قُمْتَ قُمْتُمَا قُمْتُمْ لِمَ قُمْتَ لِمَ قُمْتُمَا لِمَ قُمْتُمْ مَا قُلْتَ

تو اوٹھا تم دونون اوٹھے تم سب اوٹھے تو کیون اوٹھا تم دونون کیون اوٹھے تم سب کیون اوٹھے تو نے کیا کہا

مَا قُلْتُمَا مَا قُلْتُمْ لِمَ قُلْتَ لِمَ قُلْتُمَا لِمَ قُلْتُمْ مَتٰی قُلْتَ

تم دونون نے کیا کہا - تم سب نے کیا کہا تو نے کیون کہا تم دونون نے کیا کہا تم سب نے کیا کہا تو نے کیا کہا

مَتٰی قُلْتُمَا مَتٰی قُلْتُمْ دَخَلْتَ دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمْ

تم دونون نے کیا کہا تم سب نے کیا کہا تو داخل ہوا۔ تم دونو داخل ہوے تم سب داخل ہوے

لِمَ دَخَلْتَ لِمَ دَخَلْتُمَا لِمَ دَخَلْتُمْ مَتٰی دَخَلْتَ

تم سب کیون داخل ہوے تو کب داخل ہوا تم دونون کب داخل ہوے تو کب داخل ہوا

مَتٰی دَخَلْتُمَا مَتٰی دَخَلْتُمْ خَرَجْتَ خَرَجْتُمَا

تم دونون کب داخل ہوے تم کب داخل ہوے تو نکلا تم دونون نکلے

مَتٰی خَرَجْتُمْ مَتٰی خَرَجْتُمَا مَتٰی خَرَجْتَ خَرَجْتُمْ

تم سب کب نکلے تم دونوں کب نکلے تو کب نکلا تم سب نکلے

ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتَ لِمَ خَرَجْتُمْ لِمَ خَرَجْتُمَا لِمَ خَرَجْتَ

تم دونوں نے مارا تو نے مارا تم سب کیوں نکلے تم دونوں کیوں نکلے تو کیوں نکلا

مَتٰی ضَرَبْتَ لِمَ ضَرَبْتُمْ لِمَ ضَرَبْتُمَا لِمَ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمْ

کب مارا تم سب نے مارا تم دونوں نے کیوں مارا تو نے کیوں مارا تم سب نے مارا

اَكَلْتُمْ اَكَلْتُمَا اَكَلْتَ مَتٰی ضَرَبْتُمْ مَتٰی ضَرَبْتُمَا

تم سب نے کھایا تم دونوں نے کھایا تو نے کھایا تم سب نے کیوں مارا تم سب نے کیوں مارا

مَتٰی اَكَلْتُمَا مَتٰی اَكَلْتَ شَرِبْتُمْ شَرِبْتُمَا شَرِبْتَ

تم دونوں نے کب کھایا تو نے کب کھایا تم سب نے پیا تم دونوں نے پیا تو نے پیا

لِمَ شَرِبْتَ لِمَ اَكَلْتُمْ لِمَ اَكَلْتُمَا لِمَ اَكَلْتَ مَتٰی اَكَلْتُمْ

تو نے کیوں پیا تم سب نے کیوں کھایا تم دونوں نے کھایا تو نے کیوں کھایا تو نے کب کھایا

مَتٰی شَرِبْتُمْ مَتٰی شَرِبْتُمَا مَتٰی شَرِبْتَ لِمَ شَرِبْتُمْ لِمَ شَرِبْتُمَا

تم سب نے کیوں پیا تم دونوں نے کب پیا تو نے کب پیا تم سب نے کیوں پیا تم دونوں نے کیوں پیا

حَزِنْتُمْ حَزِنْتُمَا حَزِنْتَ فَرِحْتُمْ فَرِحْتُمَا فَرِحْتَ

تم سب رنجیدہ ہوے تم دونوں رنجیدہ ہوے تو رنجیدہ ہوا تم سب خوش ہوے تم دونوں خوش ہوے تو خوش ہوا

بَكَيْتُمْ بَكَيْتُمَا بَكَيْتَ ضَحِكْتُمْ ضَحِكْتُمَا ضَحِكْتَ

تم سب روے تم دونوں روے تو رویا تم سب ہنسے تم دونوں ہنسے تو ہنسا

كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ حَالُكُمَا كَيْفَ حَالُكُمْ

تیرا کیا حال ہے　تم دونوں کا کیا حال ہے　تم سب کا کیا حال ہے

مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا

تونے کیا کیا　تم دونوں نے کیا کیا　تم سب نے کیا کیا　تونے کیا　تم دونوں نے کیا

فَعَلْتُمْ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمْ عَلِمْتَ عَلِمْتُمَا

تم سب نے کیا　تونے سنا　تم دونوں نے سنا　تم سب نے سنا　تونے جانا　تم دونوں نے جانا

عَلِمْتُمْ رَحِمْتَ رَحِمْتُمَا رَحِمْتُمْ لِمَ رَحِمْتَ لِمَ رَحِمْتُمَا

تم سب نے جانا　تونے رحم کیا　تم دونوں نے رحم کیا　تم سب نے رحم کیا　تونے کیوں رحم کیا　تم دونوں نے کیوں رحم کیا

لِمَ رَحِمْتُمْ مَتٰى رَحِمْتَ مَتٰى رَحِمْتُمَا مَتٰى رَحِمْتُمْ

تم سب نے کیوں رحم کیا　تونے کب رحم کیا　تم دونوں نے کب رحم کیا　تم سب نے کب رحم کیا

لِمَ لَا تَرْحَمُ لِمَ لَا تَرْحَمَانِ لِمَ لَا تَرْحَمُوْنَ مَتٰى جِئْتَ

تونے کیوں رحم کیا　تم دونوں نے کیوں رحم کیا　تم سب نے کیوں رحم نہ کیا　کب آیا تو

وَمَتٰى شِبْتَ تَعَالَ تَعَالَيَا تَعَالَوْا هَاتِ هَاتُوْا

اور کب بڈھا ہوا　تو آ　آؤ تم دونوں　تم سب آؤ　تو لا　تم سب لاؤ

مَتٰى تَنَامُ اِسْتَيْقَظْتُ اِسْتَيْقَظْنَا اَيْنَ مَتٰى لِمَ

کب تو سوتا ہے　جاگا میں　ہم جاگے　کہاں　کب　کیوں

كَمْ كَيْفَ عَسٰى لَعَلَّ لَيْتَ رُبَّ اَخَذَ

کتنا　کیونکر　قریب　شاید　کاشکے　بہت　لیا

فصل فی ذکر المفرد المذکر المتکلم اٰمنتُ

فصل ذکر مفرد مذکر متکلم کے بیان میں میں ایمان لایا

صَلَّیْتُ حَجَجْتُ اَکَلْتُ شَرِبْتُ دَخَلْتُ خَرَجْتُ

میں نے نماز پڑہی میں نے حج کیا میں نے کھایا میں نے پیا میں داخل ہوا میں نکلا

وَعَلٰی ھٰذَا اِقْیِسْ فصل فی ذکر الجمع المتکلم او

اور اسی پر قیاس کرلو فصل جمع متکلم کے بیان میں یا

المعظم نفسہ او معہ غیرہ اٰمَنَّا تَعَلَّمْنَا عَلَّمْنَا

تعظیم کرنے والا کے یا اوسکے ساتھ اور کوئی ایمان لائے سیکھا ہم نے سکھایا ہم نے

اَکَلْنَا دَخَلْنَا خَرَجْنَا وَعَلٰی ھٰذَا فَقِسْ فصل

کھایا ہمنے داخل ہوئے ہم نکلے ہم اور اسی پر قیاس کرلو فصل

فی ذکر المذکر الغائب جَاءَ جَاءَا جَاؤُا

مذکر غائب کے بیان میں آیا وہ آئے وہ دونوں آئے وہ سب آئے

لِمَ جَاءَ لِمَ جَاءَا لِمَ جَاؤُا مِنْ اَیْنَ جَاءَ مِنْ اَیْنَ جَاءَا

کیون آیا کیون آئے دونوں کیون آئے وہ سب کہاں سے آیا کہاں سے آئے وہ دونوں

مِنْ اَیْنَ جَاؤُا ذَهَبَ ذَهَبَا ذَهَبُوا مَتٰی ذَهَبَ

کہاں سے آئے وہ سب وہ گیا وہ دونوں گئے وہ سب گئے کب گیا

مَتٰی ذَهَبَا مَتٰی ذَهَبُوا لِمَ ذَهَبَ لِمَ ذَهَبَا لِمَ ذَهَبُوا

کب گئے وہ دونوں کب گئے وہ سب کیون گیا کیون گئے وہ دونوں کیون گئے وہ سب

جَلَسَ جَلَسَا جَلَسُوا مَتٰی جَلَسَ مَتٰی جَلَسَا مَتٰی

وہ بیٹھا وہ دونون بیٹھے وہ سب بیٹھے کب بیٹھا کب بیٹھے وہ دونون کب

جَلَسُوا قَامَ قَامَا قَامُوا مَتٰی قَامَ مَتٰی قَامَا مَتٰی

بیٹھے وہ سب کھڑا ہوا وہ کھڑے ہوئے وہ دونون کھڑے ہوئے وہ سب کب کھڑا ہوا وہ کب کھڑے ہوئے وہ دونون کب

قَامُوا قَالَ قَالَا قَالُوا لِمَ قَالَ لِمَ قَالَا لِمَ قَالُوا

کھڑے ہوئے وہ سب اوسنے کہا اون دونون نے کہا اون سب نے کہا کیون کہا کیون کہا اون دونون نے کیون اون سب نے کہا

مَتٰی قَالَ مَتٰی قَالَا مَتٰی قَالُوا دَخَلَ دَخَلَا دَخَلُوا

کب اوس نے کہا کب اون دونون نے کہا کب اون سب نے کہا داخل ہوا داخل ہوئے وہ دونون داخل ہوئے وہ سب

لِمَ دَخَلَ لِمَ دَخَلَا لِمَ دَخَلُوا مَتٰی دَخَلَ مَتٰی

کیون داخل ہوا وہ کیون داخل ہوئے وہ دونون کیون داخل ہوئے وہ سب کب داخل ہوا کب

دَخَلَا مَتٰی دَخَلُوا خَرَجَ خَرَجَا خَرَجُوا لِمَ

داخل ہوئے وہ دونون کب داخل ہوئے وہ سب نکلا وہ نکلے وہ دونون نکلے وہ سب کیون

خَرَجَ لِمَ خَرَجَا لِمَ خَرَجُوا مَتٰی خَرَجَ مَتٰی خَرَجَا

نکلا وہ کیون نکلے وہ دونون کیون نکلے وہ سب کب نکلا وہ کیون نکلے وہ دونون

مَتٰی خَرَجُوا ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوا لِمَ ضَرَبَ

کیون نکلے وہ سب مارا اوس نے مارا اون دونون نے مارا اون سب نے کیون مارا اوس نے

لِمَ ضَرَبَا لِمَ ضَرَبُوا مَتٰی یَضْرِبُ مَتٰی یَضْرِبَانِ

کیون مارا اون دونون نے کیون مارا انہون نے کب مارتا ہے وہ وہ دونون کب

مَتٰى يَضْرِبُوْنَ لِمَ لَا يَضْرِبُ لِمَ لَا يَضْرِبَانِ لِمَ

وہ سب کب مارتے ہین   وہ کیون نہین مارتا   وہ دونون کیون نہین مارتے   وہ سب

لَا يَضْرِبُوْنَ أَكَلَ أَكَلَا أَكَلُوْا مَتٰى أَكَلَ مَتٰى أَكَلَا

کیون نہین مارتے   اوسنے کھایا   اون دونون نے کھایا   اون سب نے کھایا   اوس نے کب کھایا   اون دونون نے کب کھایا

مَتٰى أَكَلُوْا شَرِبَ شَرِبَا شَرِبُوْا لِمَ شَرِبَ لِمَ

اون سب نے کب کھایا   اوسنے پیا   اون دونون نے پیا   اون سب نے پیا   اوسنے کیون پیا   ان دونون نے

شَرِبَا لِمَ شَرِبُوْا لِمَ لَا يَشْرَبُ لِمَ لَا يَشْرَبَانِ لِمَ

کیون پیا   اون سب نے کیون پیا   وہ کیون نہین پیتا   وہ دونون کیون نہین پیتے ہین   وہ سب

لَا يَشْرَبُوْنَ فَرِحَ فَرِحَا فَرِحُوْا لِمَ فَرِحَ لِمَ فَرِحَا

کیون نہین پیتے ہین   وہ خوش ہوا   وہ دونون خوش ہوے   وہ سب خوش ہوے   وہ کیون خوش ہوا   وہ دونون کیون خوش ہوے

لِمَ فَرِحُوْا لِمَ لَا يَفْرَحُ لِمَ لَا يَفْرَحَانِ لِمَ لَا يَفْرَحُوْنَ

وہ سب کیون خوش ہوے   وہ کیون نہین خوش ہوتا   وہ دو کیون نہین خوش ہوتے   وہ سب کیون نہین خوش ہوتے

حَزِنَ حَزِنَا حَزِنُوْا لِمَ لَا يَحْزَنُ لِمَ لَا يَحْزَنَانِ لِمَ

وہ رنجیدہ ہوا   وہ دونون رنجیدہ ہوے   وہ سب رنجیدہ ہوے   وہ کیون نہین رنجیدہ ہوتا   وہ دونون کیون نہین رنجیدہ ہوتے   وہ سب کیون

لَا يَحْزَنُوْنَ ضَحِكَ ضَحِكَا ضَحِكُوْا لِمَ ضَحِكَ لِمَ

نہین رنجیدہ ہوتے ہین   وہ ہنسا   وہ دونون ہنسے   وہ سب ہنسے   وہ کیون ہنسا   وہ دونون

ضَحِكَا لِمَ ضَحِكُوْا فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا مَتٰى فَعَلَ مَتٰى

کیون ہنسے   وہ سب کیون ہنسے   اوسنے کیا   اون دونون نے کیا   اون سب نے کیا   اوس نے کب کیا   اون دونون نے

فَعَلَا مَتٰی فَعَلُوْا لِمَ لَا یَفْعَلُ لِمَ لَا یَفْعَلَانِ لِمَ لَا
کب کیا اون سب نے کب کیا وہ کیون نہین کرتا وہ دونون کیون نہین کرتے وہ سب کیون نہین
یَفْعَلُوْنَ قَتَلَ قَتَلَا قَتَلُوْا لِمَ قَتَلَ لِمَ قَتَلَا لِمَ قَتَلُوْا
کرتے اوسنے مار ڈالا اون دونون نے مار ڈالا - اون سب نے مار ڈالا - اوسنے کیون مار ڈالا اون دونون نے کیون مار ڈالا - اون سب نے کیون مار ڈالا
لِمَ لَا یَقْتُلُ لِمَ لَا یَقْتُلَانِ لِمَ لَا یَقْتُلُوْنَ سَمِعَ سَمِعَا
وہ کیون نہین مار ڈالتا ہے وہ دونون کیون نہین مار ڈالتے ہین وہ سب کیون نہین مار ڈالتے ہین اوسنے سنا اون دونون نے
سَمِعُوْا لِمَ سَمِعَ لِمَ سَمِعَا لِمَ سَمِعُوْا عَلِمَ عَلِمُوْا مَتٰی
اون سب نے سنا اوسنے کیون سنا اون دونون نے کیون سنا اون سب نے کیون سنا اوسنے جانا اون سب نے جانا اوس نے
عَلِمَ مَتٰی عَلِمُوْا لِمَ لَا یَعْلَمُ لِمَ لَا یَعْلَمُوْنَ لِمَ لَا
کب جانا اون سب نے کب جانا وہ کیون نہین جانتا ہے وہ دونون کیون نہین جانتے وہ سب کیون نہین
یَعْلَمُوْنَ تَعَلَّمَ تَعَلَّمَا تَعَلَّمُوْا مَتٰی یَتَعَلَّمُ مَتٰی
جانتے اوسنے سیکھا اون دونون نے سیکھا اون سب نے سیکھا وہ کب سیکھتا ہے وہ دونون
یَتَعَلَّمَانِ مَتٰی یَتَعَلَّمُوْنَ رَحِمَ رَحِمَا رَحِمُوْا مَتٰی
کب سیکھتے ہین وہ سب کب سیکھتے ہین اوسنے رحم کیا اون دونون نے رحم کیا اُن سب نے رحم کیا اوس نے
رَحِمَ مَتٰی رَحِمَا مَتٰی رَحِمُوْا لِمَ لَا یَرْحَمُ لِمَ لَا
کب رحم کیا اون دونون نے کب رحم کیا اون سب نے کب رحم کیا وہ کیون نہین رحم کرتا وہ دونون
یَرْحَمَانِ لِمَ لَا یَرْحَمُوْنَ فصل فی ذکر المؤنث الحاضر
کیون نہین رحم کرتے وہ سب کیون نہین رحم کرتے فصل مونث حاضر کے بیان مین

جَاءَتَا جِئْنَ لِمَ جَاءَتْ لِمَ جَاءَتَا لِمَ جِئْنَ مِنْ

وہ دونوں آئیں وہ سب آئیں وہ کیوں آئی وہ دونوں کیوں آئیں وہ سب کیوں آئیں

اَیْنَ جَاءَتْ مِنْ اَیْنَ جَاءَتَا مِنْ اَیْنَ جِئْنَ

وہ کہاں سے آئی وہ دونوں کہاں سی آئیں وہ سب کہاں سی آئیں

ذَهَبَتْ ذَهَبَتَا ذَهَبْنَ لِمَ ذَهَبَتْ لِمَ ذَهَبَتَا

وہ گئی وہ دونوں گئیں وہ سب گئیں وہ کیوں گئی وہ دونوں گئیں

لِمَ ذَهَبْنَ جَلَسَتْ جَلَسَتَا جَلَسْنَ مَتٰى جَلَسَتْ

وہ سب کیوں گئیں وہ بیٹھی وہ دونوں بیٹھیں وہ سب بیٹھیں وہ کب بیٹھی

مَتٰى جَلَسَتَا مَتٰى جَلَسْنَ لِمَ جَلَسَتْ لِمَ

وہ دونوں کب بیٹھیں وہ سب کب بیٹھیں وہ کیوں بیٹھی وہ دونوں

جَلَسَتَا لِمَ جَلَسْنَ قَامَتْ قَامَتَا قُمْنَ مَتٰى

کیوں بیٹھیں وہ کیوں بیٹھیں وہ کھڑی ہوئی وہ دونوں کھڑی ہوئیں وہ سب کھڑی ہوئیں وہ کب

تَقُوْمُ مَتٰى تَقُوْمَانِ مَتٰى یَقُمْنَ قَالَتْ قَالَتَا

کھڑی ہوتی ہے کب وہ دونوں کھڑی ہوتی ہیں وہ سب کب کھڑی ہوتی ہیں اوس نے کہا اون دونوں نے کہا

قُلْنَ لِمَ قَالَتْ لِمَ قَالَتَا لِمَ قُلْنَ مَتٰى قَالَتْ مَتٰى

اون سب نے کہا اوس نے کیوں کہا اون دونوں نے کیوں کہا اون سب نے کیوں کہا اوس نے کب کہا اون دونوں نے

قَالَتَا مَتٰى قُلْنَ دَخَلَتْ دَخَلَتَا دَخَلْنَ مَتٰى

اون سب نے کب کہا وہ داخل ہوئی وہ دونوں داخل ہوئیں وہ سب داخل ہوئیں وہ کب

دَخَلَتْ مَتٰی دَخَلَتَا مَتٰی دَخَلْنَ خَرَجَتْ خَرَجَتَا

داخل ہوئی　وہ دونوں کب داخل ہوئے　وہ سب کب داخل ہوئیں　وہ نکلی　وہ دونوں نکلیں

خَرَجْنَ لِمَ خَرَجَتْ لِمَ خَرَجَتَا لِمَ خَرَجْنَ مَتٰی

وہ سب نکلیں　وہ کیوں نکلی　وہ دونوں کیوں نکلیں　وہ سب کیوں نکلیں　کب

خَرَجَتْ مَتٰی خَرَجَتَا مَتٰی خَرَجْنَ اَیْنَ کَانَتْ

وہ نکلی　وہ دونوں کب نکلیں　وہ سب کب نکلیں　وہ کہاں تھی

اَیْنَ کَانَتَا اَیْنَ کُنَّ مَتٰی کَانَتْ مَتٰی کَانَتَا مَتٰی

وہ دونوں کہاں تھیں　وہ سب کہاں تھیں　وہ کب تھی　وہ دونوں کب تھیں　وہ سب

کُنَّ ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ لِمَ ضَرَبَتْ لِمَ

کب تھیں　اوسنے مارا　اون دونوں نے مارا　اون سب نے مارا　اوس نے کیوں مارا　اون

ضَرَبَتَا لِمَ ضَرَبْنَ مَتٰی ضَرَبَتْ مَتٰی ضَرَبَتَا

دونوں نے کیوں مارا　اون سب نے کیوں مارا　اوسنے کب مارا　اون دونوں نے کب مارا

مَتٰی ضَرَبْنَ لِمَ لَا تَضْرِبُ لِمَ لَا تَضْرِبَانِ لِمَ لَا

اون سب نے کب مارا　وہ کیوں نہیں مارتی　وہ دونوں کیوں نہیں مارتیں　وہ سب

یَضْرِبْنَ اَکَلَتْ اَکَلَتَا اَکَلْنَ لِمَ لَا تَاْکُلُ لِمَ لَا

کیوں نہیں مارتیں　اوسنے کھایا　اون دونوں نے کھایا　اون سب نے کھایا　وہ کیوں نہیں کھاتی　وہ دونوں

تَاْکُلَانِ لِمَ لَا یَاْکُلْنَ شَرِبَتْ شَرِبَتَا شَرِبْنَ

کیوں نہیں کھاتیں　وہ سب کیوں نہیں کھاتیں　اوسنے پیا　اون دونوں نے پیا　اون سب نے پیا

لِمَ لَا تَشْرَبُ لِمَ لَا تَشْرَبَانِ لِمَ لَا يَشْرَبْنَ مَتٰى

وہ کیون نہین پیتی ہے وہ دونون کیون نہین پیتی ہین وہ سب کیون نہین پیتیاں ہین وہ

تَشْرَبُ مَتٰى تَشْرَبَانِ مَتٰى يَشْرَبْنَ فَرِحَتْ

کب پیتی ہے وہ دونون کب پیتے ہین کب وہ سب پیتے ہین وہ خوش ہوئی

فَرِحَتَا فَرِحْنَ لِمَ لَا تَفْرَحُ لِمَ لَا تَفْرَحَانِ لِمَ

وہ دونون خوش ہوئین وہ سب خوش ہوئین وہ کیون نہین خوش ہوتی ہے وہ دونون خوش کیون نہین ہوتین

لَا يَفْرَحْنَ حَزِنَتْ حَزِنَتَا حَزِنَّ مَتٰى حَزِنَتْ

وہ سب کیون خوش ہوتین وہ رنجیدہ ہوئی وہ دونون رنجیدہ ہوئین وہ سب رنجیدہ ہوئین وہ کب رنجیدہ ہوئی

مَتٰى حَزِنَتَا مَتٰى حَزِنَّ ضَحِكَتْ ضَحِكَتَا ضَحِكْنَ

وہ دونون کب رنجیدہ ہوئین وہ سب کب رنجیدہ ہوئین وہ ہنسی وہ دونون ہنسین وہ سب ہنسین

مَتٰى ضَحِكَتْ مَتٰى ضَحِكَتَا مَتٰى ضَحِكْنَ لِمَ ضَحِكَتْ

وہ کب ہنسی وہ دونون کب ہنسین وہ سب کب ہنسین وہ کیون ہنسی

لِمَ ضَحِكَتَا لِمَ ضَحِكْنَ لِمَ لَا تَضْحَكُ لِمَ لَا تَضْحَكَانِ

وہ دونون کیون ہنسین وہ سب کیون ہنسین وہ کیون نہین ہنستی ہے کیون نہین وہ دونون ہنستی ہین

لِمَ لَا يَضْحَكْنَ كَيْفَ حَالُهَا كَيْفَ حَالُهُمَا كَيْفَ

وہ سب کیون نہین ہنستی ہین اوس کا کیا حال ہے اون دونون کا کیا حال ہے اون

حَالُهُنَّ مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ لِمَ فَعَلَتْ

سب کا کیا حال ہے اوس نے کیا کیا اون دونون نے کیا کیا اون سب نے کیا کیا اوسنے کیون کیا

لِمَا فَعَلْتُمَا لِمَ فَعَلْنَ مَتٰى فَعَلَتْ مَتٰى فَعَلَتَا مَتٰى فَعَلْنَ

اون دونون نے کیون کیا اون سب نے کیون کیا اوسنے کب کیا اون دونون نے کب کیا اون سب نے کب کیا

لِمَ لَا تَفْعَلُ لِمَ لَا تَفْعَلَانِ لِمَ لَا يَفْعَلْنَ قَتَلَتْ

وہ کیون نہین کرتی ہے وہ دونون کیون نہین کرتی ہین وہ سب کیون نہین کرتی ہین اوسنے مارڈالا

قَتَلَتَا قَتَلْنَ مَتٰى قَتَلَتْ مَتٰى قَتَلَتَا مَتٰى قَتَلْنَ

اون دونون نے مارڈالا اون سب نے مارڈالا اس نے کب مارڈالا اون دونون نے کب مارڈالا اون سب نے کب مارڈالا

لِمَ قَتَلَتْ لِمَ قَتَلَتَا لِمَ قَتَلْنَ سَمِعَتْ سَمِعَتَا

اوسنے کیون مارڈالا اون دونون نے کیون مارڈالا اون سب نے کیون مارڈالا اوسنے سنا اون دونون نے سنا

سَمِعْنَ مَتٰى سَمِعَتْ مَتٰى سَمِعَتَا مَتٰى سَمِعْنَ لِمَ سَمِعَتْ

اون سب نے سنا اوس نے کب سنا اون دونون نے کب سنا اون سب نے کب سنا اوسنے کیون سنا

لِمَ سَمِعَتَا لِمَ سَمِعْنَ اِلٰى مَتٰى تَسْمَعُ اِلٰى مَتٰى تَسْمَعَانِ

اون دونون نے کیون سنا اون سب نے کیون سنا وہ کب تک سنتی ہے وہ دونون کب تک سنتی ہین

اِلٰى مَتٰى يَسْمَعْنَ عَلِمَتْ عَلِمَتَا عَلِمْنَ اِلٰى مَتٰى تَتَعَلَّمُ اِلٰى

وہ سب کب تک سنتی ہین اوسنے جانا اون دونون نے جانا اون سب نے سنا وہ کب تک سیکھتی ہے وہ

مَتٰى تَتَعَلَّمَانِ اِلٰى مَتٰى يَتَعَلَّمْنَ رَحِمَتْ رَحِمَتَا

تم دونو کبتک سیکھتی ہو وہ کب تک سیکھتی ہین اسنے رحم کیا اون دونو نے رحم کیا

رَحِمْنَ لِمَ رَحِمَتْ لِمَ رَحِمَتَا لِمَ رَحِمْنَ لِمَ لَا تَرْحَمُ

اون سب نے رحم کیا اوسنے کیون رحم کیا اون دونون نے کیون رحم کیا اون سب نے کیون رحم کیا وہ کیون نہین رحم کرتی ہے

لِمَ لَا تَرْحَمَانِ لِمَ لَا يَرْحَمْنَ اِلیٰ مَتٰی تَرْحَمُ اِلیٰ

وہ دونون کیون رحم نہین کرتی ہین سب کیون نہین رحم کرتی ہین وہ کبتک رحم کرتی ہے وہ

مَتٰی تَرْحَمَانِ اِلیٰ مَتٰی یَرْحَمْنَ اِنْ قُمْتِ قُمْنَا اَلْاٰنَ نَقُوْمُ

دونون کبتک رحم کرتی ہین وہ سب کب تک رحم کرتی ہین اگر تو کھڑی ہوگی ہم سب کھڑے ہونگے اب کھڑے ہوتے ہین

بَابُ تَرْکِیْبِ السُّؤَالِ وَالْجَوَابِ س یَا سَیِّدِیْ مَا اسْمُكَ

باب سوال وجواب کے جملون کے بیان مین اے میرے سردار آپکا کیا نام ہے

ج اِسْمِیْ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ اَبِیْكَ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا

میرا نام فلان ہے آپکے باپ کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپکے

اِسْمُ جَدِّكَ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اسْمُ عَمِّكَ الصَّغِیْرِ

دادا کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپ کے چھوٹے چچا کا کیا نام ہے

ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اسْمُ عَمِّكَ الْاَوْسَطِ ج اِسْمُهٗ

اوس کا فلان نام ہے آپ کے منجھلے چچا کا کیا نام ہے اوس کا

فُلَانٌ س مَا اسْمُ اِخْوَانِكَ الْكِبَارِ ج اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ

فلان نام ہے آپ کے بڑے بھائیون کا کیا نام ہے اون کے فلان

وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اسْمُ اَخِیْكَ الْكَبِیْرِ ج اِسْمُهٗ

فلان فلان نام ہے آپکے بڑے بھائی کا کیا نام اون کا

فُلَانٌ س مَا اسْمُ اَخْوَالِكَ ج اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

فلان نام ہے آپکے ماموں کے کیا نام ہین اون کے فلان فلان

وَفُلَانٌ س مَا اِسْمُ خَالِكَ الْكَبِيْرِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا

فلان نام ہین آپ کے بڑے ماموں کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے

اِسْمُ خَالِكَ الْاَوْسَطِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ شَيْخِكَ

آپکے منجھلے ماموں کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے آپ کے پیر طریقت

فِي الطَّرِيْقَةِ وَالْوُصُوْلِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ح اِسْمُهٗ فُلَانٌ

اور ہادی کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے

س مَا اِسْمُ شُيُوْخِكَ فِي عُلُوْمِ الْاٰلَةِ ج اَسْمَاؤُ

علم قواعد صرف نحو مین آپ کے اوستاد کا کیا نام ہے اون کا فلان

هُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اِسْمُ شَيْخِكَ

فلان و فلان نام ہین علم حدیث و تفسیر مین

فِي عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَالتَّفْسِيْرِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ

آپ کے اُستاد کا کیا نام ہے اون کا فلان نام ہے کیا ہے نام

اُسْتَاذِكَ فِي رَمْيِ السِّهَامِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ

آپ کے اوستاد کا تیر اندازی مین اون کا فلان نام ہے آپ کے

نَبِيِّكَ ج اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پیغمبر کا کیا نام ہے اون کا نام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت کاملہ نازل ہو

وَسَلَّمَ س مَا اِسْمُ اَبِيْ نَبِيِّكُمْ ج اِسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ

اور نیز آپ کے نبی کے باپ کا کیا نام ہے اون کا نام عبد اللہ

س مَا اسْمُ جَدِّ نَبِيِّكُمْ ج اِسْمُهُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ س

آپکے پیغمبر کے دادا کا کیا نام ہے ۔ اون کا نام عبد المطلب ہے

عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ابْنُ مَنْ ج ابْنُ هَاشِمٍ س هَاشِمٌ ابْنُ مَنْ

عبد المطلب کس کے بیٹے ہین ۔ ہاشم کے بیٹے ہین ۔ ہاشم کسکے بیٹے ہین

ج ابْنُ عَبْدِ مَنَافٍ س مَا اسْمُ اُمِّ نَبِيِّكُمْ ج اِسْمُهَا اٰمِنَةُ

عبد مناف کے ۔ آپکے پیغمبر کے ماں کا کیا نام ہے ۔ اونکا آمنہ نام ہے

س هِيَ بِنْتُ مَنْ ج بِنْتُ وَهْبٍ س اَيْنَ وَطَنُ

وہ کس کی بیٹی ہین ۔ وہب کی بیٹی ہین ۔ کہان ہے تمہارے

نَبِيِّكُمْ ج وَطَنُهُ مَكَّةُ الْمُعَظَّمَةُ س اَيْنَ مَدْفَنُ نَبِيِّكُمْ

پیغمبر کا وطن ۔ اون کا وطن مکہ معظمہ ہے ۔ آپ کے نبی کا مدفن کہان

ج مَدْفَنُهُ فِي الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ س وَمَنْ هُوَ مَدْفُوْنٌ

اون کا مدفن مدینہ منورہ ہے ۔ آپ کے نبی کے پاس اور کس کی

عِنْدَ نَبِيِّكُمْ ج عِنْدَهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

قبر ہے ۔ اون کے پاس حضرت ابوبکر و عمر رض رضی اللہ عنہما

س مَنْ يُدْفَنُ عِنْدَ نَبِيِّكُمْ اٰخِرَ الزَّمَانِ ج يُدْفَنُ

اور کون دفن کیا جاوے گا آپکے پیغمبر کے آخر زمانہ مین

عِنْدَهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللهِ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اون کے پاس عیسی روح اللہ دفن کیے جاوین گے ہمارے نبی اور اونپر سلام

س اَيْنَ عِيسٰى رُوحُ اللّٰهِ ج هُوَ فِي السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ

عیسیٰ روح اللہ کہان ہین وہ چوتھے آسمان پر ہین

س مَتٰى يَنْزِلُ ج اٰخِرِ فِي الزَّمَانِ دِمَشْقَ عَلَى الْمَنَارَةِ

وہ کب اترین گے آخر زمانہ مین دمشق مین سفید مینارہ پر

الْبَيْضَاءِ بَيْنَ جَنَاحَيْ مِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ عَلَيْهِمَا

میکائیل اور اسرافیل کے بازو کے درمیان

السَّلَامُ اِنْتَهٰى هٰكَذَا رَوَاهُ السَّهِيْلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ س

اون دونون پر درود وسلام تمام ہوئی روایت ایسی ہے اوسکو سہیلی نے روایت کی ہے

اَيْنَ قَبْرُ عُثْمَانَ ج قَبْرُهٗ فِي الْبَقِيعِ س اَيْنَ قَبْرُ عَلِيِّ

حضرت عثمان کی قبر کہان اوں کی قبر بقیع مین ہے کہان ہے قبر علی

ابْنِ اَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ج قَبْرُهٗ بِكَرْبَلَاءَ

بیٹے ابوطالب کی خدا اونکے منہہ کو روشن کرے اون کی قبر کربلا مین ہے

عَلٰى اِخْتِلَافٍ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ س وَاَيْنَ قَبْرُ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اختلاف ہے علمار کے درمیان فاطمہ زہرا کی قبر کہان ہے

ج قَبْرُهَا فِي الْبَقِيعِ س اَيْنَ قَبْرُ الْحَسَنِ ج قَبْرُهٗ فِي

اون کی قبر مقام بقیع مین ہے حضرت حسن کی قبر کہان ہے اون کی قبر

الْبَقِيعِ س اَيْنَ قَبْرُ الْحُسَيْنِ ج قَبْرُهٗ بِكَرْبَلَاءَ س

بقیع مین ہے کہان ہے قبر حضرت حسین کی اون کی قبر کربلا مین

اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ ج قَبْرُہٗ فِی
امام زین العابدین کی قبر کہان ہے اونکی قبر
الْبَقِیْعِ س اَیْنَ رَوْضَۃُ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ ج قَبْرُہٗ
بقیع مین ہی امام محمد باقر کا روضہ کہان ہے اون کی قبر
فِی الْبَقِیْعِ س اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ج قَبْرُہٗ
بقیع مین ہے امام جعفر صادق کی قبر کہان ہے اونکی قبر
فِی الْبَقِیْعِ س اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ عَلِیِّ الرِّضٰی ج قَبْرُہٗ
بقیع مین ہے امام علی رضا کی قبر کہان ہے اون کی قبر
فِی الْمَشْهَدِ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مُوْسٰی الْکَاظِمِ ج
مشھد مین ہے امام موسی کاظم کی قبر کہان ہے۔
قَبْرُہٗ فِی بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ التَّقِی
اون کی قبر بغداد مین ہے امام محمد تقی کی قبر کہان ہے
ج قَبْرُہٗ فِی بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ حَسَنِ عَسْکَرِیْ
اون کی قبر بغداد مین ہے اور امام امام حسن عسکری کی قبر کہان ہی
ج قَبْرُہٗ فِی الْمَشْهَدِ عِنْدَ اَبِیْهِ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ
اون کی قبر مشھد اون کے باپ کی قبر کے پاس ہی اور امام
نُعْمَانَ اَبِیْ حَنِیْفَةَ ج قَبْرُہٗ فِی بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ
نعمان بو حنیفہ کی قبر کہان ہے اون کی قبر بغداد مین ہے اور

قَبْرُ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ ج قَبْرُهُ فِي الْقَرَافَةِ بِمِصْرَ س وَ

امام شافعی کی قبر کہان ہی اون کی قبر مصر کے پاس قرافہ مین ہے اور

اَيْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ ج قَبْرُهُ فِي الْمَدِيْنَةِ

مالک بیٹے انس کی قبر کہان ہے اون کی قبر مدینہ

الْمُنَوَّرَةِ س وَ اَيْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج

منورہ مین ہے اور امام احمد حنبل کے بیٹے کی قبر کہان ہے

قَبْرُهُ فِي بَغْدَادَ قَرِيْبَ الشَّطِّ فَصْلٌ س يَا سَيِّدِيْ كَيْفَ

اون کی قبر بغداد مین نہر کے قریب اے میرے سردار

حَالُكُمْ ج مُسْتَرِيْحٌ بِخَيْرٍ اَدْعُوْ لَكُمْ س اَلْاٰنَ مِنْ

آپ کیسے ہین خیریت سے ہون آرام سی ہون آپکے لیے دعا کرتا ہون اس وقت آپ

اَيْنَ جِئْتُمْ ج جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ س لِمَ جِئْتُمْ يَا اَخِيْ

کہان سی آسے ہین مین گھر سے آیا ہون اے میرے بھائی کیون آئی ہو

ج جِئْتُ لِاَجْلِ رُؤْيَتِكُمْ س لِمَ لَمْ تَجِئْ بِالْاَمْسِ ج

آپ کی ملاقات کے لئے آیا ہون توکل کیون نہین آیا

كُنْتُ مَشْغُوْلًا بِاَمْرٍ س لِمَ جَاءَ زَيْدٌ عِنْدَكَ ج جَاءَ

مین ایک کام مین مصروف تھا زید تیرے پاس کیون آیا ملاقات

زَائِرًا س اَلْيَوْمَ مَا اَكَلْتُمْ يَا مَوْلَانَا ج اَكَلْتُ خُبْزًا

کے لیئے آیا اے میرے مالک آج تم نے کیا کھایا گوشت روٹی

وَلَحْمًا وَبَقْلًا وَجُبْنًا س بِالْاَمْسِ مَا اَكَلْتُمْ ج اَكَلْتُ

ترکاری پنیر کھایا کل تمنے کیا کھایا مین نے

تَمْرًا وَبَصَلًا س اَلْآنَ مَا اَكَلْتُمْ يَا سَيِّدِيْ ج اَكَلْتُ

خرما اور پیاز کھایا اے میرے سردار اس وقت تم نے کیا کھایا مین نے

سَمَكًا وَخُبْزًا وَكُرَّاثًا س يَا سَيِّدِيْ اَلْيَوْمَ لِمَ لَا تَاْكُلُ

مچھلی اور روٹی اور گندنا کھایا اے میرے سردار آج کیون نہین کھاتے ہو

ج لِاَنِّيْ اَكَلْتُ شَيْئًا فِي الْبَيْتِ وَلَيْسَ بِيْ اِشْتِهَاءٌ

اس لئے کہ مین نے گھر مین کچھ کھایا تھا اور مجھے بھوک نہین ہے

س اَلْيَوْمَ مَا شَرِبْتَ ج شَرِبْنَا مَاءً وَلَبَنًا س اَلْآنَ

آج تو نے کیا پیا ہم نے پانی اور دودھ پیا اب تو

مَاذَا تَشْرَبُ ج اُرِيْدُ اَنْ اَشْرَبَ لَبَنًا وَفِيْهِ حَلْوٰى

کیا پیے گا مین چاہتا ہون کہ دودھ پیون اور اوس مین شیرینی ہو

س بِالْاَمْسِ مَا شَرِبْتَ ج شَرِبْتُ عَسَلًا مُّصَفًّى

کل تو نے کیا پیا مینے شہد خالص پیا

س اَلْيَوْمَ لِمَ لَا تَشْرَبُ ج لِاَنِّيْ صَائِمٌ س اَلْيَوْمَ مَا

آج تم کیون نہین پیتے اس لئے کہ مین روزہ سے ہون آج تم نے

قَرَأْتُمْ ج قَرَأْتُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ س اَلْآنَ

کیا پڑھا ہے مینے پڑھا کچھ قرآن بزرگ سے

كَمْ قَرَأْتَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ج قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنْهُ س

اب تو نے کتنا قرآن پڑہا ہے — مینے اوس کا ایک پارہ پڑہا

اَيَّ جُزْءٍ قَرَأْتُمْ ج قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ س فِيْ

کونسا پارہ تم نے پڑہا — ہم نے پڑہا پارہ قد افلح المومنون

اَيِّ وَقْتٍ قَرَأْتُمْ ج قَرَأْنَا بَعْدَ الصُّبْحِ س

کس وقت تم نے پڑہا — ہمنے صبح کے بعد پڑہا

اَلْاٰنَ مَا كُنْتَ تُطَالِعُ فِيْهِ ج كُنْتُ اُطَالِعُ قَصَصَ

اس وقت کیا کتاب دیکھہ رہا تھا — قصص الانبیا

الْاَنْبِيَاءِ وَسِيْرَةَ الْاَوْلِيَاءِ س وَمَنْ ذَا يَسْمَعُ

وسیرۃ الاولیا مین دیکھہ رہا تہا — کون شخص تمہارا

قِرَاءَتَكُمْ ج يَسْمَعُهَا اَبْنَائِيْ وَاِخْوَانِيْ س اَلْيَوْمَ

پڑہنا سنتا ہے — میرا پڑہنا میرے لڑکے اور بہائی سنتے ہین — آج تم نے

مَا فَعَلْتُمْ ج اَرْمِي السِّهَامَ عَنِ الْقَوْسِ س اَلْاٰنَ

کیا کیا — تیر اندازی کرتا تھا — اسوقت

مَا كُنْتَ تَفْعَلُ ج كُنْتُ اُصَلِّيْ وَبَعْدَهَا كَتَبْتُ

تو کیا کرتا تھا — مین نماز پڑہتا تہا اور اوسکے بعد کچھ لکھا

شَيْئًا س يَا سَيِّدِيْ لِمَ تَضْحَكُ ج اَضْحَكُ مِنْ فَرَحِيْ

اے میرے سردار تو کیون ہنستا ہے — مین تمہارے آرام کی

بِرُؤْيَتِكُمْ س يَا سَيِّدِيْ لِمَ ضَحِكْتَ ج ضَحِكْتُ مِنْ

خوشی سے ہنسا   اے میرے سردار تو کیون ہنسا   مین تمہارے

السُّرُوْرِ بِعَافِيَتِكُمْ س لِمَ لَا تَضْحَكُ ج لَا أَضْحَكُ

آرام کی خوشی سے ہنسا   تو کیون نہین ہنستا ہے   مین تمہارے

خَوْفًا مِّنْكُمْ س أَضَحِكْتَ ج لَا أَضْحَكُ حَيَاءً مِّنَ

خوف سے نہین ہون   کیا تو ہنسا   مین   خدا

اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ س يَا مَوْلَانَا لِمَ تَبْكِيْ ج أَبْكِيْ مِنْ

اور رسول کے خوف سے نہین ہنستا ہون   اے میرے آقا آپ کیون روتے ہین   مین

خَوْفِ اللّٰهِ س لِمَ بَكَيْتَ ج بَكَيْتُ مِنْ ذِكْرِ الْمَوْتِ

خدائے برتر کے خوف سے روتا ہون   تو کیون رویا   مین موت کو یاد کرکے رویا

س لِمَ لَا تَبْكِيْ ج وَكَيْفَ أَبْكِيْ وَرَحْمَةُ رَبِّيْ

تو کیون نہین رویا   مین کیون گردون خدا کی مہربانی ہر چیز پر

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ س اَلْآنَ أَيْنَ تَذْهَبُ ج أَذْهَبُ

وسیع ہے   اس وقت کہان جاتے ہو   مین

لِأَجْلِ الصَّلٰوةِ س فِيْ أَيِّ مَكَانٍ تُصَلِّيْ ج أُصَلِّيْ

نماز پڑھنے جاتا ہون   تم کہان نماز پڑھوگے   مین

فِي الْمَسْجِدِ مَعَ الْجَمَاعَةِ س اَلْيَوْمَ أَيْنَ ذَهَبْتَ ج

مسجد مین   جماعت کے ساتھ پڑھونگا   آج تو کہان گیا

ذَهَبْتُ لِزِيَارَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

مین نبی صلعم کی زیارت کو گیا تھا

س بِالْاَمْسِ اَيْنَ ذَهَبْتَ ج ذَهَبْنَا لِزِيَارَةِ بَعْضِ

کل تو کہان گیا تہا   بعض نیکو کارون کی زیارت کیلئے

الصّٰلِحِيْنَ س وَمَا اسْمُ الَّذِيْ زُرْتُمُوْهُ ج اِسْمُهٗ

گیا تھا   اور تمنے جس کی زیارت کی اوس کا نام کیا ہے   اون کا نام

اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ س اَلْيَوْمَ اَيْنَ كُنْتَ

شیخ عبد القادر   جیلانی ہے   آج تو کہان تھا

ج كُنْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ س قَبْلَ الْاَمْسِ اَيْنَ كُنْتَ ج كُنْتُ

مین مدرسہ مین تھا   تم پرسون کہان تھے   مین

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ س اَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ ج اُرِيْدُ

خانہ کعبہ کی مسجد مین تھا   اب تو کہان جاے گا   مین

اَطُوْفَ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ س مَتٰى تَجِيْءُ مِنَ الْحَرَمِ

خانہ کعبہ کے طواف کرتا چاہتا ہون   تو حرم شریف سے کب آتا ہے

الشَّرِيْفِ ج وَقْتَ الْمَغْرِبِ س اَلْيَوْمَ هَلْ تَذْهَبُ

میں مغرب کے وقت آتا ہون   آج تو

اِلَى السُّلْطَانِ اَمْ لَا ج نَعَمْ اُرِيْدُ الذَّهَابَ اِلَيْهِ

بادشاہ کی پاس جاویگا یا نہین   ہان مین اوسکی نصیحت کے لیے

لِاَجْلِ نَصِيحَتِهٖ ۞ وَاِذَا ذَهَبْتَ اِلَى السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ

جانا چاہتا ہون — اور جب تو جائے گا — بادشاہ کے پاس تو اوس سے کیا کہیگا

لَهٗ ج اَقُوْلُ لَهٗ اُذْكُرْ خَوْفَكَ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ يَوْمَ

مین اوس سے کہون گا اپنا خدا کے سامنے کا خوف — یاد کر

الْقِيٰمَةِ ۞ اَلْيَوْمَ مَا قَالَ لَكَ السُّلْطَانُ ج قَالَ لِيْ قَوْلًا

قیامت کیدن — آج تم سے بادشاہ نے کیا کہا — مجھ سے نرم بات کہی

لَيِّنًا وَّاَكْرَمَنِيْ وَخَلَعَ عَلَيَّ خِلْعَةً فَاخِرَةً ۞ وَاِذَا

اور میری عزت کی اور بیش قیمت خلعت دی — اور جب تو

تَكَلَّمْتَ مَعَ السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ لَهٗ ج اَقُوْلُ لَهٗ

بات کریگا — بادشاہ سے — تو کیا کہیگا — میں اوس سے کہونگا

عَلَيْكَ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عدل اور انصاف اختیار کرو — رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم مین سے کل چرواہا ہے اور تم مین سے

عَنْ رَّعِيَّتِهٖ ۞ يَا اَخِيْ اَيْنَ وَطَنُكُمْ ج وَطَنِيْ

ہر ایک اپنی رعیت سے پوچھا جائیگا — اے میرے بھائی کہان ہے وطن تمہارا — میرا وطن

اَرْضُ الْعَرَبِ اَوْ اَرْضُ الْهِنْدِ اَوْ اَرْضُ الرُّوْمِ

سرزمین عرب ہے — یا ہند کی — یا روم کی زمین

اَوْ اَرْضُ الْعَجَمِ اَوْ اَرْضُ السِّنْدِ اَوْ اَرْضُ الْحَبْشَۃِ

یا عجم کی زمین یا سند کی زمین یا حبشہ کی زمین ہے

س اَلْیَوْمَ اَیْنَ ذَھَبَ السُّلْطَانُ ج ذَھَبَ لِصَلٰوۃِ

آج بادشاہ کہاں گیا گیا نماز

الْجُمُعَۃِ فِی الْمَسْجِدِ س غَدًا الْمَلِکُ اَیْنَ یَذْھَبُ ج

جمعہ کے واسطے کل بادشاہ کہاں جائے گا

یَذْھَبُ لِاَجْلِ الصَّیْدِ س فِیْ اَیِّ جِھَۃٍ یَصْطَادُ

شکار کے واسطے جائے گا کس طرف شکار کھیلیگا

ج یَصْطَادُ فِیْ جِھَۃِ الْمَغْرِبِ اِلٰی طَرَفِ الْبَحْرِ س

شکار کھیلیگا پچھم کی طرف دریا کے کنارے تک

اَلْیَوْمَ مَنْ کَانَ فِیْ حَضْرَۃِ الْمَلِکِ وَخِدْمَتِہٖ ج

آج بادشاہ کے دربار اور اوس کی خدمت مین کون تھا

کَانَ عِنْدَہُ الْقَاضِیْ وَالْمُفْتِیْ وَاَرْبَابُ الْفَضْلِ

اوس کے پاس قاضی ومفتی اور عالم تھے

یَتَذَاکَرُوْنَ فِیْ سِیْرَۃِ الصَّحَابَۃِ وَالْمُلُوْکِ س

صحابہ اور بادشاہ کے حالات مین گفتگو کرتے تھے

بِالْاَمْسِ مَنْ کَانَ عِنْدَ الْمَلِکِ ج کَانَ عِنْدَہُ الْوَزِیْرُ

کل بادشاہ کے پاس کون تھا اوسکے پاس وزیر تھا

س اَلْاٰنَ مَنْ عِنْدَ السُّلْطَانِ ج كَانَ عِنْدَهٗ جَمِيْعُ

اب بادشاہ کے پاس کون ہے — اوسکے پاس کل امراے

الْاُمَرَاءِ س يَا اَخِيْ مَا اِسْمُ بِلَادِكُمْ ج اِسْمُهَا

دربار مین — اے میرے بہائی تمہارے شہرون کا کیا نام ہے — اوس کا یہ نام ہی

كَذَا س يَا اَخِيْ مَا اِسْمُ مَحَلَّتِكُمْ ج اِسْمُهَا كَذَا س

اے میرے بہائی تمہاری محلہ کا کیا نام ہی — اوس کا یہ نام ہے

وَمَنْ فِيْ بِلَادِكُمْ مِنَ الْاُمَرَاءِ فِيْ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ

تمہارے شہر مین — اندنون بڑے — لوگون مین کون — لوگ ہین

ج فِيْهَا السُّلْطَانُ وَاُمَرَاءُهٗ س وَمَنْ فِيْ قَرْيَتِكُمْ مِنَ

بادشاہ — اور امرا ہیں — تمہارے گانون مین

الصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ ج فِيْهَا كَثِيْرٌ س هَلْ نَعْرِفُ اَحَدًا

نیکون — اور عالمون مین سے کون ہین — بہت سے لوگ ہین — اون مین سے تو کسیکو

مِنْهُمْ ج نَعَمْ اَعْرِفُ فُلَانًا وَفُلَانًا س مَوْلَايَ

پہچانتا ہے — ہان فلان — فلان کو پہچانتا ہون — اے

هَلْ نَعْرِفُ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِيَاءِ مَدِيْنَتِكُمْ ج نَعَمْ اَعْرِفُ

حضرت آپ پہچانتے ہین — اپنے شہر کے ولی لوگون میں سے کسیکو — ہان پہچانتا ہون

الشَّيْخَ اَحْمَدَ بْنَ مُوْسٰى قُطْبَ الدِّيْنِ اَوْشَكَاكِيْ وَ

شیخ احمد — موسیٰ کے بیٹے قطب الدین — اوش کاکی کو اور

الشَّيخُ مُحَمَّدُ بنُ اَحمَدَ دَانيَالَ وَالشَّيخُ اَمِيرُ خُسرُو وَ
شیخ محمد بیٹے احمد دانیال کو اور شیخ امیر خسرو کو اور
كَانَ مَولِدُهُ بِمُؤمِن اَبَادِ وَمِنهُم مُحَمَّدُ نَصِيرُ الدِّين
اونکا وطن مومن آباد مین ہے اور اون سے شیخ محمد نصیر الدین
سِرَاجِ دِهلَى هُم مِنَ الاَولِيَاءِ وَالعَارِفِينَ بِاللّٰه
چراغ دہلی اور اون کے سوا اور اولیا اللہ اور عارفین باللہ ہین
نَفَعَ اللّٰهُ بِهِم فِي الدَّارَينِ اٰمِين س مَن فِي بِلَادِكُم مِنَ
نفع دے اونکو اللہ دونون جہان مین تمہارے شہر مین
العُلَمَاءِ فِي عِلمِ الحَدِيثِ ج فِيهَا جَمَاعَةٌ س وَ مَن فِي
علم حدیث کا عالم کون ہے اوس مین بہت لوگ ہین اور تمہارے
مَدِينَتِكُم مِنَ الفُضَلَاءِ ج فِيهَا خَلقٌ كَثِيرٌ س وَ
شہر مین فاضل کون ہے بہت لوگ ہین
مَن فِي قَرِيَتِكُم مِنَ المُدَرِّسِينَ ج فِيهَا جَمٌّ غَفِيرٌ
تمہارے گانون مین پڑہانے والا کون ہے بہت لوگ ہین
س هَل تَعرِفُ اَحَدًا مِنهُم ج نَعَم اَعرِفُ فُلَانًا
کیا تو اونمین سے کسیکو پہچانتا ہے ہان فلان کو پہچانتا ہون
س وَمَن فِي مِصرِكُم مِنَ الشُّعَرَاءِ ج فِيهَا رَجُلٌ وَاحِدٌ
تمہارے شہر مین شاعر کون ہے ایک آدمی ہے

س مَنْ فِي بِلَادِكُمْ مِنَ الْفُصَحَاءِ ج فِيهَا رَجُلَانِ فُلَانٌ وَ

تمہارے شہر مین فصیح کون ہے دو آدمی فلان

فُلَانٌ س مَنْ فِي قَرْيَتِكُمْ مِنَ الْأُمَرَاءِ ج فِيهَا خَلْقٌ

فلان ہین امیر کون ہے تمہارے گانون مین بہت سے لوگ

كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ السَّخَاوَةِ وَالْخَيْرِ وَالْعِلْمِ وَالشَّجَاعَةِ

اہل سخاوت و خیر و علم و شجاعت مین

س وَمَنْ فِي مِصْرِكُمْ مِنَ التُّجَّارِ ج فِيهَا أُنَاسٌ

تمہارے شہر مین تاجر کون ہے اوس مین

كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ التِّجَارَةِ س هَلْ تَعْرِفُ أَحَدًا

بہت لوگ تجارت پیشہ ہین ایا تو پہچانتا اون مین سے

مِنْهُمْ أَمْ لَا ج نَعَمْ أَعْرِفُ جَمَاعَةً فُلَانًا وَفُلَانًا وَ

کسیکو یا نہین ہان ایک جماعت فلان فلان

فُلَانًا مِنْهُمْ س مَنْ فِي مَدِينَتِكُمْ مِنَ الْحُكَمَاءِ

فلان کو پہچانتا ہون تمہارے شہر مین اچھی حکمت جاننے والا حکیم کون ہے

الْمَاهِرِينَ فِي الْحِكْمَةِ ج مِنْهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ س

حکیم کون ہے ایسے فلان فلان صاحب ہین

يَا سَيِّدِي لَكَ صُحْبَةٌ بِالسُّلْطَانِ أَمْ لَا ج نَعَمْ وَلَكِنَّهُ

اے حضرت آپ کو صحبت بادشاہ کی حاصل ہے یا نہین ہان لیکن وہ

لَا يَسْمَعُ كَلَامِي وَلَا يَقْبَلُهٗ س يَا مَوْلَانَا هَلْ تَعْرِفُ

میری بات نہین سنتا ہے اور نہ قبول کرتا ہے   اے حضرت آپ

الشَّيْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيَّ رضی اللہ عنہ اَمْ لَا ج نَعَمْ اَعْرِفُهٗ

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ کو پہچانتے ہین یا نہین   ہان مین اونکو پہچانتا ہون

وَهُوَ سُلْطَانُ الْاَوْلِيَاءِ وَاَنَا مُرِيدٌ لَهٗ فِي الطَّرِيقَةِ

وہ سلطان الاولیا ہین اور مین طریقت مین اون کا مرید ہون ۔

س يٰمَوْلَانَا هَلْ تَعْرِفُ الطَّرِيقَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَمْ لَا +

اے حضرت آپ خدا کی طرف پہونچنے کا راستہ پہچانتے ہین یا نہین

ج اَعْرِفُهَا س وَمَا هِيَ ج وَهِيَ مُتَابَعَةُ النَّبِيِّ صلعم

مین پہچانتا ہون   وہ کیا ہے   وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ہے

س يَا اَخِي هَلْ قَرَاْتَ فِي عِلْمِ الْحَدِيثِ اَمْ لَا - ج

اے میرے بہائی کیا تونے علم حدیث پڑہا ہے یا نہین

نَعَمْ قَرَاْتُ فِيهِ س فِي اَيِّ بَلَدٍ قَرَاْتَ ج قَرَاْتُ

ہان مین نے پڑہا ہے   تونے کس شہر مین پڑہا ہو

فِي مِصْرَ س عِنْدَ مَنْ قَرَاْتَ ج قَرَاْتُ عِنْدَ فُلَانٍ

مصر مین پڑہا ہے   کسکے پاس پڑہا   فلان شخص کے پاس پڑہا

هَلْ قَرَاْتَ فِي عِلْمِ الْاِلٰهِيِّ ج نَعَمْ قَرَاْتُ فِي

کیا تونے علم الٰہی کچھہ پڑہا ہو   ہان مینے پڑہا ہے

عِلمِ النَّحوِ وَالمَنطِقِ وَالبَیَانِ وَالعَرُوضِ وَ

علم نحو اور منطق اور بیان اور عروض اور

البَدِیعِ س یَا سَیِّدِی هَل تَقُولُ الشِّعرَ اَم لَا

بدیع اے میرے سردار کیا تو شعر کہتا ہے یا نہیں

ج لَا یَا اَخِی وَکَیفَ اَقُولُهٗ وَالنَّبِیُّ صلعم

نہیں اے میرے بھائی کیونکر کہوں حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا قَالَهٗ س یَا وَلَدِی هَل لَکَ قَصدٌ فِی اَخذِ

نہیں کہا ہے اے میرے لڑکے کیا تیرا قصد ہے

خِدمَةٍ مِنَ السُّلطَانِ اَم لَا ج نَعَم لِی قَصدٌ

بادشاہ کی نوکری کا یا نہیں ہاں میرا ارادہ

فِی اَخذِهَا حَتّٰی اَکُونَ خَادِمًا لِلعُلَمَاءِ وَالفُقَرَاءِ

بادشاہ کی نوکری کا ہے تاکہ اس ذریعہ سے میں علماء اور فقراء اور نیکوں کی

وَالصُّلَحَاءِ ج یَا حَبِیبِی هَل لَکَ خَزَانَةٌ اَم لَا ج

خدمت کا شرت حاصل کروں اے میرے دوست تیرے پاس خزانہ ہے یا نہیں

نَعَم عِندِی خَزَانَةٌ س مَا هِیَ ج وَهِیَ العَجزُ

ہاں میرے پاس خزانہ ہے وہ کیا ہے وہ عاجزی

وَالتَّقوٰی س یَا اَخِی مَا حَدُّ الجَارِ بِالشَّرعِ الشَّرِیفِ

اور پرہیزگاری ہے اے میرے بھائی پڑوسی کی شرع شریف میں کیا تعریف ہے

ج حَدُّہٗ اَرْبَعِیْنَ دَارًا مِنَ الْجِھَاتِ الْاَرْبَعِ مِنْ

اوس کا اندازہ چالیس گھر کا چارون طرف سے

کُلِّ الْجَوَانِبِ س یَا سَیِّدِیْ ھَلْ قَلْبُكَ یُحِبُّ

ہر جانب سے اے میرے سردار کیا تیرا دل

اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ اَمْ لَا ج نَعَمْ یُحِبُّ النَّبِیَّ صَلَّی

کسیکو پیار کرتا ہے یا نہین ہان چاہتا ہے نبی صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَہٗ وَاَھْلَ بَیْتِہٖ ج ھَلْ

علیہ و سلم کو اور اون کے یارون کو اور اوسکے اہل بیت کو اور بھی

تُحِبُّ غَیْرَھُمْ ج نَعَمْ اُحِبُّ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اون کے سوا کسیکو پیار کرتا ہی ہان مین اپنے مان اور باپ اور سب مسلمانونکو دوست رکہتا ہون

س ھَلْ تُبْغِضُ اَحَدًا مِّنَ الْخَلْقِ ج نَعَمْ اَبْغَضُ

کسیکو تو دشمن سمجھتا ہے دنیا مین ہان دشمن سمجھتا ہون

مَنْ لَّا یُطِیْعُ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا یُحِبُّ الصَّحَابَۃَ

اوس شخص کو جو اللہ اور اوسکے رسول کی اطاعت نہین کرتا اور صحابہ کو دوست نہین رکھتا

س یَا مَوْلَانَا اَیْنَ تَسْکُنُ بِاللَّیْلِ ج اَسْکُنُ فِیْ

اے حضرت آپ رات کو کہان رہتے ہین مین اپنے

بَیْتِ سَیِّدِیْ س اَیْنَ بَیْتُ سَیِّدِكَ س

مالک کے گھر رہتا ہون کہان ہے تیرے مالک کا گھر

بَيْتُهُ الْمَسْجِدُ س اَيْنَ تَسْكُنُ بِالنَّهَارِ ج اَسْكُنُ

اوس کا گھر مسجد ہے تو دن کو کہان رہتا ہے مین رہتا ہون

فِي بَيْتِي عِنْدَ اَهْلِي س يَا مَوْلَانَا هَلْ تَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ

اپنے گھر مین اپنے لڑکے بالون کے پاس اے میرے مالک آیا تو قرآن حفظ کرتا ہے

اَمْ لَا ج وَهُوَ حَافِظِي وَاَنَا اَتْلُوْهُ س يَا اَخِي لِمَ لَا

یا نہین ہان وہ میرا نگہبان ہے اور مین اوسکو پڑہتا ہون اے میرے بہائی تو

تَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ ج لِاَنَّهُ عَلَيَّ شَاقٌّ س يَا اَخِي

قرآن کیون نہین یاد کرتا اسواسطے کہ وہ مجہپر دشوار ہے اے میری بہائی

كَمْ تُوَاظِبُ بِالْقُرْاٰنِ ج اَقْرَاءُ سُبْعَهٗ وَاَخْتِمُهٗ

تو روزمرہ کس قدر قرآن پڑہتا ہے مین ایک منزل پڑہتا ہون

فِي كُلِّ اُسْبُوْعٍ مَرَّةً س مَتٰى تُطَالِعُ فِي الْكُتُبِ

اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ ختم کرتا ہون کب مطالعہ کرتا ہے تو کتابون کا

ج اُطَالِعُ فِي الْحَدِيْثِ وَالتَّفْسِيْرِ وَالتَّصَوُّفِ اٰخِرَ

مین مطالعہ کرتا ہون حدیث و تفسیر و تصوف کی کتابون کا دوپہر

النَّهَارِ س وَاَيَّ وَقْتٍ تُطَالِعُ فِي الْفِقْهِ ج اُطَالِعُ فِيْهِ

ڈہلے اور کس وقت فقہ کی کتابین دیکہتا ہے اوسکو

بَعْدَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَوَّلَ اللَّيْلِ س وَمَتٰى تَزُوْرُ

بعد نماز ظہر کے دیکہتا ہون اور شروع رات میں اور تیز اور

السِّهَامَ وَالبُنْدُقَ ج آرْمِي بَعْدَ صَلٰوةِ العَصْرِ

وبندوق کو کب چلاتا ہے ان کو بعد نماز عصر کے چلاتا ہون

وَقْتَ مَا اَرْكَبُ عَلَى الْخَيْلِ س بَعْدَ صَلٰوةِ

جس وقت گھوڑے پر سوار ہوتا ہون بعد نماز

الصُّبْحِ مَا تَفْعَلُ ج لِي اَوْرَادٌ اَقْرَءُ هَا اِلَے

صبح کے کیا کرتے ہو کچھ اوراد پڑھتا ہون

قَرِيبِ الظُّهْرِ ثُمَّ اٰكُلُ الطَّعَامَ وَاَرْقُدُ القَيْلُولَةَ

ظہر کے وقت تک پھر کھانا کھاتا ہون پھر قیلولہ کرتا ہون

س اَهٰكَذَا اَدَابُكُمْ ج نَعَمْ هٰذَا اَدَابِي وَ هٰذَا

کیا یہی تمہاری عادت ہے ہان یہی میرا طریقہ ہے اور یہی

طَوْرِي وَهٰذِهٖ عَادَتِي س يَا سَيِّدِي كَيْفَ

طور ہے اور یہی میری عادت ہے اسے میرے سردار

الطَّرِيقُ اِلَى بِلَادِكُمْ هَلْ هِيَ مَخُوفَةٌ اَمْ لَا ج

تمہارے شہر کا رستہ کیسا ہے آیا وہ خوفناک ہے یا نہین

هِيَ مَخُوفَةٌ س يَا اَخِي هَلْ مَاءُ البَحْرِ مَالِحٌ اَمْ

خوفناک ہے اسے میرے بھائی آیا دریا کا پانی کھارا ہو یا میٹھا ہے

حُلُوٌّ ج نَعَمْ فِي بَعْضِ الجَزَائِرِ حُلُوٌّ وَفِي

ہان بعض جزیرون مین شیرین ہے اور اکثر مقامات

أَكْثَرِ الْأَمَاكِنِ مِلْحٌ أُجَاجٌ لَا يُمْكِنُ الشُّرْبُ مِنْهُ

بہت کھارا ہے کہ کبھی پینا ممکن نہیں ہے

أَبَدًا س وَكَيْفَ يَعْرِفُ طَرِيقَ الْبَحْرِ مَنْ يَرْكَبُهُ

اور کیونکر پہچانتا ہے دریا کا رستہ وہ شخص جو دریا کا سفر کرتا

ج يَا أَخِي طَرِيقُ الْبَحْرِ مَعْرُوفَةٌ عِنْدَ أَهْلِهَا

اے میرے بہائی دریا کا رستہ مشہور ہے اون لوگون کے نزدیک

كَمَا أَنَّ طَرِيقَ الْبَرِّ مَعْرُوفَةٌ عِنْدَ الْمُسَافِرِينَ فِيهِ

جیسے خشکی کا رستہ ہے اوسکے چلنے والون کو معلوم ہے راہ ہے

س وَيَأْخُذُونَ مَعَهُمْ فِي الْبَحْرِ زَادًا أَمْ لَا ج

اور وہ لوگ دریا مین اپنے ساتھ توشہ راہ لیتے ہین یا نہین

يَأْخُذُونَ مَعَهُمُ الْمَاءَ وَالْحَطَبَ وَالْحَبَّ وَغَيْرَ

وہ لوگ لیتے ہین اپنے ساتھ پانی اور لکڑی اور ناج اور

ذٰلِكَ س وَكَيْفَ طَعْمُ بَحْرِ النِّيلِ بِمِصْرَ ج

سوا اسکے اور کیسا ہے مصر کے دریاے نیل کے پانی کا مزا

طَعْمُهُ حُلْوٌ وَهُوَ مِنَ الْجَنَّةِ كَمَا فِي

اوس کا مزا شیرین ہے اور وہ جنت سے ہے جیسا کہ

الْحَدِيثِ س يَا سَيِّدِي هَلْ فِي الْبَحْرِ قُطَّاعٌ

آیا ہے حدیث مین اے میرے سردار آیا دریا مین ڈاکو ہیں

أَمْ لَا ج فِيهِ الْأَفْرَنْجُ وَالْوَلَنْدِيزُ وَغَيْرُهُمْ

یا نہین اوس مین افرنج اور ولندیز اور اونکے سوا ہین

س يَا مَوْلَانَا مَا اسْمُ فَرَسِكُمْ ج اِسْمُهَا

اسے حضرت آپ کے گھوڑے کا کیا نام ہے اوس کا

الرِّيَاحُ س مَا اسْمُ سَيْفِكُمْ ج اسْمُهُ الْقَاتِلُ

ریاح نام ہی آپ کی تلوار کا کیا نام ہے اوس کا نام قاتل ہے

س وَمَا اسْمُ قَوْسِكُمْ ج اِسْمُهُ الْخَيْزُرَانُ س

آپ کی کمان کا کیا نام ہے اوس کا نام خیزران ہے

وَمَا اسْمُ سَهْمِكُمْ ج اِسْمُهُ الْعَاطِبُ س وَمَا

آپ کے تیر کا کیا نام اوس کا نام عاطب ہے آپ کے

اسْمُ رُمْحِكُمْ ج اِسْمُهُ الْجَارِحُ س وَمَا اسْمُ تُرْسِكُمْ

نیزہ کا کیا نام ہے اوس کا نام جارح ہے اور آپ کی ڈھال کا کیا نام ہی

ج اِسْمُهُ الْحَادِي س وَمَا اسْمُ مَرْكَبِكُمْ ج اِسْمُهُ

نام اوس کا حادی ہے اور آپ کے جہاز کا کیا نام ہے اوس نام

الْعَيْنُ س مَا اسْمُ مَطِيَّتِكُمْ ج اِسْمُهَا الصَّبَا

عین ہے اور آپ کے ناقہ کا کیا نام ہی اوس کا نام صبا ہے

س مَا اسْمُ بِئْرِكُمْ ج اِسْمُهَا الرَّاوِيَةُ س وَمَا

آپ کے کنوین کا کیا نام ہی اوس کا نام راویہ ہے اور آپ کی

اِسمُ نَهرِ نَبِیِّکُم مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

نبی محمد کی نہر کا کیا نام ہے اللہ کی رحمت ہو اونپر اور سلام

ج اِسمُہُ الکَوثَرُ س وَمَا عَلٰی نَهرِ نَبِیِّکُم ج

اوس کا نام کوثر ہے اور آپ کے نبی کی نہر پر کیا ہے

عَلَیہِ کَثِیرًا اٰنِیَۃٍ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَآءِ س وَمَا

اوسپر بہت سے کوزے ہیں ستاروں شمار کے موافق اور کس قدر

قَدرُ عَرضِ حَوضِ نَبِیِّکُم ج عَرضُہُ کَمَا

کس قدر آپ کے نبی کے حوض کا چوڑان ہے اوس کی چوڑائی اتنی ہے

بَینَ بَصرَۃَ وَصَنعَآءَ وَھِیَ مَسَافَۃُ شَهرَینِ

جیسے بصرہ اور صنعا کے درمیان میں ہے اور وہ دو مہینہ کی راہ ہے

س وَمَن ذَا یَشرَبُ مِنہُ ج یَشرَبُ مِنہُ مَن

اور کون شخص پیئے گا اوس سے اوس سے پیئے گا

اَطَاعَ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ وَاَحَبَّ اٰلَہٗ وَاَصحَابَہٗ

وہ شخص جسنے خدا اور رسول کی اطاعت کی اور اونکے آل اور اصحاب کو دوست رکھا

س یَا سَیِّدِی مَا حَدُّ المَحَبَّۃِ عِندَکُم ج

اے میرے سردار محبت کا اندازہ تمہارے نزدیک کیا ہے

حَدُّھَا اِیثَارُ المَحبُوبِ بِالرُّوحِ وَالمَالِ س وَمَا

اوس کا اندازہ محبوب پر تصدق ہونا جان اور مال سے ہے اور

عَلَامَةُ الْبُغْضِ ج وَهِيَ مُخَالَفَةُ الْمَحْبُوْبِ فِيْ

دشمنی کی کیا علامت ہے اور وہ دوست کی مخالفت کرنا ہے

كُلِّ مَا يَقُوْلُ س كَيْفَ سِيْرَةُ سُلْطَانِ

اون تمام چیزون مین جو کہے آپ کے بادشاہ کا چال چلن

بِلَادِكُمْ ج أَمَّا سِيْرَتُهُ فَهِيَ حَسَنَةٌ وَهُوَ

کیسا ہے لیکن اوس کا چال وچلن اچھا ہے اور وہ

عَادِلٌ صَالِحٌ س وَكَيْفَ هَوَاءُ مَدِيْنَتِكُمْ ج أَمَّا

منصف اور نیکبخت ہے اور کیسی ہے ہوا آپ کے شہر کی لیکن

هَوَاؤُهَا فَهُوَ طَيِّبٌ س وَمَا يَزْرَعُوْنَ فِيْ مِصْرِكُمْ

اور سکی ہوا پس وہ اچھی ہے کیا بوتے ہین آپ کے شہر مین

ج يَزْرَعُوْنَ فِيْهِ جَمِيْعَ الْحُبُوْبِ س وَأَيُّ شَيْءٍ فِيْ

بوتے ہین اوس مین کل تاج اور کون سی چیز

قُرْبِكُمْ مِنَ الْفَوَاكِهِ الرَّطْبَةِ ج فِيْهِ الرُّمَّانُ

تمہارے گانون مین تر میوہ سے ہے اوس مین انار

وَالتُّفَّاحُ وَالْخَوْخُ وَالْبِطِّيْخُ وَالْحَبْحَبُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

اور سیب اور شفتالو اور خربزہ اور تربوز اور اوسکے

مِنَ الْفَوَاكِهِ س وَأَيُّ شَيْءٍ فِيْ قَرْيَتِكُمْ مِنَ

اور میوے ہین اور کون سی چیز تمہارے گانون مین

الفواكهِ اليابسةِ ج فيها الزبيبُ والتمرُ والنارجيلُ

میوہ خشک سے ہے اوس مین مویز اور خرما اور کھوپرہ

والمبسلُ وغيرُ ذلك من انواعِ الفواكهِ

اور کھجور اور اسکے سوا میوے کے اقسام سے ہے

س يا سيدي ما اسمُ قطبِ بلادِكم الآن ج

اسے سردار کیا نام ہے آپ کے شہر کے قطب وقت کا

اسمهُ فلانٌ س وما اسمُ ابدالِ مدينتِكم ج

اون کا نام فلان نام ہی اور کیا ہے نام آپ کے شہر کے ابدال کا

اسماؤهم فلانٌ وفلانٌ س وما اسمُ اوتادِ بلادِكم

اون لوگون کی نام فلان فلان ہین آپ کے شہر کے اوتاد کا کیا نام ہے

ج اسماؤهم فلانٌ وفلانٌ س وما اسمُ قاضي

اون لوگون کے نام فلان فلا ہین اور کیا ہے نام تمہارے گانون کے

قريتِكم ج اسمهُ فلانٌ س وما اسمُ مفتي بلادِكم

قاضی کا اوس کا نام فلان ہے اور آپ کے شہر کے مفتی کا کیا نام ہی

ج اسمهُ فلانٌ س وما اسمُ مدرسِ بلادِكم

اوس کا نام فلان ہی اور آپ کے شہر کے مدرس کا کیا نام ہے

ج اسمهُ فلانٌ س يا مولانا هل بلغتَ

اوس کا نام فلان ہی اے حضرت آیا مین بالغ ہوا یا نہین

اَمْ لَاج نَعَمْ بَلَغْتُ فَاِذَا بَلَغْتَ وَجَبَتْ
ہان تو بالغ ہوا اور جب تو بالغ ہوا تو نماز تجہیز واجب ہوئی
عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ س يَاسَيِّدِيْ هَلْ عِنْدَكُمْ
اے حضرت آپ کے پاس
مَالٌ اَمْ لَاج نَعَمْ مَعِيْ مَالٌ كَثِيْرٌ س فَاِذَا كَانَ
مال ہے یا نہین ہان میرے پاس بہت مال ہے جب تیرے
عِنْدَكَ مَالٌ فَلِمَ لَا تُزَكِّيْهِ حَتّٰى لَا تَكُوْنُ بِهٖ
پاس مال ہے تو زکوٰۃ کیون نہین دیتا تاکہ تو قیامت کے دن قابل
مُعَاتَبًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج يَاسَيِّدِيْ الشَّيْطَانُ غَالِبٌ
عتاب نہ ہو اے حضرت شیطان مجھ پر غالب ہے
عَلَيَّ س يَاسَيِّدِيْ لِمَ لَا تُسَافِرُ لِلْحَجِّ اَمَا اَنْتَ مُسْتَطِيْعٌ
اے حضرت آپ حج کو کیون نہین جاتی تو کیا آپ حج کرنیکی قابل نہین
ج بَلٰى اَنَا مُسْتَطِيْعٌ وَلٰكِنَّ الطَّرِيْقَ مَخُوْفَةٌ
ہان مین قابل ہون لیکن راستہ خوفناک ہے
س مَتٰى تُسَافِرُ لِلْحَجِّ ج اُسَافِرُ هٰذِهِ السَّنَةَ
تو حج کو کب جاویگا مین اسی سال مین جاؤن گا
اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى س وَمَتٰى تُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ
اگر خدا نے چاہا اور کب تو مکہ سے

إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ ج أُسَافِرُ بَعْدَ

مدینہ منورہ کو جاسے گا مین جاؤن گا

الْفَرَاغِ مِنْ أَيَّامِ الْحَجِّ سر يَا حَبِيْبِيْ إِذَا وَصَلْتَ

مین ایام حج سے فراعت کے بعد اسے دوست جب تو پہونچے

إِلَى الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ دَخَلْتَ الرَّوْضَةَ الْمُشَرَّفَةَ

مدینہ منورہ مین اور روضہ بزرگ مین داخل ہو تو

سَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ وَ

سلام بہیج محمد رحمت خدا کی او نپر اور سلام بہیج تیری اور

مِنِّيْ ثُمَّ عَلَى صَاحِبَيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ج أُصَلِّيْ وَ

میری جانب سے پہر سلام بہیجو اون کے دونون اصحاب اللہ اون دونون سے راضی ہو درود اور

أُسَلِّمُ مِنِّيْ وَمِنْكَ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى سر يَا سَيِّدِيْ إِذَا

سلام بہیجون گا تیری جانب اور اپنی جانب اگر خدا برتر نے چاہا۔ اے حضرت جب

أَرَدْتَ الْحَجَّ فَأَحْرِمْ بِهٖ فِيْ أَشْهُرِهٖ ج إِنْشَاءَ اللّٰهُ

ارادہ کرین حج کا تو نیت کرو اوس کے مہینہ مین اگر چاہیگا اللہ برتر

تَعَالٰى أَفْعَلُ هٰكَذَا سر وَمَا أَشْهُرُهٗ ج

تو ایسا ہی کرون گا اور کیا ہین مہینے اوس کے

أَشْهُرُهٗ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ

شوال ذیقعدہ اور ذی الحجہ اوسکے مہینے مین

يَا أَخِي مَا أَحْسَنَ وُجُوهَكُمْ وَمَا أَفْصَحَ لِسَانَكُمْ وَمَا

اے میرے بھائی کیا اچھی ہو صورت تمہاری اور کیا فصیح ہے تمہاری زبان اور کیا

أَقْوَى جَنَانَكُمْ وَمَا أَحْسَنَ سِيرَتَكُمْ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

مضبوط ہے تمہارا دل اور کیا اچھی ہے تمہاری عادت خدا کا شکر ہے

عَلٰى ذٰلِكَ أَنْتَ رَجُلٌ كَالْأَسَدِ أَنْتَ رَجُلٌ كَالْجَبَلِ

اسپر کہ تو مثل شیر کے ہے تو بہادر آدمی ہے

أَنْتَ رَجُلٌ مُحَدِّثٌ أَنْتَ رَجُلٌ بَارِعٌ فِي جَمِيعِ

تو محدث ہے تو واقف ہے کل علموں کا

الْعُلُومِ أَنْتَ مَاهِرٌ فِي الْحِكْمَةِ أَنْتَ رَجُلٌ بَلِيغٌ

تو جاننے والا حکمت کا ہے تو بلیغ ہے

وَأَنْتَ رَجُلٌ صَالِحٌ وَأَنْتَ رَجُلٌ عَارِفٌ ج كُلُّ

نیک ہے تو خدا کا پہچاننے والا ہے یہ کل

ذٰلِكَ حُسْنُ ظَنِّكَ وَمَا كَانَ مِنْهَا بِفَضْلِ اللّٰهِ

تیرا حسن ظن ہے اور جو ہے وہ اللہ کے فضل سے ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَوَادِ يَا أَخِي مَتٰى تَرْقُدُ

اور خدا بخشش کرنے والے کا شکر ہے اے میرے بھائی تو دن کو کب سوتا ہے

بِالنَّهَارِ ج أَرْقُدُ وَقْتَ الْقَيْلُولَةِ

یعنا دوپہر کو سوتا ہوں

سر وَإِذَا قُمْتَ مِنَ النَّوْمِ مَاذَا تَقْرَأُ وَهُ ج

اور جب تو سوتے سے اوٹھتا ہے تو کیا پڑھتا ہے

أَقُولُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي

مین کہتا ہون الله کا شکر ہے جسنے مجھکو زندہ کیا اوسکے بعد کہ مجھکو مردہ کیا

وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ س وَإِذَا أَرَدْتَ النَّوْمَ مَا تَقْرَأُ

اور اوسکی جانب قیامت کے روز جانا ہے اور جب تو سونے کا ارادہ کرتا ہے تو کیا پڑھتا ہے

ج أَقْرَأُ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوْذُ

مین پڑھتا ہون قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِرَبِّ النَّاسِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ س يَا أَخِي قِفْ

برب الناس اور آیتہ الکرسی اسے میرے بھائی

عَلٰى بَابِ مَوْلَاكَ دَائِمًا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لَعَلَّهُ

کھڑا ہو اپنے مالک کے دروازہ پر ہمیشہ یہ کیون شاید وہ

يَرْحَمُكَ وَيَفْتَحُ بَابَهُ لَكَ لِأَنَّ مَنْ وَقَفَ

رحم کرے تجھپر اور اپنا دروازہ کھول دے اس واسطے کہ جو شخص کہ

عَلٰى بَابِ الْكَرِيْمِ لَا يَخِيْبُ س يَا أَخِي كُنْ فِي

دروازہ پر کھڑا ہوا وہ محروم نہین ہوتا اسے میرے بھائی

صُحْبَتِي دَائِمًا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِأَنَّ صُحْبَتَكَ تَنْفَعُنِي

میری صحبت مین ہمیشہ رہو یہ کیون اس واسطے کہ تیری صحبت نفع دیگی مجکو

دُنْيَا وَ اُخْرَى س يَا صَاحِبِي رَافِقْنِي فِي سَفَرِي

دنیا اور آخرت مین فائدہ دیگی اے میرے دوست میرے سفر مین میرا ساتھ دے

وَ لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

یہ کیون اس واسطے کہ نبی خدا کی رحمت اونپر اور سلام ہو فرمایا

اَصْحِبِ الرَّفِيقَ قَبْلَ الطَّرِيقِ س يَا صَاحِبِي اِجْلِسْ

کہ سفر کے پہلے ساتھی تلاش کر لو اے دوست میرے پاس

عِنْدِي لَحْظَةً وَاحِدَةً وَ لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّي

تھوڑی دیر بیٹھ یہ کیون اس لیے کہ

اَسْتَانِسُ بِكَ س يَا فُلَانُ لَا تَجْلِسْ عِنْدِي

مین تجھ سے محبت کرتا ہون اے فلانے میرے پاس تم کبھی

اَبَدًا وَ لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّي اَسْتَوْحِشُ مِنْكَ

نہ بیٹھو اور یہ کیون کیونکہ مینا تم سے وحشت کرتا ہون

ج يَا اَخِي اِصْحَبِ الْاَخْيَارَ وَ لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهُمْ

اے دوست نیکونکی صحبت اختیار کرو یہ کیون اسواسطے کہ

يَدُلُّونَكَ عَلَى طَرِيقِ اللّٰهِ تَعَالَى س هَلْ لَكَ عَادَةٌ

وہ لوگ تجھکو چلا دینگے اللہ برتر کے راستہ پر تجھکو قہوہ پینے کی

فِي شُرْبِ الْقَهْوَةِ اَمْ لَا ج نَعَمْ لِي عَادَةٌ وَهِيَ تُعِينُنِي

عادت ہے یا نہین ہان مجھکو عادت ہے وہ میری اعانت کرتا ہے

عَلٰی قِیَامِ اللَّیْلِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ س یَاوَلَدُ لَا

رات کے جاگنے مین اور قرآن کی تلاوت مین اے لڑکے

تُکْثِرْ مِنْ شُرْبِ الْقَھْوَۃِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّھَا یَابِسَۃٌ

قہوہ پینے مین زیادتی نہ کرو یہ کیون اسلئے کہ وہ خشک ہے

وَطَبْعُكَ یَابِسٌ وَھِیَ مُنَشِّفَۃٌ لِلدِّمَاغِ س یَااَخِیْ لَاتُکْثِرْ

اور تیری طبیعت خشک ہے اور وہ دماغ کی رطوبت کھینچنے والا ہو اے بھائی

مِنْ شُرْبِ الْقَھْوَۃِ اِلَّا اِذَاکَانَ طَبْعُكَ رَطْبًا س لَاتُکْثِرْ

قہوہ پینے مین زیادتی نہ کرو لیکن جب تمہاری طبیعت مرطوب ہو -

مِنْ شُرْبِ الْمَاءِ خُصُوْصًا بَعْدَ الطَّعَامِ وَلِمَ ذٰلِكَ

پانی زیادہ نہ پیو خاص کر بعد کھانے کے یہ کیون

ج لِاَنَّہٗ یَضُرُّ الْبَدَنَ وَیُفْسِدُ الطَّعَامَ

اس واسطے کہ وہ بدن کو نقصان دیتا ہے اور کھانے کو فاسد کرتا ہے۔

س وَاِذَا اَرَدْتَّ شُرْبَ الْمَاءِ فَاشْرَبْہُ فِیْ

اور جب تو پانی پینا چاہے تو کھانے کے درمیان مین

اَثْنَاءِ الطَّعَامِ وَبِثَلَاثَۃِ اَنْفَاسٍ وَلِمَ ذٰلِكَ ج

تین سانس مین یہ کیون

لِاَنَّہُ السُّنَّۃُ وَالْحِکْمَۃُ فِیْہِ س یَاوَلَدِیْ

اسواسطے کہ یہ طریقہ رسول ہے اور اس مین حکمت ہے اے لڑکے

إِذَا أَرَدْتَّ الْأَكْلَ فَلَا تَأْكُلْ إِلَّا عَلَى الْجُوْعِ وَلِمَ

جب تو کھاوے تو بھوک مین یہ

ذٰلِكَ ج لِأَنَّهٗ يَضُرُّ بِالْبَدَنِ وَالطَّبِيْعَةِ س يَا

کیون اس واسطے کہ بدن اور طبیعت کو نقصان کرتا ہے اے

أَخِيْ لَا تَتَكَلَّمْ إِلَّا عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ لِلْكَلَامِ وَلِمَ ذٰلِكَ

بہائی نہ بولو مگر بات کرنیکی ضرورت کے وقت یہ کیون

ج لِأَنَّ الْمَلٰئِكَةَ تَكْتُبُ كُلَّ مَا تَقُوْلُ س يَا وَلَدِيْ

اس واسطے کہ ملائکہ لکھہ لین گے جو کہے گا اے لڑکے

هَلْ جَاءَ الْغَسَّالُ بِالثِّيَابِ أَمْ لَا ج نَعَمْ

دہوبی کپڑے لایا یا نہین ہان لایا

جَاءَ بِهَا وَهِيَ عَشَرَةُ أَجْلَادٍ بِيْضٍ س أَلْيَوْمَ

وہ دس عدد نیئے سفید ہین آج

جَاءَ الْكَاتِبُ بِالْكِتَابِ أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهٖ

لکھنے والا خط لایا یا نہین ہان وہ کل

الْبَارِحَةَ س هَلْ جَاءَ الْخَادِمُ بِالسَّمْنِ مِنَ السُّوْقِ

نوکر گھی بازار سے لایا

أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهٖ وَلٰكِنَّهٗ عَتِيْقٌ وَفَارٌ مُنْتِنٌ س

یا نہین ہان لایا لیکن وہ خراب ہے اور بو دار ہے

يَا وَلَدِي هَلْ جَاءَ الصَّقَّالُ بِالسَّيْفِ أَمْ لَا ج نَعَمْ

اے لڑکے صیقل گر تلوار لایا یا نہیں ہاں لایا

جَاءَ وَصَقْلُهُ مَلِيحٌ س يَا أَخِي هَلْ جَاءَ الْجَزَّارُ

اوس کی صیقل اچھی ہے اے بہائی قصاب

بِاللَّحْمِ الْيَوْمَ أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَلٰكِنَّهُ قَلِيلٌ

گوشت آج لایا یا نہیں ہاں لایا لیکن وہ تھوڑا

وَضَعِيفٌ س وَهَلْ جَاءَ أَحَدٌ بِالْخُضْرَةِ مِنَ السُّوقِ

اور خراب ہے بازار سے کوئی ساگ لایا

أَمْ لَا ج مَا جَاءَ بِهَا أَحَدٌ س الْيَوْمَ مَاذَا طَبَخْتُمْ

یا نہیں کوئی نہیں لایا ہمارے لیے تم نے آج کیا پکایا

لَنَا مِنَ الطَّعَامِ ج طَبَخْنَا لَكُمْ لَحْمًا وَأَرُزًّا س

ہمنے تمہارے لیے گوشت اور چانول پکایا

قُلْ لِلطَّبَّاخِ يَطْبُخُ الطَّعَامَ س يَا سَيِّدِي فِي

باورچی سے کہو کہ کھانا پکاوے اے حضرت

أَيِّ وَقْتٍ يَسْتَعِدُّ ج يَكُونُ مُسْتَعِدًّا

کسوقت آمادہ ہیں وہ آمادہ ہیں

بَعْدَ الْمَغْرِبِ س يَا أَخِي هَلْ تَأْكُلُ الطَّعَامَ

بعد مغرب کے اے بہائی تم ہمارے یہاں آج رات کو کھانا کھاؤگے

عِندَنَا هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ج نَاكُلُ عِندَكُمْ خُبْزًا لِخَاطِرِكُمْ

تمہاری خاطر سے تمہارے پاس روٹی کھاونگا

س يَا أَخِي أَيُّ شَيْءٍ تَشْتَهِيهِ طَبِيعَتُكُمْ مِنَ الْمَأْكُولَاتِ

اے بھائی کس چیز کی تمہاری خواہش ہے کھانون مین سے کہ ہم اسکو

حَتَّىٰ نَطْبُخَهُ لَكُمْ ج يَا مَوْلَانَا نَفْسِي نُرِيدُ

تمہارے لئے پکواؤن اے صاحب میرا جی چاہتا ہے

اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ وَالْأَرُزَّ وَاللَّبَنَ وَالْعَسَلَ وَالْخَلَّ

گوشت اور روٹی اور چانول اور دودھ اور شہد اور سرکہ

إِنْ لَا يَكُونَ عَلَيْكَ تَكْلِيفٌ فِي ذٰلِكَ س يَا أَخِي

یہ کہ آپ کو اس مین تکلیف ہو اے بھائی

أَيُّ شَيْءٍ تَمِيلُ إِلَيْهِ طَبِيعَتُكُمْ مِنَ الْفَوَاكِهِ

آپ کی طبیعت کس چیز کو چاہتی ہے میوے

الرَّطْبَةِ وَالْيَابِسَةِ ج نَشْتَهِي الرُّمَّانَ وَالتُّفَّاحَ

تر وخشک سے خواہش کرتی ہے انار اور سیب

وَالْخُوخَ وَالزَّبِيبَ وَالْبِطِّيخَ س هَلْ تَأْكُلُ الْآنَ

اور شفتالو اور منقی اور خربوزہ کیا تو اس وقت

بَعْدَ الْقَهْوَةِ شَيْئًا ج نَعَمْ آكُلُ قُرْصًا بِقَشْبٍ

قہوہ کے بعد کھائیگا کچھ ہان مین ایک روٹی کھاؤن گا سالن سے

س: يَا أَخِي مَتَى تُسَافِرُ إِلَى وَطَنِكَ ج: أُسَافِرُ إِذَا

اے بہائی کب تو سفر کریگا اپنے وطن کی طرف — مین چلونگا جب مجکو

حَصَلَتْ لِي قَرْيَةٌ مِنَ السُّلْطَانِ س: مَا تَفْعَلُ بِهَا

گانون ملجاے گا بادشاہ سے — تو اوسکو کیا کریگا

ج: أُرِيدُ أَنْ أَجْعَلَهَا وَقْفًا بِاسْمِ الْفُقَرَاءِ وَالْحُفَّاظِ وَ

مین اوس کو وقف کرونگا فقیرون اور عالمون اور

الْعُلَمَاءِ س: يَا سَيِّدِي هَلْ تُرِيدُ الزَّوَاجَ أَمْ لَا ج:

حافظون کی نام پر — اے حضرت آپ شادی کرین گے یا نہین

نَعَمْ أُرِيدُ الزَّوَاجَ لِأَنَّهُ مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ہان مین نکاح کرون گا کیونکہ وہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س: يَا أَخِي هَلْ تَزَوَّجْتَ فِي وَطَنِكَ

اے بہائی کیا آپ نے شادی کی تہی اپنی وطن مین

أَمْ لَا ج: تَزَوَّجْتُ وَاحِدَةً س: يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ

یا نہین — ہان ایک شادی کی تھی — اے حضرت آپ نے شادی کیون کی

ج: لَا أَتَزَوَّجُ لِأَنِّي غَيْرُ فَارِغٍ مِنْ عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالَى

مین شادی نہین کرون گا اس واسطے کہ مین خدا کی عبادت سے فارغ نہین ہون

س: يَا سَيِّدِي هَلْ عِنْدَكَ أَوْلَادٌ أَمْ لَا ج:

اے حضرت آپ کے لڑکے ہین یا نہین

نَعَمْ لِيْ اَوْلَادٌ بِعَدَدِ شُهُوْرِ السَّنَةِ س

ہان میری اولاد لڑکی ہین سال کے مہینہ کی شمار کے موافق

وَكَمْ عَدَدُ الْبَنَاتِ عِنْدَكَ ج عِنْدِيْ بَنَاتٌ

اور آپ کی لڑکیان کتنی ہین میرے پاس لڑکیان

بِعَدَدِ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ س مَتٰى فَارَقْتَ وَطَنَكَ

اشہر حرم کی عدد کے برابر تونے کب چھوڑا اپنے وطن کو

ج فَارَقْتُهٗ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ س وَمَتٰى تَدْخُلُ

سینے عاشورا کے دن چھوڑا اور اپنے

وَطَنَكَ ج اَدْخُلُهٗ يَوْمَ الْعِيْدِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

وطن کو کب جائیگا عید کے دن انشاء اللہ العزیز جاؤنگا

س يَا سَيِّدِيْ مَنْ رَاَيْتَ فِيْ غُرْبَتِكَ مِنَ

اے حضرت کس کو تونے دیکھا اپنے سفر مین

الصّٰلِحِيْنَ ج رَاَيْتُ جَمًّا غَفِيْرًا س هَلْ

نیک لوگون مین سے سینے بہت لوگون کو دیکھا تو

تَعْرِفُ اَحَدًا مِنْهُمْ ج اَعْرِفُ مِنْهُمُ الشَّيْخَ

اون لوگون مین سے کسیکو پہچانتا ہے ہین اون مین شیخ

بَهَاءُ الدِّيْنِ نَقْشْبَنْدْ س وَكَيْفَ رَاَيْتَهٗ ج رَاَيْتُهٗ يَوْمًا

بہاء الدین نقشبند کو پہچانتا ہون اونکو تونے کیونکر دیکھا سینے اونکو ایک دن دیکھا

مِنَ الاَیَّامِ جَالِسًا بَیْنَ اَصْحَابِہٖ عَلٰی کُرْسِیَّۃٍ مِنْ

ایک دن دیکھا اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوے

یَاقُوْتَۃٍ حَمْرَاءَ یَعِظُ النَّاسَ وَیُعَلِّمُھُمْ اَمْرَ دِیْنِھِمْ

یاقوت کی کرسی پر نصیحت کرتے تھے لوگون کو اور سکھاتے تھے اونکو اونکی دین

وَدُنْیَاھُمْ سِ یَاسَیِّدِیْ لَمَّا وَصَلْتَ اِلٰی بَغْدَادَ

اور دنیا کے کام اے حضرت جب آپ بغداد پہونچے

وَدَخَلْتَھَا مَنْ ذَا رَاَیْتَ فِیْھَا مِنَ الْاَقْطَابِ ج

تو آپ نے وہان اقطاب مین سے کسکو دیکھا

رَاَیْتُ فِیْھَا السَّیِّدَ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدَ الْقَادِرِ

مینے اوس مین دیکھا سید محی الدین عبد القادر

الْجِیْلَانِیَّ جَالِسًا فِیْ مَسْجِدٍ عَلٰی کُرْسِیٍّ مِنْ دُرَّۃٍ

جیلانی کو اپنی مسجد مین ایک سفید جوہر کی کرسی پر

بَیْضَاءَ وَھُوَ یَعِظُ النَّاسَ وَیَدْعُوْھُمْ اِلٰی عِبَادَۃِ

بیٹھے ہوے اور لوگون کو نصیحت کرتے تھے اور خدا کی عبادت کی طرف

اللّٰہِ تَعَالٰی سِ وَمَنْ ذَا رَاَیْتَ فِیْ سِیَاحَتِکَ مِنَ

بلاتے تھے اور اپنے سفر مین ابدال مین سے

الْاَبْدَالِ ج رَاَیْتُ جَمَاعَۃً مِّنْھُمْ سِ وَاِذَا

کسکو دیکھا اون مین سے ایک جماعت کو دیکھا اور جب

اجتمعت باحدٍ من الصالحين بای عین ترٰاہ ج
نیکون کی صحبت مین تو ہو تو تو اونکو کس آنکھ سے دیکھیگا
اَرَاہُ بعین التعظیم والوقار س اذا صاحبت
مین اونکو دیکھونگا تعظیم کی اور عزت کی آنکھ سے اور جب تو ہمنشین ہو
احدًا منھم ما تطلب منہ ج اطلب منہ
اون مین سے کسیکا تو تو اوسنے کیا مانگیگا مین اون سے
الدعاء بصلاح امور الدنیا والاخرۃ س
دعا طلب کرونگا دنیا اور آخرت کے کامون کی درستی کی
وکیف تنظرہ ج اراہ کانہ اسد من اسود
اور تو اونکو کیسے دیکھیگا مین اونکو دیکھونگا گویا وہ شیر ہین
اللہ تعالیٰ س یا اخی انظر من علی الباب واقف
خدا کی شیروںمین سے اے بھائی دیکھو دروازہ پر کون کھڑا ہے
ج یا لای الامیر واقف نعم الامیر علی باب الفقیر
اے حضرت امیر کھڑے ہین خوب ہی امیر فقیر کے دروازہ پر
س یا سیدی من علی الباب واقف ج الفقیر واقف
اے حضرت کون دروازہ پر کھڑا ہے فقیر ہے
بئس الفقیر علی باب الامیر س یا ولدی اعط
برا ہے فقیر امیر کے دروازہ پر اے لڑکے دیدو

لِلْفَقِيرِ اَلْفَ اَحْمَرَ ج مِنْ اَيِّ خَزَانَةٍ اُعْطِيهِ

فقیر کو ہزار سرخ اشرفیان کون سے خزانہ سے دون مین اون کو

ج اُعْطِهِ مِنْ خَزَانَةِ الزَّكٰوةِ س فِي اَيِّ سَنَةٍ

دے تو اوسکو خزانہ زکوۃ سے کس سال

حَجَجْتَ ج يَا اَخِي حَجَجْتُ سَنَةَ ثَلٰثٍ وَّخَمْسِيْنَ

تونے حج کیا اے بہائی مینے حج کیا سن گیارہ سو

بَعْدَ الْمِائَةِ وَالْاَلْفِ مِنْ هِجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى

ترپن مین ہجری نبی صلعم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ حَجَّةُ الْجُمُعَةِ س

رحمۃ اللہ کا اوپر اور سلام اور وہ حج اکبر کرتا

يَا اَخِي اِذَا حَجَجْتَ فَزُرْ نَبِيَّكَ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

اے بہائی جب تو حج کرے تو اوسی سال اپنے نبی کی قبر کی زیارت کر

وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور یہ کیون اس واسطے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ حَجَّ وَلَمْ يَزُرْنِي فَاِنَّمَا جَفَانِي يَا اَخِي

فرمایا جسنے حج کیا اور میری زیارت نہ کی گویا اوسنے مجہپر ظلم کیا اے بہائی

اِذَا كُنْتَ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ عِنْدَ وَلِيِّ اللّٰهِ فَاحْضُرْ

جب تو نماز مین ہو یا پاس ولی اللہ کے تو وہی

فَلْبَكَ سر وَاِذَا كُنْتَ عِنْدَ الْمُلُوكِ فَاحْفَظْ

تواپنے دل کو حاضر اور جب تو بادشاہ کے پاس ہو تو اپنے

لِسَانَكَ وَاِذَا كُنْتَ تَمْشِيْ فِي السُّوْقِ فَاسْرِعْ

زبان کو بچاۓ رکھ اور جب تو بازار چلتا ہو توجلد ہی کر

فِيْ مَشْيِكَ سر يَا اَخِيْ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهُ سُنَّةُ

اپنے چلنے مین اے بھائی اور یہ کیون اسواسطے یہ طریقہ

نَبِيِّكُمْ ج يَا اَخِيْ اِذَا شَرِبْتَ الْمَاءَ فَلَا تَعِبْهُ

آپکے نبی کا ہے اے بھائی جب پانی پیو تو اوس کا عیب نہ کرو

ج لِاَنَّهُ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ سر اِذَا قُرِعَ عَلَيْكَ الْبَابُ

ہان اسلیے کہ یہ طریقہ آپکے نبی کا ہے اور جب تیرے دروازہ پر کھٹکھٹا

فَلَا تُجِبْ اِلَّا فِي الثَّالِثَةِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج مُسْتَحَبٌّ

توجواب نہ دے مگر تیسرے آوازمین یہ کیون مستحب ہے

س وَاِذَا نِمْتَ بِاللَّيْلِ فَاَغْلِقْ بَابَكَ وَاطْفِ سِرَاجَكَ

اور جب تو سووے رات کو تو دروازہ کو بند کر اور بجھا دے اپنا چراغ

وَاحْفَظْ اَوْلَادَكَ لِاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةُ يَا فُلَانُ

اور اپنی اولاد کی حفاظت کر کیونکہ یہ سنت ہے اے فلانے

اِذْهَبْ اِلٰى فُلَانٍ قُلْ لَهُ يَاْتِيْ اِلَيْنَا وَقْتَ

فلانے کے پاس جاؤ اور اوس سے کھو کہ صبح کے وقت میرے پاس آوے

الصُّبْحِ س فِي اَيِّ وَقْتٍ يَاْتِي اِلَيْكُمْ ج يَاْتِي غَدًا
کس وقت آپ کے پاس آتا ہے کل
يَوْمَ الْجُمُعَةِ س يَا سَيِّدِي مَا رَاَيْنَاكَ اَيْنَ كُنْتَ ج
جمعہ کے دن آوے اے حضرت ہمنے آپکو دیکھا نہین آپ کہان تہے
ذَهَبْتُ لِحَاجَةٍ لِي س بِالْاَمْسِ اَيْنَ ذَهَبْتُمْ
مین ایک ضرورت سے گیا تہا کل آپ کہان گئے تہے
ج ذَهَبْتُ لِحَاجَةِ بَعْضِ الْاِخْوَانِ س يَا خَادِمِي
مین گیا تھا بعض بہائیون کی ضرورت سے اے نوکر
هَلْ جَاءَ الْجَمَّالُ بِالْحَطَبِ اَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهٖ
آیا اونٹ والا لکڑی لایا یا نہیں ہان کل رات کو
الْبَارِحَةَ وَلٰكِنَّهٗ اَخْضَرُ س وَهَلْ جَاءَ الْحَدَّادُ
لایا لیکن لکڑی گیلی ہے لوہار کلہاڑی
بِالْفَاسِ اَمْ لَا ج مَا جَاءَ بِهٖ س وَهَلْ جَاءَ النَّجَّارُ
لایا یا نہین نہین لایا اور بڑہی
بِالْمِنْشَارِ ج نَعَمْ جَاءَ بِهٖ وَالْقَدُّوْمِ س وَهَلْ جَاءَ
آرہ لایا ہان آرہ اور بسولہ لایا اور موتراش
الْمُزَيِّنُ بِالْمُوْسٰى ج نَعَمْ جَاءَ بِهَا الْاٰنَ س يَا اَخِي
استرہ لایا ہان اس وقت لایا اے بہائی

إِنِّي أَرَاكَ الْيَوْمَ مُتَغَيِّرَ الْخَاطِرِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج وَكَيْفَ لَا

میں آپ کو پریشان حال آج دیکھتا ہوں یہ کیوں میں کیسے

يَتَغَيَّرُ خَاطِرِي وَالْمَوْتُ خَلْفِي وَالْقَضَاءُ أَمَامِي

پریشان نہ ہوں موت پیچھے ہوئی اور قضا سامنے

س يَا سَيِّدِي مَالِي أَرَاكَ الْآنَ مُتَشَوِّشَ الْخَاطِرِ

اے حضرت میں تم کو پریشان خاطر

وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِأَنِّي ذَكَرْتُ أَحْوَالَ الْقِيَامَةِ وَوُقُوفِي

دیکھتا ہوں یہ کیوں اس لیے کہ میں نے قیامت کے دن کا حال یاد کیا اور

عُرْيَانًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ س يَا مَوْلَانَا مَالِي أَرَاكَ فِي

اپنا ننگا کھڑا ہونا خلائق کے درمیان میں اے حضرت کیا ہے کہ میں آپ کو

هٰذِهِ الشَّهْرِ كَثِيرَ الْفَرَحِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِأَنَّ هٰذَا

اس مہینہ میں بہت خوش پاتا ہوں یہ کیوں اس واسطے کہ

الشَّهْرَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ الْجِنَانِ

کہ رمضان کا مہینہ ہے کھل جاتی ہے دروازہ جنت کی اور

وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النِّيرَانِ س هٰذِهِ

اور دوزخ کے دروازہ بند ہو جاتے ہیں اس

السَّنَةَ مَا أَكْثَرَ فَرَحَكَ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِأَنِّي

سال میں تو بہت خوش ہے یہ کیوں اس لئے کہ میں

حَجَجْتُ فِيهَا وَزُرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ

حج کیا اس سال مین اور نبی صلعم کی زیارت کی اور یہ ہی

عَلَامَاتُ الْقَبُولِ س اَلْيَوْمَ مُرَادُنَا نَذْهَبُ لِاَجَلِ زِيَارَةِ

قبول ہونیکا نشان ہے آج ہمارا ارادہ ہی کہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذْهَبُ مَعَنَا ج اَذْهَبُ

نبی صلعم کی زیارت کیواسطے جائین آیا تو ہمارے ساتھ جاۓ گا ہان مین

مَعَكُمْ وَهِيَ سَعَادَتِي فِي الدَّارَيْنِ س اَلْيَوْمَ هَلْ لَكَ

آپ کے ہمراہ چلون گا یہ میری سعادت ہی دونون جہان کی آج تیرا ارادہ ہے

قَصْدٌ تَذْهَبُ مَعَنَا اِلَى الْبُسْتَانِ ج نَعَمْ اُرِيْدُ اَتَنَزَّهُ

تو ہمارے ساتھ باغ مین چلیگا ہان مین آپکے ساتھ

مَعَكُمْ هُنَاكَ س يَا اَخِي اَلَا تُصْلِحُ بَيْنِي وَبَيْنَ اَخِيْكَ

چلون گا وہان اے بہائی آپ میرے اور اپنی بہائیکے درمیان کیون صلح نہین کراتے

ج مَلِيحٌ كَثِيرٌ بِشَرْطِ اَنْ تَعْفُوَ عَنْهُ مِنْ

بہت اچہا اس شرط پر کہ تو دل آوس کا قصور مٹا دے

قَلْبِكَ س يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تَصْطَلِحُ مَعَ اَبِيْكَ لِاَنَّ

اے صاحب تو کیون نہین اپنے باپ سے صلح کرتا ہی اسلیے کہ

لَهُ عَلَيْكَ حَقًّا ج لِاَنَّهُ لَا يَاْذَنُ لِي فِي الْحَجِّ س كَيْفَ

اوس کا تجپر حق ہے اسواسطے کہ مجکو حج کی اجازت نہین دیتا اور

أَصْلَحْتَ مَعَ عَدُوِّكَ فُلاَنًا ج لِأَنَّهُ طَلَبَ الْعَفْوَ

اپنے دشمن سے تونے کیسے صلح کی کیونکہ اوس نے مجھ سے

مِنِّيْ وَقَدْ قَالَ اللهُ تَعَالٰى فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

معافی مانگی اور اللہ تعالی نے فرمایا ہے جس شخص نے معاف کی اور صلح کی تو اوسکا بدلہ

عَلَى اللهِ س يَا أَخِيْ لَا تَصْحَبْ إِلَّا أَهْلَ الدِّيْنِ

اللہ پر ہے اے بہائی تو اہل دین کی صحبت اختیار کر

نَعَمْ لِأَنَّهُمْ أَحَقُّ بِالْمُتَابَعَةِ س يَا حَبِيْبِيْ تُرِيْدُ

ہان اسواسطے کہ وہ صحبت کے قابل ہے اے دوست کیا تو چاہتا ہی کہ

أَنْ أُصْلِحَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ فُلَانٍ ج نَعَمْ بِشَرْطِ أَنْ

مین تیرے اور فلانے کے درمیان مین صلح کرادون ہان اس شرط پر کہ میرا

يُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ كُلَّهُ س وَإِذَا أَعْطَاكَ حَقَّكَ هَلْ

حق دیدے اور جب تیرا حق دیدے تو تو اوس کا کل

هَلْ تَعْفُوْا عَنْهُ أَمْ لَا ج أَلْبَتَّةَ أَعْفُوْا عَنْهُ

قصور معاف کردے گا یا نہین ضرور مین معاف کردون گا

س يَا أَخِيْ اقْضِ حَاجَتِيْ الْيَوْمَ ج غَدًا أَقْضِيْهَا

اے بہائی میری حاجت روائی کر آج کل مین اوسکو

لَكَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى س كَلِّمْ فُلَانًا بِأَنْ يَقْضِيَ

پوری کردونگا اگر خدا نے چاہا کہو فلان سے کہ پوری کرے

حَاجَتِيْ ج مَلِيْحٌ وَلٰكِنْ اُكْتُبْ حَقِيْقَتَكَ فِيْ

میری حاجت بہت اچھا لیکن اپنے حالات

قِرْطَاسٍ وَاَنَا اَعْرِضُهَا عَلَيْهِ الْاٰنَ س وَفِيْ هٰذَا

ایک کاغذ پر لکھو مین اوسکو اس وقت پیش کرون گا اس وقت

الْوَقْتِ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ج جِئْتُ مِنْ عِنْدِ السُّلْطَانِ

توکہان سے آیا ہے مین آیا بادشاہ کے پاس سے

س وَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ ج كَانَ عِنْدَهٗ جَمَاعَةٌ مِنَ

اور اوسکے پاس کون تھا اوسکے پاس فقیرون اور عالمون کی

الْفُضَلَاءِ وَالْفُقَرَاءِ س وَمَا يَفْعَلُوْنَ عِنْدَهٗ ج

ایک جماعت تھی اور وہ لوگ کیا کرتے تھے اوسکے پاس

كَانُوْا يَقْرَءُوْنَ فِي الْحَدِيْثِ وَمَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ

وہ لوگ پڑہتے تھے حدیث اور مناقب صحابہ

وَسِيَرِ الْمُلُوْكِ س اَلْيَوْمَ كَانَ الْمَلِكُ جَالِسًا

اور بادشاہون کی تاریخ آج بادشاہ خوش بیٹھا تھا

مَسْرُوْرًا وَحَوْلَهٗ وُزَرَاءُهٗ وَاُمَرَاءُهٗ وَلِمَ ذٰلِكَ

اور اوسکے گرد اوسکے امیر وزیر تھے یہ کیون

ج لِاَنَّهٗ فَتَحَ بِلَادَ الْكُفَّارِ ج يَا اَخِيْ اَلْاٰنَ مِنْ اَيْنَ

اس لئے کہ اوسنے کافرون کی شہر کو فتح کرلیا اے بہائی توکہان سے

جِئْتَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ الْوَزِيْرِ سَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ

اس وقت میں وزیر کے پاس سے اوسکے پاس کون تھا

ج كَانَ عِنْدَهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ يَتَذَاكَرُوْنَ فِيْ سِيَرِ

اوسکے پاس ایک جماعت عالمون کی تھی ذکر کرتے تھے بادشاہون کی تاریخ

الْمُلُوْكِ وَالصَّحَابَةِ وَفِيْ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور صحابہ کے حالات اور غزوات نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يَا أَخِيْ اِذْهَبْ اِلَى الْوَزِيْرِ الْفُلَانِيْ وَانْظُرْ اِلَى

اے بھائی فلان وزیر کے پاس جاؤ دیکھو اوسکے

جُلَسَائِهِ مَا يَفْعَلُوْنَ عِنْدَهُ ج يَا سَيِّدِيْ اِنِّيْ

مصاحب کیا کرتے ہین اس کے پاس اے حضرت مین

ذَهَبْتُ اِلَيْهِ فَرَأَيْتُهُ جَالِسًا وَحَوْلَهُ أَصْحَابُهُ

گیا اوسکے پاس اوسکو بیٹھا ہوا دیکھا اور اوسکے پاس اوسکے اصحاب

يَتَذَاكَرُوْنَ فِيْ سِيَرِ الْعَرَبِ وَاَشْعَارِهِمْ وَلَطَائِفِهِمْ

ذکر کرتے تھے تاریخ عرب کے اور اوسکے اشعار اور لطیفہ

وَنُكَتِهِمْ سَ يَا وَلَدِيْ اِذْهَبْ اِلَى قَاضِي الْبَلَدِ وَ

اور اونکی نکتے اے لڑکے جاؤ شہر کے قاضی کے پاس اور دیکھو کہ

انْظُرْ كَيْفَ يَجْلِسُ لِلْحُكْمِ وَكَيْفَ يَحْكُمُ بَيْنَ

عدالت مین کیونکر بیٹھا ہے اور کیونکر فیصلہ کرتا ہے دو فریق مین

الخصمان ج نعم ذهبت الی مجلس القاضی لفلان

ہان مین فلان قاضی کی مجلس کی طرف گیا

ورایت منہ العجائب والغرائب فی ھذا الزمان

اور مین نے دیکھا اوس سے اس وقت عجیب عجیب باتین

س مارایت منہ اخبرنی بذلک ج رایت

تونے اوس سے کیا دیکھا مجکو بھی اوس سے آگاہ کر مینے

منہ شیئا محمودا سرایتہ اولا جالسا علی

اوس سے اچھی بات دیکھی مینے اوسکو دیکھا پہلے بیٹھے ہوے

حصیر ثم رایت فی اثناء مجلسہ جاء الیہ رجل

چٹائی پر پھر مینے دیکھا کہ ایک بڑہی

نجار یشتکی من ابن السلطان یقول فی شکواہ

اوسکے پاس آیا بادشاہ کے بیٹے کی شکایت کرتا ہوا اور کہتا تھا

انہ ظلمنی وضربنی ثم ان القاضی احضر

کہ اوسنے مجپر ظلم کیا اور مجکو مارا پھر قاضی نے بادشاہ کے لڑکیکو حاضر

ابن السلطان واوقفہ فی مکان واحد مع

کرایا اور بڑہی کے ساتھہ اوسکو بھی کھڑا کیا

النجار واخذ الظلامۃ من ابن الملک فی

اور جبرانہ وصول کیا بادشاہ کے بیٹے سے اوسی وقت

اَلْحَالِ وَاَعْطَاهَا النَّجَّارَ وَحَكَمَ بِنَفْيِ الظَّالِمِ وَ

اور بڑہی کو دیدیا اور حکم دیا ظالم سے

نَفْيِهٖ مِنَ الْبِلَادِ رَحِمَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْقَاضِيَ وَ

بدلہ لینے کا اور اوسکو شہر سے نکال دینے کا رحم کرے اسد تعالی اوس قاضی اور

اَمْثَالَهٗ يَا مَوْلَانَا اِذْهَبْ اِلٰى مَجْلِسِ الْمُفْتِي

اوسکے امثال پر اے حضرت آپ فلان مفتی کے پاس جائیے

الْفُلَانِيْ وَانْظُرْ اِلٰى جُلَسَائِهٖ مَا يَفْعَلُوْنَ فِيْهِ ج

دیکھئے اون کے ہمنشین کیا کرتے ہین

يَا سَيِّدِيْ اِنِّيْ ذَهَبْتُ اِلٰى مَجْلِسِهٖ وَرَاَيْتُ

اے حضرت مین تہا اوس مجلس مین اوسکے مصاحبون کو

جُلَسَائَهٗ يَتَذَاكَرُوْنَ فِيْ عِلْمِ الْاُصُوْلِ وَالْحَدِيْثِ وَ

دیکہا کہ علم اصول اور حدیث مین

كُلُّهُمْ شُيُوْخٌ اَخْيَارٌ يَا وَلَدُ اِذْهَبْ اِلَى الْبَلَدِ وَ

گفتگو کرتے ہین اور وہ سب بزرگ صالح ہین اے لڑکے شہر کی طرف جا اور

اسْئَلْ عَنْ اَحْوَالِ السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ الرَّعِيَّةُ

پوچھو بادشاہ کے حالات کہ رعیت اوسکے حق مین کیا کہتی ہے

فِيْ حَقِّهٖ ج نَعَمْ ذَهَبْتُ اِلَى الْبِلَادِ وَسَاَلْتُ عَنْ

ہان مین گیا تہا شہر کی جانب اور بادشاہ کے

أَحْوَالِ السُّلْطَانِ فِي كُلِّ الْمَحَافِلِ فَرَأَيْتُ كُلَّ

حالات ہر جلسہ مین دریافت کیے ہر

الرَّعِيَّةِ يَشْتَكُونَ مِنْ ظُلْمِهٖ وَفِسْقِهٖ وَفُجُورِهٖ

رعیت اوسکے ظلم اور فسق اور فجور کی شکایت

يَدْعُونَ عَلَيْهِ بِالْهَلَاكِ سِرًّا يَا أَخِي اِذْهَبْ اِلٰى

کرتا ہوا دیکھا اور اوسکے ہلاک کی دعا کرتے ہوے اے بہائی جاؤ

بَيْتِ السُّلْطَانِ وَانْظُرْ اِلَيْهِ حِيْنَ يَرْكَبُ فِي

بادشاہ کے گھر کی طرف اور اوسکو دیکھو جس وقت سوار ہوتا ہے

عَسْكَرِهٖ كَيْفَ يَمْشِي بَيْنَ رَعِيَّتِهٖ ج يَا مَوْلَانَا

کر کیونکر چلتا ہے اپنی رعیت مین اے حضرت

اِنِّي ذَهَبْتُ وَرَأَيْتُهٗ حِيْنَ يَرْكَبُ كَانَ يَلْتَفِتُ

مین گیا اور اوسکو دیکھا جس وقت سوار ہوا بائین اور داہنی

يَمِيْنًا وَشِمَالًا وَلَا يُغِيْثُ مَنِ اسْتَغَاثَ بِهٖ وَلَا

کنکھیون سے دیکھتا تھا اور مظلومون کی دادرسی نہین کرتا تھا کبھی اور نہ

يُعْطِي لِلْفَقِيْرِ دِرْهَمًا وَلَا دِيْنَارًا وَلَا دَعَةً هٰذَا

دیتا تھا فقیر کو درہم اور نہ دینار اور نہ رخصتانہ یہ

طَوْرُ الْجَبَابِرَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ اَصْلَحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

جابر بادشاہون کا طریقہ ہے اسد تعالی اوسکے حال کو درست کرے

فصل سر اِذَا اَرَادَ الْاِنْسَانُ اَنْ يَّاْكُلَ مَاذَا
فصل جب کوئی کھانے کا قصد کرے تو
يَقُوْلُ ج بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ
کیا کہے سکے بسم اللہ الرحمن الرحیم اے اللہ
اَعِنَّا بِهٖ عَلٰى طَاعَتِكَ وَيَاْكُلُ مِمَّا يَلِيْهِ س
ہماری مدد کر اپنی عبادت پر اور کھاوے اوس چیز سے جو اوسکے پاس ہے
وَاِذَا شَرِبَ الْاِنْسَانُ الْمَاءَ مَاذَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ
اور جب آدمی پانی پیئے تو کیا کہے اوس کے
فِيْ اَوَّلِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ اٰخِرَ كُلِّ مَرَّةٍ وَيَشْرَبُهٗ
شروع مین بسم کہے اور خدا کا شکر کرے ہر مرتبہ کے آخر مین اور اوسکو
بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ وَيَقُوْلُ اٰخِرَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
مین سانس مین پیوے اور اوسکے آخر مین کہے اوس خدا کا شکر ہے
جَعَلَ الْمَاءَ عَذْبًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا س وَ
کہ جسنے پانی کو شیرین بنایا اور اوسکو کھارا اور کڑوا انہین بنایا اور
اِذَا كُنْتَ صَائِمًا مَا تَقُوْلُ عِنْدَ الْاِفْطَارِ ج
جب تو روزہ دار ہو تو افطار کے وقت کیا کہے گا
اَقُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ
مین کہونگا اے اللہ مین نے تیرے واسطے روزہ رکھا اور تیری ہی روزی پر

أَفْطَرْتُ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

افطار کیا پیاس گئی اور رگین تر ہو گئین

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی س عِنْدَ الْبَرْقِ

اور اجر خدا چاہے گا تو بدلہ ملے گا بجلی اور

وَالرَّعْدِ مَاذَا تَقُوْلُ ج اَقُوْلُ سُبْحَانَ مَنْ

کڑک کے وقت تو کیا کہتا ہے مین کہتا ہون پاک ہے وہ ذات

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ سُبْحَانَ

کہ تسبیح کرتا ہے رعد اوسکے حمد کی اور فرشتے اوسکے ڈر سے پاک ہے

مَنْ سَبَّحَتْ لَهٗ س وَعِنْدَ الصَّوَاعِقِ وَالرِّيَاحِ

وہ ذات کہ تسبیح کرتے ہین ملائکہ اور سکی اور آندھی اور گرج کی وقت

مَاذَا يُقَالُ ج يُقَالُ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ

کیا کہا جاتا ہے کہا جاتا ہے اے اللہ ہم کو اپنے غصہ سے قتل نہ کر

وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ س وَ

اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اوسکے پہلے کے ہماری گناہ معاف کر اور

اِذَا عَطَسَ الْاِنْسَانُ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ

جب کوئی چھینکے تو کیا کہے کہے پروردگار

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ س وَالسَّامِعُ

عالم شکر ہے ہر حال مین اور سننے والا

مَا يَقُولُ ج يَقُولُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَيَرُدُّ الْعَاطِسُ

کیا کہے کہے رحم کرے تجھپر اللہ تعالی پھر جواب دے چھینکنے والا

يَهْدِينَا وَيَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ وَنَحْوُ ذٰلِكَ

ہدایت کرے ہم کو اور تم کو اللہ تعالی اور تمہارے حال کو اچھا کرے اور اسکی مثل

س وَإِذَا أَرَادَ الْإِنْسَانُ أَنْ يَنَامَ كَيْفَ يَرْقُدُ

اور جب آدمی سونا چاہے تو کیونکر سوئے

ج يَنَامُ عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

سوے داہنی کروٹ پر منہ قبلہ کی طرف کرکے لیٹے

س وَمَاذَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ ج يَقُولُ بِاسْمِكَ

اور کیا کہے سونے کے وقت کہے خدا کے نام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ +

اے میرے پالنے والے خدا مین نے رکھا اپنا پہلو اور تیری مدد سے اوسکو اوٹھاؤنگا

س وَإِذَا نَزَعَ ثَوْبَهُ مَا يَقُولُ الْإِنْسَانُ

اور جب کوئی اپنا کپڑا اوتارے تو کیا کہے

ج يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ س وَإِذَا

کہے مین شروع کرتا ہون اوس خدا کے نام سے کہ اوسکے سوا کوئی معبود نہین ہے اور جب

خَرَجَ مِنَ الدَّارِ مَا يَقُولُ ج يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ

کوئی گھر سے نکلے تو کیا کہے کہے خدا کے نام سے کیا مینے

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ

اللہ پر   نہ زور ہے اور نہ قوت مگر خدا کی مدد ای خدا مین پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ وَاُضَلَّ اَوْاَزِلَّ اَوْاُزَلَّ

مانگتا ہون تجھسے اس بات سے کہ مین خود گمراہون یا کسیکو گمراہ کرون صراط مستقیم سی

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ س و

خود بہکون یا کسیکو بہکاؤن یا کسی پر ظلم کرون یا ظلم کیا جاؤن یا نادانی کرون یا نادانی مجھپر کیجاوے او

مَاذَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ بَعْدَ الْوِتْرِ ج يَقُوْلُ سُبْحَانَ

کیا کہے آدمی   وتر کے بعد   کہے   سبحان

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ س

الملک القدوس   تین مرتبہ

وَاِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْاِنْسَانِ مَا يَقُوْلُ مِنَ

اور جب   کسی کے   گناہ   بہت ہون   تو   کیا دعا کہے دعاؤن

الْاَدْعِيَةِ ج يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

مین سے   کہے اے اللہ   تیری بخشش   میرے

مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

گناہ سے بہت وسیع ہی اور تیری رحمت زیادہ امید کی ہے میری نزدیک اپنے عمل سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ س وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُ الْاِنْسَانِ

تین مرتبہ   اور جب بجے   کسی کا کان

مَا يَقُولُ ج يَقُولُ ذَكَرَ اللّٰهُ مَنْ ذَكَرَنِي بِخَيْرٍ س وَاِذَا

تو کیا کہے حمد ایا د کرتا ہے اوس شخص کو جو او سکو نیکی کی ساتھہ یاد کرتا ہی اور جب

خَدِرَتْ رِجْلُ الْاِنْسَانِ مَا يَقُولُ ج ذَكَرَ اَحَبَّ النَّاسِ

کسیکا پاؤن سن ہو جاوے تو کیا کہے یاد کرے لوگون مین اپنے بڑے دوست

اِلَيْهِ س وَاِذَا رَاٰى فِي نَوْمِهٖ مَا يَكْرَهُ مَا يَقُولُ

کو اور جب خواب مین مکروہ چیز دیکھے تو کیا کہے

ج يَا اَخِيْ يَتْفُلُ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ

اے بہائی اوسکے پہلو سے تین مرتبہ پڑہے اور کہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ

پناہ مانگتا ہون مین خدا سے شیطان راندہ درگاہ سے اور اوس

الرُّؤْيَا وَيَتَحَوَّلُ وَلَوْ عَلٰى جَنْبِهٖ وَلَا يُخْبِرُ بِهَا

خواب کی برائی سے اور پہرے اگرچہ اوسکے پہلو پر ہو اور او سپر کسیکو

اَحَدًا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ س وَاِذَا دَخَلَ السُّوْقَ

آگاہ نہ کرو مگر جو بڑا دوست ہو اور جب جاے بازار کو

مَا يَقُولُ وَاَيَّ رِجْلٍ يُقَدِّمُ مِنْهَاج يُقَدِّمُ

تو کیا کہے اور کون پاؤن بڑہاوے اپنا بایان

يَسَارَهُ فِي الدُّخُوْلِ وَالْيَمِيْنَ فِي الْخُرُوْجِ

پاؤن بڑہاوے آنے مین اور داہنا نکلنے مین

وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَ

اور کہے یا اللہ مین تجہہ سے مانگتا ہون اس بازار کے بہتری اور

خَيْرَ مَا فِيْهِ س يَا اَخِيْ مَا يَقُوْلُ مِنَ الْاَدْعِيَةِ قَبْلَ

اوس چیز کے جو اس مین ہے اسے بہائی کیا کہے دعا ہر مجلس سے اوٹہنے کے

قِيَامِهٖ مِنْ كُلِّ مَجْلِسٍ ج يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

پہلے کہے پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور تو قابل ستایش ہے مین گواہی دیتا ہون کہ نہین ہے کوئی معبود مگر

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ يَقُوْلُ فِيْ اَوَّلِ

تو مین تجہسے مغفرت چاہتا ہون اور توبہ کرتا ہون تیری جانب اور ہر نشست کے

كُلِّ مَجْلِسٍ وَ اٰخِرِهٖ اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

شروع مین اور اوسکے آخر مین کہے رحمت ہو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س وَ اِذَا صَاحَ الدِّيْكُ مَا يَقُوْلُ

علیہ وسلم پر اور جب مرغ بولے تو کیا کہے

ج يَا اَخِيْ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَ يَسْاَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

ائے میرے بہائی اللہ کا ذکر کرے اور اوسکے فضل کا اوس سے

س وَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْحِمَارِ مَا يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

سوال کرے اور جب کوئی گدہے کی آواز سنے تو کیا کہے

ح يَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + س

خدا سے شیطان کی پناہ مانگے

وَ اِذَا حَصَلَ عِنْدَ الْاِنْسَانِ غَضَبٌ مِنْ اَمْرٍ

اور جب آدمی غصہ ہو جاوے

مِنَ الْاُمُوْرِ مَا يَقُوْلُ ح يَا سَيِّدِيْ يَقُوْلُ

کسی کام پر تو کیا کہے اے حضرت کہے

مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ

جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مین

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَ يَقْعُدُ اَنْ كَانَ قَائِمًا

پناہ مانگتا ہون اللہ سے شیطان راندے ہوے اور بیٹھ جاے اگر کھڑا

وَ يَضْطَجِعُ اِنْ كَانَ جَالِسًا س وَ اِذَا غَضِبَ

اور لیٹ جاے اگر رہے بیٹھا اور جب کوئی غصہ کرے

الْاِنْسَانُ مَا يَفْعَلُ ح يَتَوَضَّأُ س وَ اِذَا هَمَّ

تو کیا وضو کرے اور جب کوئی

الْاِنْسَانُ بِاَمْرٍ مَا يَقُوْلُ ح يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

رنجیدہ ہو کسی کام مین تو کیا کہے اللہم

خِرْ لِيْ وَ اخْتَرْ لِيْ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَ الْاَوْلٰى صَلٰوةُ

خرلی و اخترلی سات مرتبہ اور بہتر یہ ہے کہ نماز

اَلْاِسْتِخَارَةِ وَدُعَائِهَا الْمَشْهُوْرَةِ س وَاَیُّ شَیْءٍ

کہ استخارہ ہے ۰ اور اوس کی دعا مشہور ہے اور کیا چیز

یُدَاوِمُ لِدَفْعِ الْهُمُوْمِ ج یُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَی

ہمیشہ پڑھے رنج کی دفعہ کے واسطے ہمیشہ اور زیادہ

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ س وَاِذَا کَانَ اَحَدٌ

درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جب کوئی امیدوار ہو

یَتَوَقَّعُ اَنَّهٗ فِیْ بَلَاءٍ اَوْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ الْمُهِمَّةِ مَا

اس بات کا کہ وہ کسی بلا مین پڑے یا کسی مشکل کام مین تو

یَقُوْلُ ج یَقُوْلُ حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰهِ

کیا کہے کہے حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ

تَوَکَّلْنَا س فَاِذَا فَزِعَ الْاِنْسَانُ وَحَصَلَتْ عِنْدَهٗ

توکلنا اور جب کوئی خواب مین ڈرے اور لاحق ہو اوسکو

وَحْشَةٌ اَوْ کَانَ النَّوْمُ لَا یَاْتِیْهِ مَا یَقُوْلُ ج یَقُوْلُ

وحشت یا اوسکو نیند نہ آتی ہو تو کیا کہے کہے

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ

مین پناہ مانگتا ہون خدا کے کلمات سے جو کامل ہین اور غصہ سے اور

عِقَابِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ

عذاب اور شیطان کے وسوسہ سے اور شیاطین کی بدخیالاتون سے

يَحْضُرُوْنَ سر وَاِذَا رَاٰى وَجْهَهٗ فِى الْمِرْاٰةِ وَنَحْوِهَا

اور یہ حاضر کئی جاوین میری لیے اور جب اپنا منہہ آئینہ مین دیکھیے اور اوسکی مثل

مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِىْ

توکیا کہے کہے اے اللہ جیسے تونے میری خلقت اچھی کی

فَحَسِّنْ خُلُقِىْ وَحَرِّمْ وَجْهِىْ عَلَى النَّارِ س وَاِذَا

ویسی ہی میری عادت اچھی کر اور میرے منہ کو آگ پر حرام کر اور جب

رَاَى الْحَرِيْقَ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ الْاَذَانَ وَ

دیکھے آگ لگی ہوئی تو کیا کہے اذان اور

الْاِقَامَةَ س وَاِذَا رَاٰى عَلٰى اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ ثَوْبًا

اقامت کہے اور جب اپنے مسلمان بہائی کے جسم پر

جَدِيْدًا مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ اَبْلِ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ

نیا کپڑا دیکھے تو کیا کہے کہے پرانا کر اور اللہ اوس کا بدلہ

عَلَيْهِ س يَا اَخِىْ اِذَا كَانَ الْاِنْسَانُ يَتَكَلَّمُ اَوْ كَانَ

دیدے اے بہائی جب کوئی بات چیت کرتا ہو یا اپنے

خَارِجًا مِنْ دَارِهٖ اَوْ مِنْ مَكَانٍ اَوْ كَانَ فِىْ اَمْرٍ مُّهِمٍّ

گہر مین سے نکلے یا کسی جگہہ سے یا کسی مشکل کام مین ہو

ثُمَّ سَمِعَ عَاطِسًا اَوْ قَوْلَ قَائِلٍ هَلْ يَتَفَاءَلُ بِذٰلِكَ

اور چھینک کی آواز سنے یا بات کہنے والے کے آیا اوس سے فال بد لیجاوے گی

اَمْ لَا آَفِدْنِیْ لِوَجْہِ اللّٰہِ تَعَالیٰ ج یَا سَیِّدِیْ لَا
یا نہین خدا کے واسطے تبا دیجیے اسے حضرت کسیکو نہین

یَنْبَغِیْ لِلْاِنْسَانِ اَنْ یَّتَطَیَّرَ بِذٰلِکَ فَقَدْ قَالَ النَّبِیُّ
چاہیئے کہ اوس سے شگون حاصل کرے اسواسطے کہ نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّتْہُ الطِّیَرَۃُ فَقَدْ اَشْرَکَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بدشگونی کے سبب سے لوٹ آویگا

وَکَفَّارَۃُ ذٰلِکَ اَنْ یَّقُوْلَ اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ
تو بیشک اوسنے شرک کیا اور اوسکا کفارہ یہ ہے کہ اے اللہ نہین بہتری ہے مگر تیری بہتری

وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ س یَا مَوْلَانَا
اور نہین شگون ہی مگر تیری فال اور تیری سوا کوئی معبود نہین ہی اسے حضرت

سَمِعْتُ الْیَوْمَ اَنَّ سَفِیْنَتَیْنِ غَرِقَتَا فِی الْبَحْرِ
سنا ہے مینے آج دو کشتیان ڈوبین دریا مین

مَا السَّبَبُ فِیْ ذٰلِکَ ج اَلظَّاھِرُ اَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ
کیا سبب ہے اس کا ظاہر یہ ہے کہ دریا مین

زَادَ طُغْیَانُہٗ وَالَّذِیْنَ رَکِبُوْا فِیْھَا اُنَاسٌ کَثِیْرُوْنَ
زیادہ ہو گئی طغیانی اور اوس کشتی مین بہت سے لوگ سوار تھے

س وَاِذَا ھَاجَ الْبَحْرُ لَا تَرْکَبْ فِیْہِ لِاَنَّہٗ خَطَرٌ جِدًّا
جب دریا جوش پر ہو تو کشتی مین سوار نہ ہو اسلیئے کہ اُس مین بہت خوف ہی

ج نعم وقد نهي الله عن ذلك فقال ولا تلقوا

ہان بیشک اللہ تعالی نے اوس منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ

بأيديكم إلى التهلكة س يا ولدي إذا ركبت البحر

کہ نہ ڈالو اپنے ہاتھون کو ہلاکی کی طرف اسے لڑکے جب کشتی پر سوار ہو تو

ما تقول ج أقول بسم الله مجريها ومرسها إن

تو کیا کہے گا مین کہون گا بسم اللہ مجریہا ومرسا ہا کیونکہ

ذلك سنة س وإذا ركبت الدابة ما تقول ج أقول

یہ سنت ہے اور جب تو چارپایہ پر سوار ہو تو کیا کہے گا مین کہونگا

الحمد لله الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين

خدا کا شکر ہے جسنے اوسکو ہمارے قبضہ مین کر دیا حالانکہ ہم اسکی قدرت رکہنے والے نہین تہے

س في تعزية المسلم للمسلم ما يقول المؤمن

مسلمان کی ماتم پرسی مین مسلمان کیا کہے

ج يقول المعزي للمعزى أعظم الله أجرك وأحسن

کہے ماتم پرسی کرنیوالا اوس آدمی سے جسکے یہان ماتم پرسی کو جائین اللہ تعالی تیری مزدوری کو

عزاءك وغفر لميتك س ما يقول للكافر بتعزيته

بزرگ کرے اور نیک کرے اور تیری میت کو بخش دے کافر سے کافر کی ماتم پرسی مین کیا کہا جاویگا

الكافر ج يقال في نار جهنم خالدين فيها أبدا

کہا جاوے گا فی نار جہنم خالدین فیہا ابدا

س وَ اِذَا اَصَابَتِ الْاِنْسَانَ مُصِيبَةٌ مَا يَقُولُ ج يَقُولُ

اور جب کسی پر مصیبت پہونچے کیا کہے کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ س يَا اَخِي كَيْفَ زَرْعُكَ

انا للہ و انا الیہ راجعون اے بہائی تیرا کہیت

فِي هٰذِهِ السَّنَةِ هَلْ هُوَ صَالِحٌ اَمْ لَا ج نَعَمْ هُوَ

اس سال کیسا ہے آیا اچہا ہے یا نہین ہان وہ

صَالِحٌ اَحْسَنُ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ س وَ كَيْفَ ثَمَرُ نَخْلِكَ

اچہا ہے اور سال سے اچہا ہے اور تیرے خرما کے درخت

فِي هٰذِهِ السَّنَةِ اَثْمَرَ كُلُّهُ اَمْ بَعْضُهُ ج لَا بَلْ

کیسے ہین کل پہلے ہین یا بعض نہین بلکہ

اَثْمَرَ كُلُّهُ حَتّٰى اَوْلَادُهُ لِاَنِّي اَخْرَجْتُ زَكٰوتَهُ فِي الْعَامِ

کل حتی کہ نئے درخت بہی پہلے اسواسطے کہ مینے زکوات نکالی ہو اوسکی

الْمَاضِي وَهٰذَا مِنْ بَرَكَاتِهَا س يَا وَلَدِي اَسْقِنِي مَاءً مِنَ

گذشتہ سال مین تو اوسی کی برکت سے اے صاحبزادے مجکو گہڑے سے پانی پلائیے

الْجَرَّةِ يَكُونُ بَارِدًا ج يَا سَيِّدِي فِي الْجَرَّةِ شَيْءٌ س

جو ٹہنڈا ہو اے حضرت گہڑے مین کچہ ہے

اَسْقِنِي مِنَ الزِّيرِ الْجَدِيدِ ج مَاؤُهُ حَارٌّ س

مجکو گگرے سے پلا دیجیئے اوس کا پانی گرم ہے

أَسْقِنِي مِنَ الْجَرَّةِ الْكَبِيرَةِ ج مِنَ الْعَتِيقَةِ أَمْ

پلا مجکو گہڑے بڑے سے پرانے سے یا

مِنَ الْجَدِيدَةِ س يَا أَخِي مِنَ الْجَدِيدَةِ ج يَا مَوْلَانَا

نئے سے اے بہائی نئے سے اے حضرت

عَلَى الْعَيْنِ س يَا سَيِّدِي اِقْطَعْ لِي عِذْقًا مِنَ النَّخْلَةِ

بچشم اے حضرت درخت سے مجکو میوہ توڑ دیجئے

ج مِنَ الْحَمْرَاءِ أَمْ مِنَ الصَّفْرَاءِ بَلْ مِنَ الْغَبْرَاءِ

سرخ یا زرد یا خاکی

س يَا حَبِيبِي لِمَ تَأْكُلُ الْبِطِّيخَ وَالْبِطِّيخَ ج لِأَنِّي مَا

اے میرے دوست کیون نہین تو کہاتا ہی خربزہ اور تربوز اسواسطے کہ مین

عَلِمْتُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ لِأَنِّي

نہین جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کیونکر کہایا ہی

مُتَابِعُهُ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ كَالْإِمَامِ مَالِكٍ مَا أَكَلَهُ لِأَجْلِ

اسواسطے کہ مین ہر حال اونکا پیرو ہون امام مالک کی طرح کہ اونہون نے اسی وجہ اوسکو نہین

ذٰلِكَ يَا أَخِي لِمَ تُكْثِرُ النَّظَرَ إِلَى الْأَرْضِ دَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ

اے بہائی تو کیون زیادہ دیکہتا ہے ہمیشہ زمین کی طرف نماز

وَغَيْرِهَا ج لِأَنِّي أَذْكُرُ أَنِّي عَائِدٌ إِلَيْهَا كَمَا خُلِقْتُ

اور غیر نماز مین اسواسطے کہ مین یاد کرتا ہون کہ مین اوسکی طرف لوٹنگا جیساکہ مین اوس سے پیدا

مِنْهَا سِرْ يَا صَاحِبِي لِمَ تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِ وَلَا

ہوا ہون اے دوست تو کیون پیتا ہے گرم پانی اور نہین

تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ج لِأَنِّي أُخَالِفُ نَفْسِي فِي

پیتا ہے ٹھنڈا پانی اسواسطے کہ اپنے نفس کی مخالفت کرتا ہون

كُلِّ شَيْءٍ سِرْ يَا خَادِمُ اِذْهَبْ اِلَى السُّوقِ وَاسْأَلْ عَنْ

ہر چیز مین نوکر بازار کی طرف جاؤ اور

اَحْوَالِ الْمَلِكِ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ ج الْيَوْمَ ذَهَبْتُ

بادشاہ کے حالات دریافت کرو لوگ اوسکے بارہ مین کیا کہتے ہین مین گیا

وَسَأَلْتُ عَنْ اَحْوَالِهِ وَاَطْوَارِهِ فَوَجَدْتُ الْكُلَّ يَشْكُونَ

اور اوسکے حالات اور طریقے دریافت کیے تو مینے پایا ہر ایک کو کہ اوسکے

مِنْهُ وَاَمَّا اَحْوَالُهُ فَغَيْرُ مَرْضِيَّةٍ سِرْ اَلْبَارِحَةَ لَمَّا خَرَجْتُ

شکایت کرتے ہین اور لیکن اوسکے حالات کو لوگ پسند نہین کرتے کل رات کو جب تو میرے

بِاَمْرِي لِاَجْلِ التَّجَسُّسِ فِي الْبِلَادِ هَلْ رَاَيْتَ

حکم سے تلاش کے واسطے شہر مین گیا تو آیا تو نے دیکھا

اَحَدًا يَشْكُو مِنْ اَحَدٍ اَمْ لَا ج يَا سَيِّدِي لَمَّا

کسیکو کہ تو شکایت کرتا ہے کسی کی یا نہین اے حضرت جب مین

خَرَجْتُ بِاَمْرِكَ دُرْتُ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ وَوَقَفْتُ

نکلا آپکے حکم سے تو تمام شہر پر اور لوگون کی

عَلٰی مَجَامِعِ النَّاسِ فَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا یَشْکُوْا مِنْ اَحَدٍ

مجلس مین کہڑا ہوا تو کسیکو کسی سے شکایت کرتے ہوئے نہین پایا

بَلْ کَانُوْا یَدْعُوْنَ لِلسُّلْطَانِ وَلِلْحُکَّامِ وَالشُّرْطَۃِ

بلکہ لوگ دعا کرتے تھے بادشاہ اور حاکمون اور سپاہیون کے لئے

بِالنَّصْرِ وَالظَّفْرِ وَطُوْلِ الْبَقَاءِ س یَا اَخِیْ اِنْ

مدد اور فتحمندی اور درازی عمر کے اے بہائی اگر

رَاَیْتَ فِیَّ عَیْبًا فَاَخْبِرْنِیْ بِہٖ حَتّٰی لَا اَفْعَلَہٗ ثَانِیًا

تو مجہہ مین کوئی عیب دیکہے تو مجکو اوس سے آگاہ کردے تاکہ مین اوسکو مین نہ کرون

ج نَعَمْ سَیِّدِیْ مَا فِیْکَ عَیْبٌ وَلٰکِنَّکَ کَثِیْرُ

ہان اے حضرت آپ مین کوئی عیب نہین ہے لیکن تو بہت

الْکَلَامِ وَالْاَکْلِ وَالنَّوْمِ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

باتین کرنیوالا اور بہت کہانے والا اور بہت سونے والا اسواسطے ہے نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ س

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مومن دوسرے ایماندار کا آئینہ ہے

یَا وَلَدِیْ لِمَ لَا تُوْقِظُنِی الْبَارِحَۃَ لِصَلٰوۃِ التَّہَجُّدِ

اے لوکر کل رات کو مجکو کیون نہین جگایا نماز تہجد کے لئے

ج لِاَنِّیْ نَسِیْتُ اَنَّکُمْ تَقُوْمُوْنَ لَہٗ س یَا وَلَدِیْ

اسواسطے کہ مین بہول گیا کہ آپ اوٹہینگے اے لڑکے تم

لِمَ خَرَجْتَ مِنَ الْمَسْجِدِ ج لِاَنِّي قَدْ صَلَّيْتُ فِيْهِ

مسجد سے نکلے اس واسطے کہ مین نے اوس مین نماز پڑہی ہے

يَا اَخِيْ اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ اَوْ كُلَّ مَكَانٍ شَرِيْفٍ قَدِّمْ

اے بہائی جب تو مسجد مین یا متبرک جگہہ مین داخل ہو تو اپنا

يَمِيْنَكَ فِي الدُّخُوْلِ وَقَدِّمْ يَسَارَكَ فِي الْخُرُوْجِ

داہنا قدم بڑہاؤ جاتے مین اور بایان قدم بڑہاؤ باہر نکلنے مین

لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهٗ سُنَّةٌ س يَا سَيِّدِيْ اِقْنَعْ بِالْقَلِيْلِ

یہ کیون اس واسطے کہ وہ سنت ہی اے حضرت تہوڑی پر قناعت کیجیے

يَاْتِيْكَ الْكَثِيْرُ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ مَنْ قَنَعَ شَبِعَ وَ

تو آپ کے پاس زیادہ آویگا اور یہ کیون اسواسطے کہ جسنے قناعت کی وہ سیر ہوا

مَنْ طَمِعَ جَاعَ س لَا تُكْثِرِ التَّرَدُّدَ اِلَيْنَا وَلِاَيِّ شَيْءٍ

اور جسنے لالچ کیا وہ بہوکا رہا اے بہائی تم بہت میرے پاس مت آؤ کیون

ج لِاَنَّا نَخَافُ مِنْ شَرِّكَ س يَا مَوْلَانَا اَكْثِرِ الْمَجِيْءَ

اسواسطے کہ مین تیری فساد سے ڈرتا ہون اے حضرت ہمارے یہان

اِلَيْنَا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّا نَفْرَحُ بِكَ لِصَلَاحِيَّتِكَ

آیا کیجیے یہ کیون اسواسطے کہ آپ سے خوش ہوتا ہون آپ کی

مَحَبَّتِكَ لَنَا س يَا وَلَدُ اذْهَبْ اِلَى الشَّيْخِ الْفُلَانِيْ

نیکی کے سبب سے اور خالص محبت کو جو ہمسے ہے اے لڑکے فلانے بزرگ کے پاس جا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَقُلْ لَهُ يَدْعُوْ لِيْ ج عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ

اور سلام اوس سے کہو کہ میرے لیے دعا کرے بسر و چشم بہت اچھا

وَلٰكِنْ اَرْسِلْ لَهُ مَعِيْ شَيْءً عَلٰى طَرِيْقِ الْهَدِيَّةِ س وَلِمَ

لیکن اون کے لئے کچھ تحفہ میرے ساتھ بھیجیے یہ کیوں

ذٰلِكَ ج لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا

اس واسطے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں دوستی کرو

تَحَابُّوْا س يَا وَلَدِيْ اِذَا اَرَدْتَّ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ فَقَدِّمْ يَسَارَكَ

اور تحفہ بھیجو اے لڑکے جب تو پاخانہ جاوے تو جانیکے وقت بایاں پاؤں

فِي الدُّخُوْلِ وَالْيَمِيْنَ فِي الْخُرُوْجِ وَفِيْ كُلِّ مَكَانٍ دَنِيٍّ

ڈالو اور داہنا نکلنے میں اور ہر بری جگہ میں

س وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهُ سُنَّةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور یہ کیوں اسواسطے کہ وہ طریقہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س يَا اَخِيْ لَمَّا قِيْلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِيْنَ

علیہ وسلم کا ہے اے بھائی جب کہا گیا بعض خداشناسوں سے

بِاللّٰهِ لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ وَالزَّوَاجُ سُنَّةٌ فَقَالَ اِنِّيْ

آپ شادی کیوں نہیں کرتے نکاح کرنا سنت رسول کی ہے پس فرمایا

اَخَافُ اَنْ اَقَعَ فِيْ مُحَرَّمَاتٍ كَثِيْرَةٍ س فَلِمَ ذٰلِكَ

میں ڈرتا ہوں کہ بہت سی حرام چیزوں میں نہ پڑ جاؤں یہ کیوں

ج لِاَنَّ شَانَ النِّسَاءِ اِنْ جَاعَتْ سَخِطَتْ وَاِنْ

اسواسطے عورتون کا حال یہ ہے اگر بھوکی ہوں ن غصہ کرین گی اور جب

شَبِعَتْ طَغَتْ س كَمَا قِيْلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِيْنَ بِاللّٰهِ

سیر ہوگی فساد کرے گی اور جب کہا گیا واسطے بعض درویشون کے

لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ مَا قَالَ لَهٗ فِيْ جَوَابِهٖ ج قَالَ اَنَا اَحْوَجُ

آپ شادی کیون نہین کرتے تو پوچھنے والے کے جواب مین کیا کہا کہا مین محتاج زیادہ ہون

اِلٰى تَطْلِيْقِ نَفْسِيْ مِنَ الزَّوَاجِ س يَا وَلَدِيْ اَغْرِفْ لِيْ

اپنے نفس کو شادی سے طلاق دینے کی طرف اے لڑکے بھر دے

مِلْاَهٗ هٰذَا الْقَدَحِ طَعَامًا ج مِنْ اَيِّ طَعَامٍ اَمْتَلَاتْ

میرا پیالہ کھانے سے کس کھانے سے بھرون

مِنَ الْحَمْرَاءِ مِنَ الصَّفْرَاءِ مِنَ الْاَبْيَضِ س لَا بَلْ

زرسرخ یا زرد سے یا سفید سے نہین بلکہ

مِنَ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ س يَا سَيِّدِيْ اَيْنَ اَفْرِشُ

سفید اور سبز سے اے حضرت مین کہانیکے واسطے

السِّمَاطِ لِلطَّعَامِ فِي الْحُجْرَةِ اَمْ فِي الْاَيْوَانِ اَمْ فِي

دسترخوان کہان بچھاؤن کوٹھری مین یا ڈیوڑھی مین یا

الصَّحْرَاءِ ج لَا يَا وَلَدِيْ بَلْ اَفْرِشْهُ فِي الْبَرِّيَّةِ

میدان بین نہین اے میرے لڑکے بلکہ میدان مین بچھاؤ

حتّٰے یاکُلَ معنا کُلّ صَادِرٍ وَّ وَارِدٍ سر وَلِمَ ذٰلِکَ

تاکہ کھاوے ہمارے ساتھہ ہر مسافر اور آنے والا یہ کیون

ج لِاَنَّ ھٰذَا شَانُ الکِرَامِ س مِنْ اَیِّ قِسمٍ یکُونُ

اس واسطے کہ یہ بزرگون طریقہ ہے کس قسم کا

الطَّعَامُ ج یکُونُ مِن جَمِیعِ الاَقسَامِ وَاَنوَاعِ الطَّعَامِ

کھانا ہو ہر قسم اور طرح طرح کے

وَالطُّیُورِ وَالفَوَاکِہِ وَالحَلوِیَاتِ بِمِثلِ عَادَۃِ اَکَابِرِ

اور چڑیون کے گوشت اور میوے اور حلوے ہون جیسا طریقہ

الاَعَاجِمِ س یَامَولَایِ الطَّعَامُ لَا یَکفِی اِلَّا عِشرِینَ

عجم کے امیرونکا ہو اسے حضرت کھانا کافی ہوگا مگر بیس ہزار ین

اَلفًا مَا رَاُیُکَ ج الاَمرُ وَالخِیَرَۃُ لِلّٰہِ وَحدَہٗ

کیا رائے ہے حکم اور نیکی صرف اللہ کے لئے ہے

وَالبَرَکَۃُ فِی المَوجُودِ س یَاحَبِیبِی ثُمَّ بَعدَ الطَّعَامِ

اور برکت موجود مین ہے اے دوست پہر کھانا کھانیکے بعد

اَینَ تَتَوَجَّھُونَ بِالعَسَاکِرِ ھٰذِہٖ ج نَتَوَجَّہُ بِھَا

آپ لوگ کہان جاوینگے انہین لشکرون کے ساتہہ لشکر کے ساتہہ

اِلَی البَیدَاءِ لِلغَزوَۃِ عَلَی الکُفَّارِ س یَاسَیِّدِی

طرف میدان کے جاؤنگا کافرون سے جہاد کے لئے اے حضرت

عَلیٰ اَیِّ شَیْءٍ تَرْکَبُوْنَ وَاَیَّ سَیْفٍ تَتَقَلَّدُوْنَ وَ

کس چیز پر سوار ہون گے اور کون تلوار لگائینگے اور

اَیَّ دِرْعٍ تَلْبَسُوْنَ ج یَا بِلَالُ اَرْکَبُ عَلیٰ فَرَسِیْ

کون زرہ پہنے گے مین سوار ہون گا اے بلال اپنے

الصَّبَاوَ تَشُدُّ لِیْ مَطِیَّتِیَ الْبَیْضَاءَ وَ اَتَقَلَّدُ بِسَیْفِیَ الْعَرْجُوْنِ

صبا گھوڑے پر اور زین کھینچون گا اپنی سفید اونٹنی پر

وَ اَلْبَسُ دِرْعِیَ الْمَصُوْنِ س وَاِذَا رَجَعْتُمْ مِنَ الْغَزْوِ

اور لٹکاؤن گا اپنی تلوار عرجوا اور اپنی مصونؔ پہنونگا اور جب آپ واپس اوین گے جہاد سے

وَ اَیَّ بَلَدٍ تَقْصُدُوْنَ وَ اَیْنَ تَسْکُنُوْنَ ج یَا سَیِّدِیْ

تو کس شہر کا قصد کرین گے اور کہان قیام کرین گے

نَقْصُدُ مَکَّۃَ الْمُعَظَّمَۃَ لِلْحَجِّ۔ ثُمَّ بَعْدَہٗ نَذْھَبُ اِلیٰ

مین مکہ معظمہ کا حج کے واسطے جاؤن گا پھر اوسکے بعد

الْمَدِیْنَۃِ الْمُنَوَّرَۃِ س اَنَتَوَطَّنُوْھَا اَمْ تَرْجِعُوْنَ

مدینہ منورہ کو جاؤنگا آیا آپ وہان رہین گے یا لوٹ اوین گے

مِنْھَا ج بَلْ نَتَوَطَّنُھَا اِلیٰ اٰخِرِ الْعُمُرِ س یَا عَبْدِیْ

ہان ہان زندگی بھر رہون گا اے غلام

اَلْیَوْمَ ھَلْ دَخَلَ الْمَحْمَلُ الْمِصْرِیُّ اِلیٰ مَکَّۃَ الْمُشَرَّفَۃِ

آج قافلہ مصری مکہ معظمہ مین داخل ہوا یا نہین

أَمْ لَاحِجْ نَعَمْ يَا مَوْلَايَ دَخَلَ إِلَيْهَا الْمَحْمِلُ الشَّامِيُّ وَ

ہاں اے حضرت قافلہ شامی آیا اور

الْمِصْرِيُّ فِي الطَّرِيقِ سَ يَا حَبِيبِي هَلْ صَارَ عَلَى الْحُجَّاجِ

مصری راستہ مین ہے اے دوست حاجیون پر

هٰذِهِ السَّنَةَ إِذًا فِي الطَّرِيقِ أَمْ لَاحِجْ نَعَمْ صَارَ عَلَيْهِمْ

اس سال راستہ مین تکلیف تو نہین ہوئی ہان اونپر

تَعَبٌ كَثِيرٌ بَلْ غَارَتِ الْبَدْوُ عَلَيْهِمْ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

بہت تکلیف ہوئی بلکہ بدؤن نے اونپر ڈاکہ ڈالا مکہ اور مدینہ کے درمیان

يَا سَيِّدِي كَيْفَ صَارَتِ الْأَسْعَارُ فِي مَكَّةَ هٰذِهِ

اے حضرت کیا نرخ رہا مکہ مین اس سال

السَّنَةَ أَيَّامَ الْحَجِّ نَعَمْ هٰذِهِ السَّنَةَ الْأَسْعَارُ رَخِيصَةٌ

حج کے دنون مین ہان اس سال نرخ بہت ہی

كَثِيرًا إِلَى غَايَةٍ مِنَ الرُّخْصِ سَ يَا أَخِي الْحَجُّ فِي أَيِّ

ارزان رہا اے بہائی حج

يَوْمٍ كَانَ الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ

کس دن تہا عرفہ کے میدان مین جمعہ کے دن ٹہرا وتہا

الَّذِي يُسَمُّونَهُ بِالْحَجِّ الْأَكْبَرِ سَ يَا لِلْأَمْسِ لَمَّا

اور یہی ہے جسکو لوگ حج اکبر کہتے ہین کل جب اسم

ذَهَبْنَا اِلَى الْبُسْتَانِ كَيْفَ رَاَيْتَ اَزْهَارَهٗ وَاَثْمَارَهٗ

گئے باغ کی جانب تو اوس کی کلیاں اور پھل

وَاَنْوَارَهٗ وَاَوْرَاقَ اَشْجَارِهٖ ج يَا سَيِّدِي رَاَيْتُ

اور اوسکے درختوں کے پتے کیسے دیکھے اے حضرت میں وہ چیز دیکھی

مَا اَعْجَبَنِي وَاَفْرَحَ قَلْبِي وَاَزَالَ هَمِّي وَاَذْهَبَ غَمِّي

کہ جسنے مجکو تعجب میں ڈالا اور میرے دلکو خوش کردیا اور دور کردیا میری رنج کو اور لے گیا میرے غم کو

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنَ الْاَحْوَالِ سر اَلْبُسْتَانُ الَّذِي

خدا کا شکر ہے ہر حال میں وہ باغ جس کی طرف

ذَهَبْنَا اِلَيْهِ بِالْاَمْسِ لِمَنْ كَانَ ج يَقُولُوْنَ

ہم لوگ گئے تھے کس کا تھا لوگ کہتے ہیں

اَنَّهٗ لِلسُّلْطَانِ سر اَيُّ السُّلْطَانِ ج بَنَاهُ الْمُلْكُ

وہ بادشاہ کا ہے کون بادشاہ ملک کے پناہ دینے والے

مُحَمَّدُ شَاهُ ابْنُ جَهَانْ شَاهُ ابْنُ بَهَادُرْ شَاهُ ابْنُ

محمد شاہ بن جہان شاہ بن بہادر شاہ بن

عَالَمْگِيرُ ابْنُ شَاهْ جَهَانْ ابْنُ اَكْبَرْ س وَكَيْفَ اَحْوَالُ

عالمگیر بن شاہ جہان بن اکبر اور کیسا ہے

اَلسُّلْطَانِ مَعَ اُمَرَائِهٖ ج يَا سَيِّدِي اَلْاَمْرُ فِي مَقَامِ

بادشاہ کا حال امیروں کے ساتھ اے حضرت حیرت کا مقام ہے

الحیرۃ السلطان یقول لیلاً وھم یقولون نھارًا

بادشاہ کہتا ہے رات وہ لوگ دن کہتے ہین

س و کیف طورہ مع رعیتہ ج اما طورہ معھم

اور کیا طریقہ ہے اسکا رعیت کے ساتھ لیکن اوس کا طریقہ رعیت کے ساتھ

فھو قلیل الرحمۃ فی حقھم اصلحہ اللہ تعالیٰ س یا

پس وہ مہربانی کم کرتا ہے اون کے بارہ بین خدا اوسکو صلاحیت دے

سیدی السلطان لم لا ینظر الی سیرۃ اباءہ و

اے حضرت بادشاہ اپنے باپ دادا کی عادت کیون نہین دیکھتا

اجدادہ و احوال الملوک السابقۃ ج یا مولائی

اور اگلے بادشاہون کے حالات کو اے حضرت

ھو جاھل ما یسمع لاسد کلاما ابدا او ھو

وہ جاہل ہے نہین سنتا کسی کی بات کو کبھی وہ

یحب الدنیا و حبھا راس کل خطیئۃ س

دنیا کو دوست رکھتا ہے اور دنیا کی دوستی ہر گناہون کی جڑ ہے

یا اخی من ای شیٔ خلقت ج خلقت من العناصر

اے بھائی تو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہون

الاربعۃ ج وھی الماء والطین والنار و الھواء

چار عنصر سے اور وہ پانی اور مٹی اور آگ اور ہوا ہے

س: يَا أَخِي عُنْصُرُ الْهَوَاءِ غَالِبٌ عَلَيْكَ وَمَا وَجْهُ
اے بھائی ہوا کا عنصر تجھپر غالب ہے

الْغَلَبَةِ ج: وَجْهُهَا مَحَبَّتُكَ الْأَسْفَارَ س: يَا أَخِي عُنْصُرُ
غلبہ کی کیا وجہ ہے تیرے سفر کیساتھہ محبت کرتا ہے اے بھائی

النَّارِ غَالِبٌ عَلَى فُلَانٍ س: وَمَا وَجْهُ الْغَلَبَةِ ج: وَجْهُهَا
آگ کا عنصر فلان پر غالب ہے غلبہ کی کیا وجہ ہے اوس کا سبب طبیعت کی

حِدَّةُ الطَّبْعِ س: يَا وَلَدِي أَرَى عُنْصُرَ طِينٍ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ
اے لڑکے مین دیکھتا ہون مٹی کے عنصر کو کہ ہر حالت مین

غَالِبٌ عَلَيَّ س: مَا السَّبَبُ فِي ذَلِكَ ج: يَا وَالِدِي ذَلِكَ
مجھپر غالب رہتا ہے اور کیا سبب ہے اس مین اے باپ یہ

مِنْ قَسَاوَةِ الْقَلْبِ وَكَثْرَةِ الْأَكْلِ وَالنَّوْمِ وَقِلَّةِ الْمُبَالَاتِ
دل کی سختی اور بہت کہانے سے اور سونے سے

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ س: يَا وَلَدِي مَا مَعْنَى قَوْلِ الْعَرَبِ فِي الْأَمْثَالِ
اور کم اندیشہ کرنے سے کیا ہے معنی قول عرب کے مثال مین

بَلْ فِي حَدِيثٍ جَاءَ خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا ج: مَعْنَاهَا
بلکہ حدیث مین آیا ہے بہتر کام اوسط ہے اوسکے معنی

الْاِعْتِدَالُ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ حَتَّى فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْكَلَامِ
اعتدال کے ہین تمام حالات مین یہانتک کہ کہانے اور پینے اور کلام کرنے مین

وَغَيْرِ ذَالِكَ س يَا شَيْخِي مَا عَلَامَةُ الشَّقَاوَةِ ج

اور اوسکے سوا — اے شخص بد بختی کی کیا شناخت ہے

عَلَامَتُهَا مُخَالَفَةُ الشَّرِيعَةِ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ س يَا

اوس کی علامت — شریعت کی مخالفت — ہر حال مین

سَيِّدِي وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ ج عَلَامَتُهَا مُتَابَعَةُ

اے حضرت نیک بختی کی کیا علامت ہو — اوس کی پہچان

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ س

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرنا ہر حال مین

يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تُعْتِقُنِي مِنَ النَّارِ ج يَا عَبْدِي إِنْ

اے حضرت آپ ہم کو آگ سے کیون نہیں آزاد کردیتے — اے بندہ — اگر تو

أَطَعْتَنِي فِي كُلِّ الْأُمُورِ السُّنَّةِ إِنْ شِئْتُ أَعْتَقْتُكَ

میری اطاعت کرے ہر امر مین — اگر چاہون تو تجکو اوس سے آزاد — تو ضرور مین

مِنْهَا س يَا سَيِّدِي لِمَ لَا تَسْتَجِيبُ دُعَائِي لِأَنَّ

کرون — اے حضرت کیون نہین قبول ہوتی دعا میری

أَدْعُوكَ لَيْلًا وَنَهَارًا ج يَا عَبْدِي لِأَنَّكَ

کیونکہ مین آپکے لئے دن ورات دعا کرتا ہون — اے نوکر تو دعا کرتا ہے

تَدْعُونِي بِقَلْبٍ غَافِلٍ س يَا سَيِّدِي لِمَ خَلَقْتَ

میرے سے لیئے بی بر واہی کے ساتھہ — اے حضرت جنت کیون

الجنة ج خلقها الله تعالى لاهل طاعته من عباده

پیدا کی گئی ہے   پیدا کیا اوس کو اللہ تعالی نے عبادت والے بندون کے لئے

یا سیدی ولم خلقت النار ج اوجدها الله تعالى

اے حضرت   دوزخ کیون پیدا کی گئی ہے   اوسکو اللہ تعالی نے

لاهل المخالفة والعصيان یا سیدی وهل

بنایا ہے گناہ گار   اور بد اعتقادون کے لئے   اے حضرت

تحصل رؤية الله تعالى في الجنة لاحد من

خداوند تعالی کا   دیدار جنت میں   کسی

المؤمنين ام لا ج تحصل كما قال الله تعالى وجوه يومئذ

مسلمان کو حاصل ہوگا یا نہین   ہان حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے

ناضرة الى ربها ناظرة یا مولانا وهل تحصل

بہت سی ہونگی صورتین تروتازہ اور اپنے پروردگار کیطرف دیکھنے والے   اے حضرت خدا کی رویت کا فرقوکو بھی حاصل

رؤية الحق للكفارة يوم القيمة ام لا ج لا يا اخي

ہوگی   قیامت کے روز یا نہین   اے بھائی نہین

لقوله تعالى كلا انهم عن ربهم يومئذ

جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے اوس روز

لمحجوبون یا شیخ وهل يغفر الله تعالى

چھپائے جاوینگے   اے حضرت کیا اللہ تعالی کافرون کو بخشے گا

لِلْکُفَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَمْ لَا ج یَا وَلَدِیْ لِقَوْلِہٖ تَعَالیٰ

قیامت کے دن یا نہین اے لڑکے نہین اسواسطے کہ

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ نہین بخشنے گا مشرکین کو اور بخشنے گا اوسکے

ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَاءُ س وَھَلْ یَغْفِرُ اللّٰہُ لِاَحَدٍ مِّنَ

سوا جسکو چاہے گا اور کیا بخشنے گا اللہ کسی

الْمُؤْمِنِیْنَ اَمْ لَا ج نَعَمْ یَغْفِرُ لِمَنْ شَاءَ بِمَا شَاءَ

مسلمان کو یا نہین ہان بخشنے گا خدا جسکو چاہے گا جس چیز سے چاہیگا

کَیْفَ شَاءَ س وَلَوْ قَالَ لَکَ قَائِلٌ لِمَ خَلَقَ اللّٰہُ

اور جس طرح چاہیگا اور اگر کوئی کہے تجھسے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کو کیوں پیدا کیا

الْخَلْقَ مَا تَقُوْلُ ج اَقُوْلُ لَہٗ خَلَقَ الْخَلْقَ لِیُعْرَفَ

تو تو کیا کہے گا میں کہونگا کہ اوس سے کہ دنیا کو پیدا کیا تاکہ پہچانا جاوے

فَاِذَا عُرِفَ عُبِدَ س یَا وَلَدِیْ اَللَّیْلُ اَفْضَلُ مِنَ

اور جب پہچانا گیا تو عبادت کیا جاویگا اے لڑکے رات دن سے

النَّھَارِ اَمِ النَّھَارُ اَفْضَلُ ج یَا مَوْلَانَا اَللَّیْلُ

افضل ہے یا دن افضل ہے اے حضرت رات

اَفْضَلُ مِنَ النَّھَارِ س یَا مَوْلَانَا مَا عَلَامَۃُ

افضل ہے دن سے اے حضرت قیامت کی پہچان

الْقِيٰمَةِ ج يَا حَبِيْبِي عَلَامَتُهَا كَثِيْرَةٌ مَوْجُوْدَةٌ وَ

کیا ہے اے میرے دوست اسکی علامتین بہت ہین موجود ہین اور

اَكْبَرُهَا ظُهُوْرُ الْاِمَامِ الْمَهْدِيْ وَالدَّجَّالِ وَطُلُوْعُ

بڑی علامت امام مہدی کا ظاہر ہونا اور دجال کا مروج کرنا

الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا اٰخِرَ الزَّمَانِ س يَا سَيِّدِيْ

اور سورج کا پچھم سے نکلنا اے حضرت

وَاَيُّ شَيْئٍ يَكُوْنُ قَبْلَ الدَّجَّالِ ج يَكُوْنُ قَبْلَ ذٰلِكَ

کیا چیز ہوگی دجال کے پہلے اسکے پہلے

ظُهُوْرُ الْمَهْدِيْ س وَمَا اسْمُهٗ ج اِسْمُهٗ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

امام مہدی کا ظہور ہوگا امام اونکا کیا ہے نام اون کا محمد بن عبداللہ ہے

س وَفِيْ اَيِّ بَلَدٍ يَكُوْنُ ظُهُوْرُهٗ ج يَكُوْنُ بِالْمَدِيْنَةِ

اور کس شہر مین اونکا ظہور ہوگا مدینہ

الْمُنَوَّرَةِ س وَفِيْ اَيَّامِ الْمَهْدِيْ مَنْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

منورہ مین امام مہدی کے زمانہ مین کون آسمان سے اتریگا

ج يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنَ السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ عَلَى

اتر ین گے عیسی بن مریم چوتھے آسمان سے

الْمَنَارَةِ الْبَيْضَآءِ بِدِمَشْقَ س يَا سَيِّدِيْ كَيْفَ تَكُوْنُ

سفید منارہ دمشق مین اے حضرت کیسے ہون گے

اَحْوَالُ النَّاسِ فِیْ اَیَّامِ اِمَامِ الْمَهْدِیِّ یَکُوْنُوْنَ

لوگون کے حالات امام مہدی کے زمانہ میں لوگ ہون گے

عَلٰی اَحْسَنِ الْاَحْوَالِ مِنَ الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَالرَّجَاءِ

اچھے حال مین عدل سے انصاف ارزانی سے

حَتّٰی اِنَّ الشَّاةَ تَرْعٰی مَعَ الذِّئْبِ فِیْ مَکَانٍ وَّاحِدٍ

یہان تک کہ بکری بھیڑیے کے ساتھ ایک جگہہ مین چرین گے

وَیُقْسَمُ خَزَائِنُ الْاَرْضِ بَیْنَ النَّاسِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی

اور تقسیم ہون گے خزانہ زمین کے لوگون مین جتنے کہ اوس

فِیْ زَمَانِهٖ فَقِیْرٌ وَّاحِدٌ فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَسْمَاءِ بَعْضِ

زمانہ مین کوئی فقیر باقی نہ رہیگا فصل بعض اعضا کے نام کے

الْاَعْضَاءِ وَغَیْرِهَا رَاْسٌ وَجْهٌ جَبْهَةٌ عَیْنٌ

ذکر میں سر منہ پیشانی آنکھ

دُفٌّ حَاجِبٌ مُوْقٌ قَصَبَةُ الْاَنْفِ مَنْخَرَیْنِ

پہلو آبرو آنکھہ کا کونا ہڈی ناک ناک کے سوراخ

اُذُنٌ صِمَاخٌ سَمْعٌ مِسْمَعٌ اَلشَّفَةُ الْعُلْیَا اَلشَّفَةُ

کان کان کی سوراخ کان کان اوپر کا ہونٹھ نیچے کا

السُّفْلٰی خَدٌّ شَارِبٌ سِبَالٌ عَنْفَقَةٌ لِحْیَةٌ

ہونٹھ رخسارہ موچھہ موچھہ منہ کا کونا داڑھی

عَارِضٌ ذَقَنٌ فَمٌ لِسَانٌ لَهَاةٌ حَنْجَرَةٌ حُلْقُومٌ

رخسارہ ٹھوڑی منہ زبان کوا نرخرہ حلق

اَسْنَانٌ مَطَاحِنٌ يَدٌ ذِرَاعٌ سَاعِدٌ مِرْفَقٌ

دانت ڈاڑہین ہاتہہ کہونی بازو کہنی

اَصَابِعُ اَنَامِلُ اَظْفَارٌ رَاحَةٌ كَفٌّ رُسْغٌ ذَكَرٌ

اونگلیان پوروئے ناخون ہتیلی ہاتہہ کلائی ذکر

حَشَفَةٌ خُصْيَتَيْنِ رِجْلٌ عَقِبٌ كَعْبٌ فَخِذٌ رُكْبَةٌ

حشفہ دونون خصیتین پانون تخنہ ٹخنہ ران گہٹنہ

عَجُزٌ اَخْمَصُ الرِّجْلِ خَاصِرَةٌ بَطْنٌ سُرَّةٌ صَدْرٌ

چوتڑ تلوا گہرائی تلوی کی خاصرہ پیٹ ناف سینہ پہلوکی

ضِلَعٌ اِبْطٌ ظَهْرٌ فِقْرَةٌ اِبْهَامٌ سَبَّابَةٌ الْوُسْطٰى

ہڈی بغل پیٹھ ریڑہ انگوٹہا کلمہ کی اونگلی بیچ کی اونگلی

اَلْبِنْصَرُ اَلْخِنْصَرُ دُبُرٌ عَانَةٌ عَظْمٌ قَلْبٌ كَبِدٌ

برابر کی اونگلی چہوٹی اونگلی کون پیڑو ہڈی دل جگر

فُؤَادٌ كُلْوَةٌ اَمْعَا اَمَاصِيرُ كَرِشٌ مَرَارَةٌ ضِلَعٌ

دل گردہ آنت آنت گردہ اوجڑی پتہ پہلو

رِيشَةٌ وَبَرَةٌ بَيْضَةٌ فَرْخٌ جَنَاحٌ فَصْلٌ

بال پر اونہٹ کے بال انڈا مرغ کا بچہ بازو فصل بعض

فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ

حیوانات کے نام کے بیان مین

أَسَدٌ ذِئْبٌ فَهْدٌ نَمِرٌ دُبٌّ كَلْبٌ

شیر بھیڑیا چیتا شیر ریچھ کتا

خِنْزِيرٌ سَرَطَانٌ حَيَّةٌ تِمْسَاحٌ ظَبْيٌ

سور کیکڑ سانپ مگر ہرن

ضَبُعٌ ضَبٌّ ثَعْلَبٌ يَرْبُوعٌ فَنَكٌ سَمُّورٌ

گفنا گوہ لومڑی گھونس پشمینہ والے جانوروںکو کہتے ہین

غُرَابٌ وَزَغٌ مَيْمُونٌ رِبَاحٌ قِرْدٌ جَامُوشٌ

کوا سرخ چونچ والا جانور بندر بندر بندر بھینس

بَقَرٌ حِمَارٌ جَحْشٌ غَزَالٌ مَعْزٌ ضَأْنٌ

گاے گدہا بچہ گدہا ہرن کابچہ بکری کابچہ بھیڑ

شَاةٌ تَيْسٌ أَرْوَى إِبِلٌ جَمَلٌ نَاقَةٌ فَرَسٌ

بکری بکرا جنگلی بکرا اونٹ اونٹ نر اونٹنی گھوڑا

حِصَانٌ خَيْلٌ حَافِرٌ فِيلٌ ذَنَبٌ جَرَادٌ ذَرَّةٌ

گھوڑا نر گھوڑوں کا گلہ سم ہاتھی دم ٹڈی چینٹی

دُرَّاجٌ بُلْبُلٌ عَنْدَلِيبٌ حَمَامٌ عُصْفُورٌ

تیتر بلبل ہزارداستان کبوتر چڑیا

حِدَاةٌ صَقْرٌ بَازِيٌّ سُلَحْفَاةٌ سَمَكٌ فَارٌ

چیل شکرہ باز کچھوا مچھلی چوہا

دَعْلَجٌ [illegible] خُفَّاشٌ قُنْفُذٌ حِرْبَاءٌ ضِفْدَعٌ

گدہا وحشی چمگادر ساہی گرگٹ مینڈک

بَقٌّ أَرْنَبٌ هِرَّةٌ ضَيْوَنٌ حَنْظَلٌ قَمْلٌ قُرَادٌ

مچھر خرگوش بلی بلاؤ اندرائن جون چیچڑی

اَلْعَقْعَقُ اَلْغُدَافُ اَلْكَبِيرُ كُرْكِيٌّ بَطٌّ صَعْوَةٌ

جنگلی کوا کالاکو الکبیر کرکی کنگ ممولا

زَرَازُورٌ بَعُوضٌ ذَرٌّ ذِيرٌ جُعَلٌ خُنْفَاءُ

سیار مچھر ڈانس گیرولا چھچھوندر

عَنْكَبُوتٌ فَرَاشٌ ذُبَابٌ دَجَاجَةٌ دِيكٌ

مکڑی ریشم کا کیڑا مکھی مرغی مرغا

نَعَامَةٌ بَقَرُ الْوَحْشِ حِمَارُ الْوَحْشِ نَسْنَاسٌ

شترمرغ نیل گائے گورخر شیطان

أَوَزٌّ نُغَّامَةٌ بَبْغَا طَاوُسٌ اَلْقُمْرِيُّ وَطْوَاطٌ

بط آبی چڑیا طوطی مور آبابیل

اَلْوَرَشَانُ عَلَقٌ دُودُ الْقَزِّ فَصْلٌ رَفٌّ

ابابیل جونک ریشم کا کیڑا فصل

ذِكرُ اسماءِ بعضِ المأكولاتِ وغيرِها

بیچ ذکر کرنے نام بعض ماکولات کے

قَرَنفُلٌ قِرفَةٌ هِيلٌ جَوزُ الطِّيبِ بِسباسٌ

لونگ دارچینی الائچی جائےپھل جوتری

كَمُّونٌ كُزبُرَةٌ شَمارٌ فُلفُلٌ هُردٌ زَعفَرانٌ

زیرہ دھنیا بادیان مرچ سیاہ ہلدی زعفران

سُنبُلٌ مُصطكى السُّعدُ نِيلُوفَرٌ بَنَفسَجٌ نَرجِسٌ

سنبل مصطگی ناگرموتھہ نیلوفر بنفشہ نرگس

ضُمَيرانٌ ياسَمِينٌ صَندَلٌ غالِيَةٌ أفيُونٌ

ضمیران چنبیلی صندل اُبٹنہ افیون

مَعجُونٌ خَلٌّ لَبَنٌ لَبَأٌ وَمَصلٌ سَمنٌ

معجون سرکہ دودھ قوہ دہی کا پانی گھی

زَيتٌ لَحمٌ سَمِينٌ ضَعِيفٌ هَزِيلٌ دَقِيقٌ

روغن زیتون گوشت موٹا کمزور دبلا آٹا

شَحمٌ عَظمٌ مُخٌّ جِلدٌ ذَيلٌ يَقطِينٌ قَلقاسٌ

چربی ہڈی مغز چمڑا دامن درخت کدو چقندر

جُرجُمٌ لِفتٌ جُرجُرٌ حُلبَةٌ حِلفٌ صِدجٌ

خرما شلجم چینا میتھی رال عناب

بَقْلٌ فُجْلٌ نَعْنَعٌ قُطْفٌ كُرَّاثٌ بَصَلٌ ثُوْمٌ

ساگ مولی پودینہ مو گندنا پیاز لہسن

زَنْجَبِيْلٌ رَيْحَانٌ فَاغِيَةٌ وَرْدٌ قَصَبٌ سُكَّرٌ

سونٹھ خوشبو چینا گلاب کا پھول نرکل سرخ شکر

اَحْمَرُ سُكَّرٌ اَبْيَضُ رُزٌّ اَحْمَرُ رُزٌّ اَبْيَضُ

شکر سفید چانول سرخ چانول سفید

بُرٌّ وَرَسٌ عَنْبَرٌ عُوْدٌ اِجَّاصٌ مَرْزَنْجُوْشٌ

گیہوں پیلی گھاس عنبر ایک خوشبودار چیز ہے آلو بخارا مرزنجوش

حِنْطَةٌ ذُرَةٌ حِمَّصٌ فُوْفَلٌ بَاقِلًا لُوْبِيَا مَاشٌ

گیہوں جوار چنا سپاری باقلا لوبیا ماش

مُسْتَارٌ دُخْنٌ شَعِيْرٌ قُرْصٌ نُخَالَةٌ عَجِيْنٌ

پکا ہوا خرما باجرا جو روٹی چوکر خمیر

خُبْزٌ عَدَسٌ مَيْحٌ مَاءُ الْوَرْدِ خَبَّازِيٌّ بَازِيٌّ

روٹی مسور ماش عرق گلاب خبازی فلفل

حِلٌّ حَنْظَلٌ غَاسُوْلٌ تَرْمَسٌ لَفْرِنِيْشٌ جُلْبَانٌ

تل اندراین ریٹھا مصری مرغ گکڑی

عَلَسٌ سُلْتٌ لَوْزٌ جَوْزٌ رُمَّانٌ خَوْخٌ سَفَرْجَلٌ

کیرہ جوا کہار بادام اخروٹ انار شفتالو امرود

تُفَّاحٌ	بِطِّيخٌ	جُحْجُبٌ	خِيَارٌ	قِثَّاءٌ	مَرْزَنْجُوشٌ
سیب	خربزہ	تربوز	ککڑی	کھیرہ	سونف
نَوَاةٌ	تَفْسِيرٌ	قِطْمِيرٌ	خَسِيفٌ	مُنْخُلٌ	مِجَلٌ ثَلْجٌ
خرما کا بیج	نام	سنک	برف	چلنی	سوکھی زمین
بُسْرٌ	فُرْشٌ	نَارْجِيلٌ	كُرْطُرْخُونٌ	زَيْتُونٌ	
کچا خرما	سوپڑا	کھوپرا	عاقرقرحا	زیتون	
نَارَنْجٌ	لِيمُونٌ	عِنَبٌ	تِينٌ	فُسْتُقٌ	كُمَّثْرَى
نارنگ	لیمو	انگور	انجیر	پستہ	امرود
أُتْرُجٌّ	شِيحٌ	قَيْصُومٌ	شَقَائِقٌ	مِهْنْدِيٌّ	
لیمو	ایک گھاس	ایک گھاس	گل لالہ	کسم	
عُصْفُرٌ	حِنَّا	كُحْلٌ	عَسَلٌ	فَصْلٌ	فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ
ایک رنگ کا نام	مہدی	سرمہ	شہد	فصل	ہتھیار

بَعْضُ الْمُسَمَّيَاتِ مِنَ الْأَسْلِحَةِ وَغَيْرِهَا

وغیرہ کے ناموں کے بیان میں

سَيْفٌ	رُمْحٌ	عَصَا	حُرْمَةٌ	تَابِعٌ	جَنِيبَةٌ
تلوار	نیزہ	ڈنڈا	لاٹھی	نوکر	کوتل گھوڑہ
مِنْشَارٌ	سِكِّينٌ	شَفْرَةٌ	مِفْصَدٌ	مِخْذَمٌ	مِحْبَرَةٌ
آرہ	چھری	چھری	نشتر	تیز تلوار	دوات

زَهَابٌ	قِرَابٌ	مُوسیٰ	مِسَنٌّ	مِقْلَمَةٌ	قَلَمٌ	
چشمہ	میان	موتراش	مسان	قلم تراش	قلم	
لِجَامٌ	جُلْفَةٌ	زَبَرَةٌ	فِرَاغَةٌ	حُرُوقٌ	مِسْمَارٌ	
لگام	گھوڑی کی زرہ	حردکا کندھا	بھاری کمان	گرم	گھونٹی	
قُفْلٌ	سِلْسِلَةٌ	رِسَنَةٌ	مُرْجَاةٌ	مِعْوَلٌ	فَأْسٌ	
قفل	زنجیر	رسی	ہتوڑا اسباب	نام آلہ آہنی	بتر	
قَدُومٌ	مِقْسَطَةٌ	مِلْقَاةٌ	كَلْبَةٌ	مِنْقَاشٌ		
بسولہ	کھال اکھالنے کی چھری	زمین سے کسی چیز کو اوٹھانیکا ہتھیار	تلوار کا دستہ	نقش بنانیکا قلم		
جُرُشٌ	سَمَّاعٌ	مِنْفَاخٌ	مِفْتَاحٌ	رَحًى		
رات کا ایک حصہ	جاسوس	پھکنی	کنجی	چکی		
طَاحُونَةٌ	دَشْنَةٌ	مِبْرَةٌ	بَرَّةٌ	قِدْرَةٌ	قِصَّةٌ	
چکی	خنجر	نیکی	بکری کا بچہ	چٹائی	گوشوارہ	
بَرْبَرٌ	حَوِيَّةٌ	بُورِيٌّ	تَنْبَاكٌ	تِمْثَالٌ	نَتْنٌ	نُحَاسٌ
بکری مانگتا ہی	کمل حقہ		تماکو	صورت	بدبو	تانبا
مَقْبِضٌ	مِقْرَاضٌ	نَارٌ	حَطَبٌ	فَحْمٌ	رَمَادٌ	
پچھاری	قینچی	آگ	لکڑی	کوئلہ	خاکستر	
جَمْرٌ	شَرَارٌ	قَصَبَةٌ	حَشِيشٌ	عَلَفٌ	بُرْمَةٌ	
جنگاری	چنگاری	ہڈی	تنکا	گھانس	پتھر کا دیگ	

مِقْدَحٌ	جَفْنَةٌ	صَفْحَةٌ	طَاسَةٌ	طَسْتٌ	
کفگیر	ہانڈی بڑا پیالہ	لگن	کٹوری	طشت	
اِبْرِيقٌ	رُقْعَةٌ	اَلْخُبْزُ	غَضَارٌ	قَدَحٌ	سِمَاطٌ
لوٹا	پیوند	روٹی	کالی مٹی	پیالہ	دسترخوان
طَبَقٌ	طَاسٌ	غِرْبَالٌ	مُنْخُلٌ	مُسْخَنَةٌ	مُسْرَجَةٌ
سینی	آبخورہ	چھلنی	چھلنی	دیگ	چراغدان
فَتِيلَةٌ	مِجْمَرٌ	مِرْوَحَةٌ	مِيزَانٌ	مَوَازِيْنُ	
بتی	بہاوڑا	پنکھا	ترازو	بہت ترازو	
اَوْزَانٌ	طِيبٌ	عُودٌ	شَمْعٌ	قُطْنٌ	سِتَارَةٌ
وزن	خوشبوا	خوشبودار لکڑی		روئی	سائبان
وِسَادَةٌ	عَطَبٌ	بَطَّةٌ	غَزَالٌ	سِرَاجٌ	قِنْدِيلٌ
تکیہ	جنگل	صراحی	اشقیہ	چراغ	قندیل
طَرِيقٌ	سَبِيلٌ	بَرِّيَّةٌ	قِفَارٌ	بَادِيَةٌ	اَعْرَابٌ
راستہ	راہ	مخلوق	میدان	جنگل	جنگل عرب
عَرَبٌ	عَجَمٌ	حَضَرِيٌّ	بَادِيٌ	وَادِيٌ	كَعْبٌ
عرب	عجم	شہری	جنگل	جنگل	ٹخنہ
رَيْحَانٌ	مُنْقَادٌ	سُبُلٌ	حَارٌّ	بَارِدٌ	مُعْتَدِلٌ
خوشبو	جاری کرنیکا آلہ	آنکھ کی بیماری	گرم	ٹھنڈا	معتدل

يَابِسٌ رَطْبٌ اَخْضَرُ اَحْمَرُ اَبْيَضُ اَسْوَدُ

خشک تر سبز سرخ سفید سیاہ

اَصْفَرُ اَزْرَقُ اَغْبَرُ حَالِيٌ حَامِضٌ حُلْوٌ

زرد کرنجہ خاکی زیور سے آراستہ کھٹا میٹھا

مُرٌّ لُقْمَةٌ جُرْعَةٌ بِضْعَةٌ عَلَقَةٌ مَنِيٌّ مَذْيٌ

کڑوا نوالہ گھونٹ گوشت کا ٹکڑا بستہ خون کا ٹکڑا آب انسان مذی

وَدْيٌ صَرْطَةٌ اِبْرَةٌ مِخْيَطٌ مِسَلَّةٌ جُمْلَةٌ جُزْءٌ

ودی بے پر کا تیر سوئی سوئا چھری کا دستہ تاگا ٹکڑا

حُسْنٌ مِدَدٌ دَوَاةٌ قَلَمٌ عَلَامَةٌ عَلَمٌ بَيَاضٌ

خوبصورتی گوبر دوات قلم نشانی نیزہ سفیدی

قِرْطَاسٌ مِسْطَرَةٌ سَطْرٌ مُخَطَّطَةٌ صَمْغٌ مِلْعَقَةٌ

کاغذ مسطر سطر لکیردار کاغذ گوند ڈوئی

عُرْوَةٌ فَوَّارَةٌ اُنْبُوبَةٌ حَرِيقٌ زِيرٌ جَرَّةٌ

چمچہ فوارہ گنے کی پور جلتی ہوئی آگ کنالی گھڑا

قِرْبَةٌ غَرْبٌ دَلْوٌ بَحْرٌ غَدِيرٌ بِئْرٌ نَهْرٌ عَيْنٌ

چھوٹی مشک بڑی مشک ڈول دریا حوض کنواں نہر چشمہ

اَرْضٌ جَبَلٌ شَمْسٌ قَمَرٌ نَجْمٌ سَحَابٌ صَوَاعِقُ

زمین پہاڑ سورج چاند ستارہ بدلی بجلیاں

جَرَابٌ	حَوضٌ	بِرْكَةٌ	مِيزَابٌ	مَرعًا	شَجَرَةٌ	
ایک پانی ہے	بکہ مین حوض	حوض	موری	چراگاہ	درخت	
غُصْنٌ	عِرْقٌ	جِذْرٌ	وَرَقٌ	سَمَاءٌ	زَنْبِيلٌ	
شاخ	رگ	جڑ	پتے	بارش	کچکول	
عَكْبَرٌ	عَبِيَّةٌ	خَبَرَةٌ	قُوصَرَةٌ	مَطَرٌ	بَرْدٌ	طَلٌّ
ظالم عورت	ظالم عورت	عقل	آزمانہ	بارشن	جاڑا	شبنم
رِيَاحٌ	رِيحٌ	مَدِينَةٌ	مِصْرٌ	قَرْيَةٌ	عُرُوشٌ	
ہوائین	ہوا	شہر	شہر	گانون	چہت	
حَانُوتٌ	مَخْزَنٌ	بَيْتٌ	قَصْرٌ	اَيْوَانٌ	حُجْرَةٌ	
دوکان	خزانہ کی جگہہ	گہر	کوٹھا	محل	کوٹھری	
مَصْطَبَةٌ	اِصْطَبْلٌ	صَحْنٌ	حَائِطٌ	جِدَارٌ	سُورٌ	
کمرہ	اصطبل	انگنائی	دیوار	دیوار	دیوار شہر پناہ	
تَخْتٌ	جِبَالٌ	رِمَالٌ	سَقْفٌ	اِقْبَالٌ	حِبَالٌ	
تخت	پہاڑ	بالو	چہت	نیک بخت ہونا	رسیان	
سُفْرَةٌ	اَلْوَاحٌ	سُفُنٌ	سَفِينَةٌ	دَرْسِيٌّ		
دسترخوان	تختی	کشتیان	کشتی	مضبوط		
زَوْرَقٌ	مَرْكَبٌ	سنوق	كُوزُ الْمَاءِ	مُشْطٌ		
ڈونگی	سواری جہاز	چہوٹی کشتی	پانی کا گہڑا	کنگہا		

خِلَالٌ بَرْنُوصٌ سَيَّارَةٌ اِصْطُوَانَةٌ بَابٌ عَتَبَةٌ

دانت کریدنے کی لکڑی خلال　کنهیا　استون　دروازہ　چوکھٹ

دَوَّارٌ رَزِيٌّ خَوْخَةٌ مِكْنَسَةٌ كَنَّاسٌ حِلْيَةٌ

غلام گردش　ڈیوڑھی　کھڑکی　جھاڑو　بھنگی　زیور

حُلِيٌّ بَيْتُ الْخَلَا مُسْتَرَاحٌ سُبَاطٌ زِبْلٌ غَدَرَةٌ

طوق　پاخانہ　ایک شہر کا نام　گوبر　گوبر

خَرْزَرْقٌ رَوْثٌ ضَبْعٌ خِلْقَةٌ رِبِيحٌ فَاخِرٌ

چڑیا کی بیٹ　مرغ کا گو　گوبر جانوروں کا　میوہ　مفید　اچھی ہوا

رِيحٌ مُنْتِنٌ رِيحٌ طَيِّبٌ قَمِيصٌ دُرَّاعَةٌ

ہوا　بو دار ہوا　خوشبو دار ہوا　کرتہ　چغہ

جُبَّةٌ رَتَبَةٌ كُوفِيَةٌ طَاقِيَةٌ حِزَامٌ سَرْجٌ

جبا　گدڑی جبہ　ٹوپی　ایک کپڑے کا نام　تکیل　زین

قَرْطُوصِيَّةٌ قَلَنْسُوَةٌ قَلَسٌ زِرَارٌ سِرْبَالٌ لِحَافٌ

زین پوش　ٹوپی　ٹوپی　پائجامہ　کرتا　لحاف

سِرْوَالٌ مِيزَرٌ خِمَارٌ نُقْبَةٌ بُرْقُعٌ مِرْآيَةٌ

پائجامہ　لنگی　اوڑھنی　دھوتی　برقع　آئینہ

خَاتَمٌ فِضَّةٌ قُرْطٌ عِمَامَةٌ مِرْئَةٌ حُرْمَةٌ

انگوٹھی　خاتم چاندی　بالی　عمامہ　ازار　صدری

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَسْمَاءِ بَعْضِ الْجَوَاهِرِ وَغَیْرِهَا

فصل بعض جوہر وغیرہ کے نامون کے بیان ہین

لُؤْلُؤٌ زَرْنِیْخٌ اِثْمِدٌ مَدَرٌ آجُرٌّ خَزَفٌ

موتی ہڑتال سرمہ ڈھیلا اینٹ ٹھیکری

رُخَامٌ بُرَامٌ کِرَانٌ فِیْرُوْزَجٌ یَاقُوْتٌ

سنگ مرمر نرم پتھر بربط فیروزہ ہیرا

مَرْجَانٌ عَقِیْقٌ زُمُرُّدٌ زَبَرْجَدٌ بِلَّوْرٌ

مونگا عقیق سبز پتھر زبرجد بلور

یَشْمٌ ذَهَبٌ فِضَّةٌ نُحَاسٌ صُفْرٌ حَدِیْدٌ

یشب سونا چاندی تانبا پیتل لوہا

رَصَاصٌ جَسْتٌ زِیْبَقٌ نُوْرَةٌ جِصٌّ

تلیشہ جست پارہ چونا گچ

کِبْرِیْتٌ سَرِیْرٌ سَلْقَةٌ حَصِیْرٌ طُنْفُسَا فِرَاشٌ

گندک تخت گرگ نر چٹائی خرما چٹائی فرش

حَوْزٌ رَبِیْعٌ خَرِیْفٌ شِتَا صَیْفٌ خَلْفٌ اَمَامٌ

حاشیہ بہار خزان جاڑا گرمی پیچھے سامنے

یَمِیْنٌ یَسَارٌ فَوْقٌ تَحْتٌ نَعْلٌ خِلٌّ اَسِیْرٌ

داہنے بائین اوپر نیچے جوتہ راستہ جھول

قَبْقَابٌ حَبْلٌ اَدِيْمٌ حُفْرَةٌ صَدَاعٌ خَرْقٌ طِيْنٌ

کھڑاون رسی چمڑا گڑھا مضبوط سوراخ مٹی

قُرْبَةٌ مِضْمَارٌ طَبْلٌ قَيُوْسٌ رُبَابٌ كُوْبَةٌ دَفٌّ

نزدیکی بانسری نقارہ دست پناہ ایک ساز ہے نقارہ بجانیکی لکڑی دف

تَارٌ وَتَرٌ وِتْرٌ شَفْعٌ نَفِيْرٌ صَوْتٌ سَوْطٌ

تار کمان کی زہ طاق جفت فریاد آواز کوزہ

صَبَاحٌ مَسَاءٌ رَوَاحٌ غَدٌ اَصِيْلٌ آصَالٌ سِحْرٌ

صبح شام شام کل شام کا وقت شام کے وقت جادو

سَاحِرٌ صِبًى شَبَابٌ كُهُوْلَةٌ شَيْخُوْخَةٌ ضُحًى

جادو کرنیوالا لڑکپن جوانی ادھیڑپن بڑھاپا صبح بعد

ظُهْرٌ عَصْرٌ سَنَةٌ شَهْرٌ اُسْبُوْعٌ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

بعد زوال آخر روز سال مہینہ ہفتہ جمعہ

يَوْمُ السَّبْتِ يَوْمُ الْاَحَدِ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَوْمُ الثُّلٰثَا

سنیچر اتوار پیر منگل

يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ يَوْمُ الْخَمِيْسِ مُحَرَّمٌ صَفَرٌ رَبِيْعُ

بدھ پنجشنبہ محرم صفر ربیع الاول

الْاَوَّلِ رَبِيْعُ الثَّانِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى جُمَادَى الْاٰخِرَةِ

ربیع الآخر جمادی الاولی جمادی الآخرہ

رَجَبُ شَعْبَانُ رَمَضَانُ شَوَّالٌ ذِالْقَعْدَۃِ

رجب شعبان رمضان شوال ذیقعده

ذِی الْحِجَّۃِ فَصْلٌ فِی ذِکْرِ اَرْبَابِ الْحُرُوْفِ الْمُتَعَارِفَۃِ

ذی حجہ فصل مشہور پیشہ ورون نام کے بیان مین

مُعَلِّمٌ مُتَعَلِّمٌ عَطَّارٌ طَبِیْبٌ مُنَجِّمٌ رَمَّالٌ

اوستاد شاگرد خوشبو بنانیوالا علاج کرنیوالا نجومی رمل جاننے والا

شَاعِرٌ سَاحِرٌ وَاعِظٌ کَاتِبٌ مُجَلِّدٌ حَدَّادٌ سَفَّالٌ

شعر کہنے والا جادوگر وعظ کہنے والا لکھنے والا جلد بنانیوالا لوہار کمہار

سَقَّاءٌ حَجَّامٌ مُزَیِّنٌ غَسَّالٌ صَبَّاغٌ فَلَّاحٌ فَخَّارٌ

بہشتی پچھنہ لگانیوالا خط بنانیوالا مردیکو نہلانیوالا رنگریز کسان کمہار

حَصَّادٌ زَرَّاعٌ دَبَّاغٌ صَیَّادٌ بَقَّالٌ جَزَّارٌ خَیَّاطٌ

کاٹنے والا کسان شکاری بنیا کھریا درزی

طَحَّانٌ دَهَّانٌ خَبَّازٌ سَمَّاكٌ عَصَّارٌ حَائِكٌ بَانِیٌ

آٹا پیسنے والا روغن تیون بیچنے والا نان بائی ماہی گیر تیلی جولاہہ معمار

نَدَّافٌ قَابِلَۃٌ مُرْضِعَۃٌ مُغَنٍّ طَبَّالٌ رَقَّاصٌ

دُھنیہ دائی دودہ پلانی والی گویا طبلچی ناچنے والا

کَنَّاسٌ نَقَّالٌ مُحَکِّیْ مُضْحِکٌ زَبَّالٌ خَرَّاسٌ خَرَّازٌ

بھنگی نقلیہ قصہ گو مسخرہ اہیر کمہار مشک سینے والا

شرطیۃٌ سر واذا اراد الانسان دخول
تیز رو کہنے والا جب کوئی پاخانہ جانا چاہے
الخلاء ما یقول عند الدخول ج یقول اللھم
تو جانے کے وقت کیا کہے اے اللہ
انی اعوذ بک من الخبث والخبائث و عند
میں پناہ مانگتا ہون تجھسے باطنی گندگی اور ظاہری سے اور نکلنے کیوقت
الخروج یقول آلحمد للّٰہ الذی اذھب عنی
کہے اوسکا شکر ہے کہ جسنے ہم سے رنج دور کیا
الاذیٰ وعافانی فصلٌ فی ذکر بعض الامراض
اور مجھکو اوام دیا فصل بعض امراض اور اوسکے مثل کے
ونحوھا سلس البول سلس المنی حمّٰی دُمّل قرحۃ
بیان مین پیشاب کا جاری ہونا جریان بخار سرطان زخم
نفطۃ جدریٌّ صداعٌ ریاحٌ رمدٌ مبطونٌ
آبلہ چیچک دردسر گوز آشوب چشم ہیضہ والا
زکامٌ زخامٌ سعالٌ دمٌ قیحٌ مدۃٌ حجافٌ جذامٌ
نزلہ زکام کھانسی خون پیپ ریم ہیضہ کو دست آنا کوڑہ
برصٌ استسقاءٌ صرعٌ دقٌ صحیحٌ مریضٌ سقیمٌ
سفید داغ جلندر مرگی دق تندرست بیمار مریض

نَوْمٌ نُعَاسٌ سِنَةٌ اَحْلَامٌ رُؤْيَا نَحْسٌ سَعْدٌ

نیند پہلے نیند اول خواب بدخواب خواب بُرا اچھا

نَجِسٌ جَزَعٌ فَزَعٌ خَبَبٌ رَمَلٌ رَمْلٌ مُسَابَقَةٌ

ناپاک رونا گڑگڑانا موج پوبہ دوڑنا بالو پیشی کرنا

مُصَارَعَةٌ مُسَارَعَةٌ مُسَاعَدَةٌ مُدَافَعَةٌ وَاحِدَةٌ

کشتی لڑنا جلدی کرنا مدد کرنا دور کرنا ایک

رُبْعٌ نِصْفٌ ثُلُثٌ خُمُسٌ سُدُسٌ سُبُعٌ عُشْرٌ ثُمُنٌ

چوتھائی آدھا تہائی پانچوان چھٹا ساتوان دسوان آٹھوان

شَعْرٌ شِعْرٌ نَظْمٌ نَثْرٌ مُقَفًّا مَبْسُوطٌ مُطَوَّلٌ

بال بیت نظم عبارت قافیہ دار کشادہ دراز

مُخْتَصَرٌ مُصَنَّفٌ مُصَنِّفٌ مُعَلِّمٌ مُتَعَلِّمٌ بَائِعٌ

کم کتاب تصنیف کرنیوالا استاد شاگرد بیچنے والا

مُشْتَرِيٌ ثَمَنٌ مُثَمَّنٌ مَبِيعٌ رَاهِنٌ مُرْتَهِنٌ وَكِيلٌ

خریدار قیمت قیمت کی ہوئی چیز گرو کرنیوالا گرو رکھنیوالا وکیل

مُوَكِّلٌ مُوَكَّلٌ فِيهِ فَصْلٌ فِي ذِكْرِ الْاَعْدَادِ

وکیل کرنیوالا اختیار دیا گیا اوس مین فصل عددون کے بیان مین

وَاحِدٌ اِثْنَانِ ثَلٰثَةٌ اَرْبَعَةٌ خَمْسَةٌ سِتَّةٌ سَبْعَةٌ

ایک دو تین چار پانچ چھہ سات

ثَمَانِيَةٌ تِسْعَةٌ عَشَرَةٌ اَحَدَ عَشَرَ اِثْنَا عَشَرَ

آٹھ نو دس گیارہ بارہ

ثَلٰثَةَ عَشَرَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ خَمْسَةَ عَشَرَ سِتَّةَ عَشَرَ

تیرہ چودہ پندرہ سولہ

سَبْعَةَ عَشَرَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ تِسْعَةَ عَشَرَ عِشْرُوْنَ

سترہ اٹھارہ اونیس بیس

اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ

اکیس بائیس تئیس

اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ

چوبیس پچیس چھبیس

سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ

ستائیس اٹھائیس اونتیس

ثَلٰثُوْنَ اَحَدٌ وَّثَلٰثُوْنَ اِثْنَانِ وَثَلٰثُوْنَ ثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ

تیس اکتیس بتیس تینتیس

اَرْبَعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ تِسْعَةٌ وَّثَلٰثُوْنَ

چونتیس اڑتیس اونتالیس

اَرْبَعُوْنَ اَحَدٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اِثْنَانِ وَاَرْبَعُوْنَ ثَلٰثَةٌ وَّ

چالیس اکتالیس بیالیس تینتالیس

اَرْبَعِيْنَ اَرْبَعَةٌ وَّاَرْبَعِيْنَ خَمْسَةٌ وَّ اَرْبَعِيْنَ

چوالیس پینتالیس

سِتَّةٌ وَّاَرْبَعِيْنَ سَبْعَةٌ وَّاَرْبَعِيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّاَرْبَعِيْنَ

چھیالیس سینتالیس اڑتالیس

تِسْعَةٌ وَّاَرْبَعِيْنَ خَمْسِيْنَ وَاحِدٌ وَّخَمْسِيْنَ اثْنَيْنِ

اونچاس پچاس اکاون باون

وَخَمْسِيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّخَمْسِيْنَ اَرْبَعَةٌ وَّخَمْسِيْنَ خَمْسَةٌ وَّ

ترپن چون پچپن

خَمْسِيْنَ وَسِتَّةٌ خَمْسِيْنَ سَبْعَةٌ وَّخَمْسِيْنَ ثَمَانِيَةٌ

چھپن ستاون اٹھاون

وَّخَمْسِيْنَ تِسْعَةٌ وَّخَمْسِيْنَ سِتِّيْنَ - وَاحِدًا

اونسٹھ ساٹھ اکسٹھ

وَّسِتِّيْنَ اِثْنَيْنِ وَسِتِّيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّسِتِّيْنَ اَرْبَعَةٌ

باسٹھ ترسٹھ چوسٹھ

وَّسِتِّيْنَ خَمْسَةٌ وَّسِتِّيْنَ سِتَّةٌ وَّسِتِّيْنَ سَبْعَةٌ وَّ

پینسٹھ چھیاسٹھ

سِتِّيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّسِتِّيْنَ تِسْعَةٌ وَّسِتِّيْنَ سَبْعِيْنَ

سڑسٹھ اڑسٹھ اونہتر ستر

وَاحِدًا وَّسَبْعِيْنَ اِثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ ثَلٰثَةً وَّسَبْعِيْنَ

اکہتر بہتر تہتر

اَرْبَعَةً وَّسَبْعِيْنَ خَمْسَةٌ وَّسَبْعِيْنَ سِتَّةٌ وَّسَبْعِيْنَ

چوہتر پچہتر چھتر ستتر

سَبْعَةٌ وَّسَبْعِيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّسَبْعِيْنَ تِسْعَةٌ وَّسَبْعِيْنَ

اٹھتر اوناسی

ثَمَانِيْنَ وَاحِدٌ وَّثَمَانِيْنَ اِثْنَيْنِ وَثَمَانِيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّ

اسی اکیاسی بیاسی

ثَمَانِيْنَ اَرْبَعَةٌ وَّثَمَانِيْنَ خَمْسَةٌ وَّثَمَانِيْنَ سِتَّةٌ وَّ

تیراسی چوراسی پچیاسی چھیاسی

ثَمَانِيْنَ سَبْعَةٌ وَّثَمَانِيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّثَمَانِيْنَ تِسْعَةٌ وَّثَمَانِيْنَ

ستیاسی اٹھیاسی نواسی

تِسْعِيْنَ- وَاحِدٌ وَّتِسْعِيْنَ اِثْنَيْنِ وَتِسْعِيْنَ ثَلٰثَةٌ

نوے اکانوے بانوے ترانوے

وَّتِسْعِيْنَ اَرْبَعَةٌ وَّتِسْعِيْنَ خَمْسَةٌ وَّتِسْعِيْنَ

چورانوے پچیانوے

سِتَّةٌ وَّتِسْعِيْنَ سَبْعَةٌ وَّتِسْعِيْنَ وَثَمَانِيَةٌ وَّتِسْعِيْنَ

چھیانوے ستانوے اٹھانوے

تِسعَۃٌ وَّتِسعِینَ مِائَۃٌ فَصلٌ فِی ذِکرِ بَعضِ الفَوائِدِ

ننانوے سو فصل بعض فائدہ

العِلمِیَّۃِ الدِّینِیَّۃِ الاِعتِقَادِیَّۃِ س یَاسَیِّدِی مَا مَعنَی

علمی دینی اعتقادی کے بیان مین اے حضرت اسلام کے

الاِسلَامِ ج مَعنَی الاِسلَامِ اِقرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ

کیا معنے ہین اسلام کے معنی اقرار کرنا زبان سے اور عمل کرنا

بِالاَرکَانِ وَالاِیمَانُ تَصدِیقٌ بِالقَلبِ س یَا

ہاتھ پانون سے اور ایمان دل سے تصدیق کرنا ہے

مَولَانَا السَّعِیدُ لِمَن یُقَالُ وَالشَّقِیُّ لِمَن یُقَالُ

اے حضرت سعید کسکو کہتے ہین اور شقی کس کو

ج السَّعِیدُ لِمَن یَّمُوتُ عَلَی الاِسلَامِ وَالشَّقِیُّ مَن

سعید وہ ہے جو اسلام پر مرے اور شقی وہ ہے

یَّمُوتُ عَلَی الکُفرِ وَالطَّاعَاتُ وَالمَعَاصِی اَمَارَاتٌ عَلٰی

جو مرے کفر پر اور عبادات اور گناہ اوسکے نشان ہین

ذٰلِکَ س یَاحَبِیبِی مَا مَعنَی النَّشرِ وَالبَعثِ وَالحَشرِ

اے حضرت نشر اور بعث اور حشر کے

ج مَعنَی البَعثِ وَالحَشرِ وَاحِدٌ وَهُوَ الخُرُوجُ مِن

کیا معنی ہین بعث کے معنی اور حشر کے ایک ہی ہین اور وہ قبر سے نکلنا

الْقُبُوْرِ وَالْحَشْرِ سَوْقُ النَّاسِ لِلْحِسَابِ سَرْ بَا

اور حشر لوگون کا چلنا حساب کے واسطے

سَيِّدِيْ اَلْاَوْلِيَاءُ مَنْ هُمْ ج اَلْاَوْلِيَاءُ هُمُ الْعُلَمَاءُ

اسے حضرت ولی کون لوگ ہین ولی عالم لوگ ہین

سَرْ يَا مَوْ لَانَا اَيُّ شَيْءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِيْ حَقِّ الْعُلَمَاءِ ج قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

عالمون کی بارہ مین کیا فرمایا ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَقِّهِمْ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اون کے حق مین فرمایا ہے علما نبیون کے ورثہ ہین اور فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ النَّظَرَ اِلٰى مَجَالِسِ الْاَنْبِيَاءِ

علیہ وسلم نے جو شخص دیکھنا چاہے مجلس انبیا کو

فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو چاہیے کہ علما کی مجلس کو دیکھے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا

وسلم نے جسنے ملاقات کی کسی عالم سے گویا اوسنے میری ملاقات کی اور جسنے کسی عالم سے

صَافَحَنِيْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ

مصافحہ کیا گویا اوسنے مجہسے مصافحہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ وَالنَّظَرُ إِلَى الْكَعْبَةِ عِبَادَةٌ وَالنَّظَرُ

عالم کی صورت دیکھنا عبادت ہے اور دیکھنا کعبہ کو عبادت ہے اور

إِلَى الْمُصْحَفِ عِبَادَةٌ وَالْجُلُوسُ بَيْنَ يَدَيِ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ

قرآن شریف کو دیکھنا عبادت ہے اور جلوس یعنی بیٹھنا عالم کے سامنے عبادت ہے

وَالْأَكْلُ مَعَهُ عِبَادَةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور اوسکے ساتھ کھانا عبادت اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خَدَمَ عَالِمًا سَبْعَةَ أَيَّامٍ فَقَدْ خَدَمَ اللّٰهَ سَبْعَةَ أَلْفِ

جس شخص نے عالم کی خدمت کی سات دن تو بیشک اوسنے اللہ کی

سَنَةٍ وَأَعْطَاهُ مَنْزِلَةَ أَلْفِ شَهِيدٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اطاعت کی سات ہزار برس اور اللہ اوسکو شہید کا مرتبہ دیگا اور فرمایا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَحْزَنُ لِمَوْتِ عَالِمٍ

علیہ وسلم نے جو مسلمان رنجیدہ ہوگا کسی عالم کی موت سبب

إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ ثَوَابَ أَلْفِ عَالِمٍ وَشَهِيدٍ وَقَالَ

تو ضرور اوسکو اللہ ہزار عالم و شہید کا ثواب عطا فرمائیگا اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمٌ وَاحِدٌ مَعَ الْعَالِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک دن اوس عالم کا

الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ أَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ وَأَعْظَمُ مِنْ

جو لوگون کو سکھاتا ہے خدا کے نزدیک افضل و بزرگ ہے

عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو برس کی عبادت سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ اُعْطِيَ ثَوَابَ

جس شخص نے کسیکو علم کا ایک باب سکھایا تاکہ وہ لوگون کو سکھاوے تو

سَبْعِيْنَ صِدِّيْقًا وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَجِبْتُ لِمَنْ

اوسکو ستر صدیقین کا ثواب دیا جائیگا اور کہا ابن المبارک نے مجکو تعجب آتا ہے

لَمْ يَطْلُبِ الْعِلْمَ كَيْفَ تَدْعُوْهُ نَفْسُهٗ لِمَكْرُمَتِهٖ

اوس شخص سے جو علم نہین حاصل کرتا کیونکر اوس کا نفس اوسکی بزرگی چاہتا ہے

فَصْلٌ فِيْ فَوَائِدَ عَزِيْزَةٍ مِّنَ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَّةِ الَّتِيْ

فصل اچھے فائدون کے درمیان مین آسمانی کتابین جو

اُنْزِلَتْ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ كَمْ عَدَدُهَا ج اُنْزِلَتْ مِائَةٌ

پیغمبرون پر نازل کی گئی ہین ایک سو چار کتابین

وَّاَرْبَعَةٌ صُحُفُ شِيْثَ سِتُّوْنَ وَصُحُفُ اِبْرٰهِيْمَ ثَلٰثُوْنَ

اوتاری گئین شیث پر کتابین ساٹھ اور ابراہیم پر کتابین تیس

وَصُحُفُ مُوْسٰى قَبْلَ التَّوْرٰىةِ عَشْرٌ وَّالتَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ

اور موسی پر کتابین توریت کے پہلے دس ہین اور توریت اور انجیل

وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ مِنْ يَّا سَيِّدِيْ مَتٰى اُنْزِلَ

اور زبور اور فرقان اے حضرت قرآن کب اوتارا

الْقُرْاٰنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ج اُنْزِلَ عَلَيْهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر آپ پر

فِيْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنْهُ

رمضان میں اوتارا گیا شب قدر ستائیسویں تاریخ

وَاُنْزِلَ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اِلَى

لوح محفوظ سے یک بارگی

سَمَاءِ الدُّنْيَا فِيْ بَيْتِ الْعِزَّةِ وَاُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

آسمان دنیا پر بیت العزت میں اور نازل کیا گیا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَجَّمًا بِحَسْبِ الْوَقَائِعِ فِيْ نَيِّفٍ وَّ

علیہ وسلم پر تھوڑا تھوڑا کر کے حالات کی موافق

عِشْرِيْنَ سَنَةً سَرِيَا مَوْلَانَا وَمَتٰى اُنْزِلَتْ صُحُفُ

کچھ اوپر بیس برس کی زمانہ میں اے حضرت اور کب اوتاری گئیں

اِبْرٰهِيْمَ ج اُنْزِلَتْ اَوَّلَ لَيْلَةٍ مِّنْ رَمَضَانَ وَالتَّوْرٰىةُ

ابراہیم کی کتابیں اوتاری گئیں پہلی رات رمضان میں اور توریت

لِسِتٍّ مِّنْ رَمَضَانَ وَالْاِنْجِيْلُ لِثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنْ

چھٹی رمضان کو اور انجیل تئیسویں

رَمَضَانَ وَالزَّبُوْرُ لِثَمَانِ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کو اور زبور اٹھاردیں رمضان کو

وَالْاَوْلٰی عَدَمُ الْحَصْرِ فِی الْکُتُبِ السَّمَاوِیَۃِ س یَا شَیْخَنَا

اور بہتر ہے نہ حصر کرنا آسمانی کتابون مین اے حضرت

وَمَعْنٰی ھٰذِہِ الْکُتُبِ کُلِّھَا فِیْ اَیِّ شَیْءٍ ج مَعَانِیْھَا کُلُّھَا

معنی ان کل کتابون کے کس چیز مین ہین او سکے کل معانی

فِی الْقُرْاٰنِ وَمَعَانِی الْقُرْاٰنِ فِی الْفَاتِحَۃِ وَمَعَانِی الْفَاتِحَۃِ

قرآن مین ہین اور معانی قرآن کے سورہ فاتحہ مین ہین اور معانی فاتحہ کے

فِی الْبَسْمَلَۃِ وَمَعَانِی الْبَسْمَلَۃِ فِیْ بَائِھَا وَمَعَانِی الْبَاءِ فِی

بسم اللہ مین ہین اور معانی بسم اللہ کے او سکے بار مین ہین اور معنی با کے

النُّقْطَۃِ وَمَعْنٰی ذٰلِکَ اَنَّ ذَاتَہٗ تَعَالٰی نُقْطَۃُ الْوُجُوْدِ

نقطہ مین ہین اور او سکے معنی یہ ہین کہ خداے تعالیٰ کی ذات نقطہ ہے وجود کا

الْمُشْتَمِلُ مِنْھَا کُلُّ مَوْجُوْدٍ س وَاَیُّ شَیْءٍ اُنْزِلَ عَلَی

جو ہر موجود کو شامل ہے اور کیا چیز پہلے قرآن سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَّلًا مِنَ الْقُرْاٰنِ ج

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اوتاری گئی

اُنْزِلَ عَلَیْہِ اَوَّلًا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ

اوتار گیا او پر انکے پہلے اقرا باسم ربک الذی خلق

س وَاَیُّ شَیْءٍ اُنْزِلَ اٰخِرًا ج اُنْزِلَ عَلَیْہِ الْیَوْمَ

اور آخر مین کیا چیز نازل کی گئی اُن کے او پر اوتار ا گیا الیوم

اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ

اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی

رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا سَیِّدِیْ وَکَمْ

ورضیت لکم الاسلام دینا اے سردار کس قدر

عَدَدُ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ج عَدَدُھَا مِائَۃٌ

سورتیں قرآن مین ہیں اوس کا شمار

وَاَرْبَعَ عَشَرَۃَ سُوْرَۃً سر وَکَمْ عَدَدُ کَلِمَاتِ

ایک سو چودہ سورت ہے اور کتنے کلمے

الْقُرْاٰنِ ج عَدَدُھَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَاَرْبَعُ مِائَۃٍ

قرآن مین ہین ستر ہزار چارسو

وَسِتَّۃٌ وَّثَلٰثُوْنَ کَلِمَۃً سر وَکَمْ عَدَدُ جَلَالَاتِ الْقُرْاٰنِ

چھتیس لفظیں ہین اور کس آیات ہین قرآن ہین

ج جَلَالَاتُہٗ اَلْفَانِ وَسِتُّ مِائَۃٍ وَّاَرْبَعٌ وَّتِسْعُوْنَ

دو ہزار چھہ سو چورانوے آیت ہین

جَلَالَۃً سر یَا مَوْلَانَا وَکَمْ عَدَدُ حُرُوْفِ الْقُرْاٰنِ

اے حضرت کس قدر ہیں حروف قرآن

الْمَجِیْدِ ج عَدَدُھَا مِائَۃُ اَلْفٍ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا

مجید مین اوس کا شمار تین لاکھ تیئیس ہزار دو سو

وَمِائَتَانِ وَاحِدٌ وَعِشْرُوْنَ حَرْفًا س يَا سَيِّدِيْ

اکیس حرف ہین — اے حضرت

وَكَمْ نُقْطَةُ الْقُرْاٰنِ ج عَدَدُهَا مِائَةُ أَلْفٍ وَخَمْسُوْنَ

قران مین کتنے نقطے ہین — ایک لاکھ پچاس ہزار

أَلْفًا وَاحِدٌ وَثَمَانُوْنَ نُقْطَةً س وَكَمْ كَانَ مُدَّةُ نُزُوْلِ

اکاسی نقطے ہین — قرآن نازل ہونیکی مدت کیا ہی

الْقُرْاٰنِ ج يَا أَخِيْ أُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ كُلُّهٗ إِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا

اے بہائی اتارا گیا کل قرآن

مَرَّةً وَاحِدَةً مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَمُنَجَّمًا مِنَ السَّمَاءِ

آسمان دنیا پر — ایک مرتبہ مین

فِيْ مُدَّةِ عِشْرِيْنَ سَنَةً بِمَكَّةَ ثَمَانِ سِنِيْنَ بَعْدَ

لوح محفوظ سے — اور تہوڑا تہوڑا — آسمان دنیا سے — مدت

فَتْرَةِ الْوَحْيِ وَبِالْمَدِيْنَةِ اثْنَا عَشَرَ سَنَةً

بیس برس مین آٹھہ برس تک مکہ مین وحی کم ہوجانیکے بعد اور مدینہ مین ۱۲ برس تک

فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ فَضِيْلَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْحَابِ

فصل پیغمبرون اور اصحاب کی فضیلت کے بیان مین

س يَا سَيِّدِيْ مَنْ أَفْضَلُ الْخَلْقِ ج أَفْضَلُهُمْ

اے حضرت — افضل خلق کون ہے — خلق مین افضل

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س وَ مَنْ اَفْضَلُ

ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین ملائکہ مین

الْمَلَائِكَةِ ج اَفْضَلُهُمْ جِبْرَائِيْلُ وَ مِيْكَائِيْلُ وَ

افضل کون ہی ادین مین افضل جبریل اور میکائیل اور

اِسْرَافِيْلُ وَعَزْرَائِيْلُ س ثُمَّ مَنْ اَفْضَلُ

اسرافیل اورعزرائیل ہین پہر کون افضل ہے

الْاَنْبِيَاءِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ج اُولُو الْعَزْمِ

پیغمبرون مین محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے بعد افضل

اِبْرَاهِيْمُ ثُمَّ مُوْسٰى ثُمَّ عِيْسٰى ثُمَّ نُوْحٌ ثُمَّ بَقِيَّةُ

ابراہیم ہین پہر موسیٰ پہر عیسی پہر نوح پہر کل پیغمبر

الْاَنْبِيَاءِ س وَ مَنْ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہم السلام اور کون صحابہ مین افضل ہے اللہ تعالے

عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ج اَفْضَلُهُمْ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

اون سب سے راضی ہو اون مین افضل ابوبکر پہر عمر پہر

عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ

عثمان پہر علی پہر بقیہ مین سے جنکو جنت کی بشارت دی گئی

س وَ مَنْ اَفْضَلُ التَّابِعِيْنَ ج اَفْضَلُهُمْ اُوَيْسٌ

اور تابعین مین افضل کون ہے اویس قرنی یمنی

الْفَرَنِيُّ الْيَمَنِيُّ س يَا سَيِّدِي وَكَمْ عَدَدُ الْاَنْبِيَاءِ

افضل ہیں اے حضرت کس قدر پیغمبر ہیں

ج عَدَدُهُمْ مِائَةُ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ اَلْفًا

ایک لاکھ چوبیس ہزار ہین

س وَكَمْ عَدَدُ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْهُمْ ج عَدَدُهُمْ ثَلٰثُ

اور اون مین کس قدر مرسل ہین تین سو

مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَرْبَعَةَ عَشَرَ الْاَوْلٰى

تیرہ ہین اور ایک روایت مین چودہ اور

عَدَمُ الْحَصْرِ س وَكَمْ عَدَدُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ج

حصر نہ کرنا بہتر ہے اور صحابی کس قدر ہین پیغمبر خدا کے

عَدَدُهُمْ مِائَةُ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا عَدَدَ

ایک لاکھ چوبیس ہزار

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ س يَا وَالِدِيْ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ

نبی اور پیغمبرون کی شمار کے موافق ہین اے باپ کیا فرق ہے

الْمُعْجِزَةِ وَالْكَرَامَةِ ج يَا وَلَدِيْ اَلْفَرْقُ بَيْنَهُمَا

معجزہ اور کرامت کے درمیان مین اے لڑکے ان دونون کے درمیان مین فرق

اَلتَّحَدِّيْ فِي الْمُعْجِزَةِ وَهِيَ لِلْاَنْبِيَاءِ وَالْكَرَامَةُ

تحدی کا ہی اور وہ معجزہ مین پائی جاتی ہی جو انبیا کے لئے ہی اور کرامت مین

بِلَا تَخِذٍ لِلْاَوْلِيَاءِ فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ زَوْجَاتِ النَّبِیِّ

نہین پائی جاتی جو ولیون کے لئے ہی فصل پیغمبر خدا کے ازواج مطہرات

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَوْلَادِہٖ غَیْرِ ذٰلِكَ

اور اون کی اولاد کے بیان مین

س یَا شَیْخَنَا مَا اسْمُ اَوْلَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اے حضرت اولاد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا نام ہے

ج یَا اَخِیْ اَسْمَاؤُھُمُ الْقَاسِمُ وَالطَّاھِرُ وَالطَّیِّبُ وَ

اے بہائی اون کے نام قاسم اور طاہر اور طیب اور

اِبْرٰھِیْمُ وَفَاطِمَۃُ وَرُقَیَّۃُ وَزَیْنَبُ وَاُمُّ کُلْثُوْمٍ

ابراہیم اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب اور ام کلثوم ہین

س یَا سَیِّدِیْ وَکَمْ عَدَدُ زَوْجَاتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

اے حضرت نبی صلی اللہ علیہ کی بیبیان

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ج اَلْاُوْلٰی خَدِیْجَۃُ الْکُبْرٰی بِنْتُ خُوَیْلِدٍ

کس قدر ہین پہلے خدیجۃ الکبری بیٹی خویلد

وَعَائِشَۃُ بِنْتُ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَحَفْصَۃُ بِنْتُ

اور عائشہ ابو بکر صدیق کی بیٹی اور حفصہ

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَسَوْدَۃُ بِنْتُ زَمْعَۃَ وَاُمُّ سَلَمَۃَ

عمر بن الخطاب کی بیٹی اور سودہ زمعہ کی بیٹی اور ام سلمہ

بِنْتُ اَبِي اُمَيَّةَ وَاُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ وَصَفِيَّةُ

ابو امیہ کی بیٹی اور ام حبیبہ ابو سفیان کی بیٹی اور صفیہ

بِنْتُ حُيَيِّ ابْنِ اَخْطَبَ وَمَيْمُوْنَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ وَ

حیی ابن اخطب کی بیٹی اور میمونہ حارث کی بیٹی اور

زَيْنَبُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِنْتُ جَحْشٍ وَاَسْمَاءُ بِنْتُ نُعْمَانَ

زینب مسلمانون کی مان جحش کی بیٹی اور اسمار نعمان کی بیٹی

وَرَيْحَانَةُ بِنْتُ زَيْدٍ وَامْرَأَةٌ مِنْ كِلَابٍ س يَا سَيِّدِيْ

اور ریحانہ زید کی بیٹی اور ایک عورت قوم کلاب سے اے حضرت

وَمَنْ اَفْضَلُهُنَّ ج اَفْضَلُهُنَّ خَدِيْجَةُ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةُ

اون مین افضل کون ہے اون مین افضل خدیجۃ الکبری اور عائشہ

الصِّدِّيْقَةُ وَاَفْضَلُ بَنَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ

صدیقہ ہین اون کی صاحبزادیون مین افضل کون ہے فاطمۃ الزہرا ہین

الزُّهْرَاءُ س يَا مَوْلَايَ وَلِمَ سُمِّيَتْ زُهْرَاءُ ج لِاَنَّهَا

اے حضرت آپ کا خطاب زہرا کیون تہا اسواسطے

لَمْ تَحِضْ قَطُّ س يَا حَبِيْبِي الْجَنَّةُ مَا هِيَ وَالنَّارُ مَا هِيَ

کہ آپ کبہی حائضہ نہین ہوئین اے دوست جنت اور دوزخ کیا ہین

ج اِعْلَمْ اَنَّ الْجَنَّةَ دَارُ الثَّوَابِ لِاَهْلِ الطَّاعَاتِ

جانو کہ جنت ثواب کا گہر ہے اہل طاعت کیواسطے

وَالنَّارُ دَارُ الْعَذَابِ لِاَهْلِ الْمَعَاصِي سرِيَا

اور دوزخ کا گھر ہے گناہگارون کے لیئے

سَيِّدِيْ وَكَمْ عَدَدُ طَبَقَاتِ النِّيْرَانِ ج يَا

اسے حضرت دوزخ مین کتنے درجے ہین اسے

وَلَدِيْ عَدَدُ طَبَقَاتِهَا سَبْعٌ اَعْلَاهَا جَهَنَّمُ ثُمَّ

لڑکے اوس مین درجے ہین سات اون کا بڑا جہنم ہے پہر

تَحْتَهَا لَظٰى ثُمَّ الْحُطَمَةُ ثُمَّ السَّعِيْرُ ثُمَّ سَقَرُ ثُمَّ

اوسکے نیچے لظیٰ ہی پہر حطمہ پہر سعیر پہر سقر پہر

الْجَحِيْمُ وَفِيْهَا اَبُوْلَهَبٍ ثُمَّ الْهَاوِيَةُ وَبَابُ كُلِّ وَاحِدَةٍ

جحیم ہے اور اوس مین ابولہب ہے پہر ہاویہ اور ہرایک کا دروازہ

مِنْ دَاخِلِ الْاُخْرَةِ اَعْلَى الْاِسْتِوَاءِ س كَمْ عَدَدُ الْجَنَّاتِ

دوسرے کے بعد ہے برابر پر جنت کے کتنے درجے ہین

ج عَدَدُهَا سَبْعُ جَنَّاتٍ مُتَجَاوِرَةٍ اَوْسَطُهَا وَاَفْضَلُهَا

اوس مین سات جنت برابر ہین اوس کا اوسط اور افضل

الْفِرْدَوْسُ وَفَوْقَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَاَنْهَارُ الْجَنَّةِ

فردوس ہے اور اوس کے اوپر عرش خدا ہے اور جنت کی نہرین ہین

تَخْرُجُ مِنْهَا وَجَنَّةُ الْمَاوٰى ثُمَّ جَنَّةُ الْخُلْدِ ثُمَّ جَنَّتُ

کہ اوس سے نکلتی ہے جنت الماوی پہر جنت الخلد پہر جنت النعیم

النَّعِيْمِ ثُمَّ جَنَّتُ عَدْنٍ ثُمَّ دَارُ السَّلَامِ ثُمَّ

پہر جنت عدن پہر دار السلام پہر

دَارُ الْخُلْدِ س يَا سَيِّدِي وَهَلِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

دار الخلد اے حضرت جنت اور دوزخ

مَوْجُوْدَتَانِ الْآنَ أَمْ لَا ج نَعَمْ مَوْجُوْدَتَانِ

اس وقت موجود ہین یا نہین ہان موجود ہین

اَلْجَنَّةُ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَتَحْتَ الْعَرْشِ

جنت ساتون آسمان کے اوپر ہے اور عرش کے نیچے

وَالنَّارُ تَحْتَ الْأَرَضِيْنَ السَّبْعِ ج يَا مَوْلَانَا وَكَمْ

اور دوزخ ساتون زمینوں کے نیچے ہے اے حضرت

يَكُوْنُ سِنُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ ج يَا أَخِي يَكُوْنُ سِنُّ كُلِّ

اہل جنت کی جنت مین کیا عمر ہوگی اے بہائی ہوگی عمر ہر ایک کی

وَاحِدٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثِيْنَ عَلٰى عِظَمِ اٰدَمَ لَا يَزِيْدُوْنَ

تینتیس برس کی آدم کے جسم پر نہ زیادہ ہوگی

وَلَا يَنْقُصُوْنَ لَا يَأْكُلُوْنَ لِجُوْعٍ وَلَا يَلْبَسُوْنَ

اور نہ کم ہوگی بہوک سے نہ کہاوین گے اور نہ پہنینگے

لِبَرْدٍ بَلْ لِلتَّلَذُّذِ وَالتَّنَعُّمِ س يَا سَيِّدِي

جاڑے سے بلکہ لذت اور آرام کیواسطے اے حضرت

وَكَيفَ يَكُونُ عِظَمُ الكُفَّارِ فِي النَّارِ سَ يَا حَبِيبِي

اور کیسے ہوگا جسم کافرون کا دوزخ مین اے دوست

اَجَارَنَا اللهُ وَاِيَّاكَ مِنْ ذٰلِكَ يَكُونُ عِظَمُ الكُفَّارِ

پناہ دے اللہ ہم کو اور تم کو اس سے کافرونکا ہر ایک جسم

الوَاحِدِ مِنْهُمْ مِثْلَ ضِرْسِهٖ كَمِثْلِ جَبَلٍ وَفَخِذُهٗ مِثْلَ

اسکے مثل ہوگا کہ اوس کا دانت پہاڑ کی طرح ہوگا اور اوسکی ران

وَرْقَانِ جَبَلَانِ بِالمَدِينَةِ سَ يَا مَوْلَانَا الكَوْثَرُ مَاهُوَ

ورقان یہ دونون پہاڑ مین مدینہ مین اے حضرت کوثر کیا ہے

ج يَا وَلَدِي هُوَ حَوْضُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے لڑکے وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حوض ہے

عَرْضُهٗ مَا بَيْنَ بُصْرٰي وَصَنْعَاءَ وَطُولُهٗ لِذٰلِكَ اَوْ

اوس کی چوڑان مسافت بصرہ اور صنعا کی اور طول اسکا اتنا ہے یا

دُونَ ذٰلِكَ وَهُوَ قَبْلَ دُخُولِ الجَنَّةِ وَعَلَيْهِ كِيزَانٌ

اس سے کم اور وہ جنت کے پرے ہے اور اوپر اوسکے

اَكْثَرُ مِنْ نُجُومِ السَّمَاءِ سَ وَمَنْ ذَا يَشْرَبُ مِنْهُ ج

کوزے ہین آسمان کے ستارون سے زیادہ اور اوس سے کون پیے گا

يَشْرَبُ مَنْ اَطَاعَ اللهَ وَرَسُولَهٗ وَاَحَبَّ اٰلَهٗ

پیے گا [illegible] وہ کہ اطاعت کی اوسنے اللہ کی اور اوسکے رسول کی

وَاَصْحَابِہٖ وَلِلْاَنْبِیَاءِ اَحْوَاضٌ کَذٰلِکَ وَرَدَ فِی

اور اوسکی آل اصحاب کو دوست رکھا اور نبیونکی ایسے ہی حوض ہین اور یہ آیا ہے

الْحَدِیْثِ الشَّرِیْفِ سَیِّدِیْ الصِّرَاطُ مَاھُوَ

حدیث شریف مین اے حضرت پل صراط کیا ہے

جَ یَا وَلَدِیْ الصِّرَاطُ جِسْرٌ مَمْدُوْدٌ عَلٰی مَتْنِ

اے لڑکے صراط ایک پل ہے لنبا دوزخ کی پشت پر

جَھَنَّمَ یَرِدُہُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَھُوَ اَدَقُّ

اوسپر سے اگلے اور پچھلے لوگ آوین گے بال سے

مِنَ الشَّعْرَۃِ وَاَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ سَ وَھَلْ یُمْکِنُ

باریک ہے اور تلوار سے تیز اور کیا ممکن ہے

رُؤْیَۃُ اللّٰہِ فِی الْجَنَّۃِ اَمْ لَا جَ تَحْصُلُ الرُّؤْیَۃُ

رویت اللہ کی جنت مین یا نہین ہان حاصل ہوگی رویت

لِلْمُسْلِمِیْنَ بِلَا جِھَۃٍ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی وُجُوْہٌ یَوْمَئِذٍ

رویت مسلمانون کو بغیر سمت کے بہت سی صورتین اوسدن

نَاضِرَۃٌ اِلٰی رَبِّھَا نَاظِرَۃٌ وَالْکُفَّارُ لَا تَحْصُلُ

خوش اور اپنے رب کیطرف دیکھنے والی ہونگی اور کفار کو رویت نہین حاصل ہوگی

الرُّؤْیَۃُ لَھُمْ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی کَلَّا اِنَّھُمْ عَنْ رَّبِّھِمْ یَوْمَئِذٍ

کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے

يُحْجَبُونَ سَرِ يَا أَخِي وَكَيْفَ يَمُرُّونَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى

چھپائے جاوینگے اسے بھائی کیونکر جائینگے مسلمان

الصِّرَاطِ ج يَا مُحِبِّي فِي الصِّرَاطِ طَرِيقَانِ الْمُسْلِمُونَ

پل صراط پر اے دوست اوسپر دو راستہ ہین مسلمان لوگ

يَمُرُّونَ عَلَى يَمِينِهِ وَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَالْكُفَّارُ يَمُرُّونَ

جائینگے داہنی طرف سے اور جنت مین داخل ہون گے. اور کفار بائین سے

عَلَى يَسَارِهِ وَفِيهِ طَرِيقٌ إِلَى طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ يَدْخُلُونَهَا

جائینگے اور اوس مین راستہ ہے طبقات جہنم کا اور یہ لوگ جہنم مین داخل ہونگے

سَ وَكَيْفَ مُرُورُ النَّاسِ عَلَى الصِّرَاطِ ج يَكُونُ

اور لوگون کے کیا چال ہوگی پل صراط پر اون کی چال

مُرُورُهُمْ مُخْتَلِفًا فَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ مِثْلَ الْبَرْقِ وَالرِّيحِ

مختلف ہوگی اون مین سے بعضے بجلی اور ہوا

وَالطَّيْرِ وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ حَبْوًا وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ عَلَى وَجْهِهِ

اور پرندون کی طرح نکل جاوینگے اور بعضے گھنٹنے ٹیکتے ہوئے جائینگے اور بعضے منہ کے بل جائینگے

سَ يَا وَالِدِي وَكَيْفَ صُورَةُ الصِّرَاطِ ج يَا وَلَدِي

اسے باپ کیسی ہے پل صراط کی صورت اسے لڑکے

طُولُهُ ثَلَاثُ آلَفِ سَنَةٍ أَلْفُ صُعُودٍ وَأَلْفُ اسْتِوَاءٍ

اوس کا طول تین ہزار سال کا ہے ہزار برس بلندی اور ہزار برس برابری

وَاَلْفُ هُبُوْطٍ وَصُوْرَتُهٗ هٰكَذَا (دیکھو صورت یہ ہے) سَرِيَا وَالِدِي

اور ہزار برس نیچے کا ہے — اے حضرت

وَمَنْ يَمُرُّ عَلَى الصِّرَاطِ اَوَّلًا قَالَ يَمُرُّ عَلَيْهِ خَاتَمُ

پل صراط پر پہلے کون جاوے گا — اُس پر خاتم النبیین

النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٌ مُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهٗ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت

ثُمَّ نَبِيًّا نَبِيًّا حَتّٰى يَكُوْنَ اٰخِرُهُمْ نُوْحٌ وَاُمَّتُهٗ وَفِي

پھر ہر ایک پیغمبر یہانتک کہ سب کے آخر مین — نوح اور اون کی امت

اَوَّلِ الصِّرَاطِ جِبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ فِيْ وَسَطِهٖ يَسْأَلَانِ

اول صراط مین جبریل اور میکائیل اور اوسکے وسط مین میکائیل

النَّاسَ عَنْ عُمْرِهِمْ فِيْمَا اَفْنَوْهُ وَعَنْ شَبَابِهِمْ فِيْمَا اَبْلَوْهُ

پوچھتے ہون گے لوگون کی عمر کو جس مین — اون لوگون نے کھویا اور اونکی جوانی

وَعَنْ عَمَلِهِمْ مَاذَا عَمِلُوْا بِهٖ سَرِيَا مَوْلَانَا وَمَنْ ذَا

کس چیز مین گذری اور اونکے عمل کہ اون لوگون نے کیا عمل کیا ہی — اے حضرت

يُحَاسِبُ اَوَّلًا قَالَ يُحَاسِبُ اَوَّلًا جِبْرَئِيْلُ لِاَنَّهٗ اَمِيْنُ

کون حساب کریگا پہلے — حساب کرین گے پہلے جبرئیل اسواسطے کہ خدا کے امین ہین

اللّٰهِ اِلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَا وَالِدِي

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب — اے باپ

كَمْ لِلْقُرْاٰنِ اَسْمَاءٌ مِنْ جَانِبِ اللّٰهِ تَعَالٰى ج يَا وَلَدِيْ

قرآن شریف کے کتنے نام ہین اللہ کی جانب سے اے لڑکے

لِلْقُرْاٰنِ خَمْسِيْنَ اِسْمًا فِى الْقُرْاٰنِ س يَا سَيِّدِيْ وَلِمَ سُمِّيَ

قرآن کے پچاس نام قرآن مین ہین اے حضرت

الْقُرْاٰنُ نُوْرًا ج سُمِّيَ بِذَالِكَ لِاَنَّهٗ يَدُلُّ عَلٰى

قرآن کو نور کیون کہتے ہین اس وجہ سے کہتے ہین کہ وہ مطلع کر دیتا ہے

غَوَامِضِ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ س وَلِمَ سُمِّيَ بِالْهُدٰى

حلال اور حرام کی باریکیون کو اور ہدی کیون کہتے ہین

ج سُمِّيَ بِذَالِكَ لِاَنَّ فِيْهِ الدَّلَالَةَ عَلَى الْحَقِّ وَهُوَ

اس وجہ سے کہتے ہین کہ اوس مین رہنمائی ہے خدا کی طرف اور یہ

مِنْ بَابِ اِطْلَاقِ الْمَصْدَرِ عَلَى الْفَاعِلِ مُبَالَغَةً

مصدر کا بولنا فاعل کے معنی مبالغہ کی قسم سے ہے

س وَلِمَ سُمِّيَ فُرْقَانًا ج لِاَنَّهٗ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَ

اور فرقان کیون نام رکھا کیونکہ اوسنے حق اور

الْبَاطِلِ كَتَسْمِيَةِ عُمَرَ بِالْفَارُوْقِ س وَلِمَ سُمِّيَ شِفَاءً

باطل کے درمیان فرق کیا ہے جیساکہ عمر کا نام فاروق ہوا اور شفا کیون نام رکھا

ج لِاَنَّهٗ يَشْفِيْ مِنَ الْاَمْرَاضِ الْقَلْبِيَّةِ كَالْكُفْرِ وَ

اس واسطے کہ وہ امراض قلبیہ کو شفا دیتا ہے جیسے کفر اور

الجَهْلِ وَالغِلِّ وَالبَدَنِيَّةِ اَيضًا سِ يَا مَوْلَانَا مَا

جہالت اور کینہ اور امراض بدنیہ کو بھی اے حضرت آپ

تَقُولُونَ فِي حَقِّ الاَئِمَّةِ الاَرْبَعَةِ ج يَا اَخِي كُلُّهُمْ

چارون امامون کے حق مین کیا کہتے ہین اے بہائی کل حضرت

عَلَى الحَقِّ وَيَجِبُ تَقْلِيدُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَا يَجُوزُ

حق پر ہین اور ہر ایک کی اون مین سے تقلید واجب ہے اور اون کے

تَقْلِيدُ غَيْرِهِمْ س يَا حَبِيبِي وَمَا اَسْمَاؤُهُمْ ج اَخِي

غیر کی تقلید نہین جائز ہے - اے دوست اون کے کیا نام ہین اے بہائی

اَسْمَائُهُمْ مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَالِمُ المَدِينَةِ وَنَاصِرُ

اونکے نام یہ ہین مالک بن انس عالم مدینہ کے مددگار

الاُمَّةِ مَاتَ بِهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ

امت کے ہین آپ نے وفات پائی سنہ اوناسی

وَمِائَةٍ وَتِلْمِيذُهُ اَبُو عَبْدِ اللهِ مُحَمَّدُ ابْنُ اِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ

اور ایک سو مین اور آپ کے شاگرد ابو عبد اللہ محمد ادریس شافعی

نَزِيلُ مِصْرَ مَاتَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَا لِاَرْبَعٍ

مقیم مصر کے رہنے ہین آپ نے وفات پائی اللہ تعا آپ سے راضی ہو دو سو چالیس

سَنَةَ وَمِائَتَيْنِ وَاَبُو حَنِيفَةَ النُّعْمَانُ ابْنُ ثَابِتٍ

سنہ مین اور ابو حنیفہ نعمان ثابت کے بیٹے

نَزَلَ بَغْدَادَ مَاتَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِهَا لِخَمْسِيْنَ

مقیم بغداد مین اونہون نے وفات پائی اللہ تعالی اون سے راضی ہو ایک سو

وَمِائَةِ سَنَةٍ وَفِي تَلَامِذَةِ لِمَالِكٍ نِزَاعٌ كَمَا فِي تَابِعِيَّةِ

پچاس سنہ مین اور آپ کے شاگردون مین مالک کے ہونے مین اختلاف ہے جیسا آپکے تابعی

وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَزَلَ بَغْدَادَ مَاتَ رَضِيَ

ہونے مین اور ابو عبداللہ احمد بن حنبل کے بیٹے مقیم بغداد مین آپ کی وفات

اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا لِاَحَدٍ وَاَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ تِلْمِيْذُ

اللہ آپ سے راضی ہو دو سو اکتالیس سنہ مین ہوئی اور آپ بلا اختلاف

الشَّافِعِيِّ اِتِّفَاقًا فَيَجِبُ اِعْتِقَادُهُمْ وَاَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ وَمَنْ

شافعی کے شاگرد مین اون سے ہر ایک کا اعتقاد واجب ہے اور وہ لوگ حق مین اور جس شخص نے

تَكَلَّمَ عَلَيْهِمْ بِسُوْءٍ عُزِّرَ وَيُخَافُ عَلَيْهِ سُوْءُ الْخَاتِمَةِ

کلام کیا اونپر برائی کے ساتھہ سولی سے دیا جاویگا اور خوف ہے اوسپر خاتمے کے

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ يَجِبُ اِعْتِقَادُ الْخَيْرِيَّةِ

بری ہونیکا خدا سے پناہ چاہتا ہون اس سے اور ایسی ہے نیکی کا اعتقاد رکھنا

فِي كُلِّ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَاَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ رَضِيَ اللّٰهُ

ہر صحابہ اور تابعین کی واجب ہے اور ضرور وہ لوگ حق پر ہین اللہ

عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ رَبَّا مَوْلَانَا مَا مَعْنَى السُّنَّةِ وَ

اون سب سے راضی ہو اے حضرت سنت اور

اَلْجَمَاعَةِ ج اِعْلَمْ اَنَّ السُّنَّةَ طَرِيْقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور جماعت کا کیا معنی کیا ہین جانو کہ سنت نبی صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَمَاعَةُ طَرِيْقُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور جماعت صحابہ کا طریقہ الله اون سب سے راضی ہو

اَجْمَعِيْنَ س يَا اَخِيْ لِمَ لَا تُحَاسِبُ نَفْسَكَ ج يَا

اسے بہائی تو اپنے نفس کا حساب کیون نہین کرتا اسے

حَبِيْبِيْ اِنِّيْ لَا اَعْرِفُ مُحَاسَبَةَ النَّفْسِ س يَا وَلَدِيْ

دوست مین محاسبہ نفس نہین جانتا ہون اسے لڑکے

مُحَاسَبَةُ النَّفْسِ بِاَنْ تَنْظُرَ اِلٰى اَعْمَالِكَ حَسَنِهَا وَقَبِيْحِهَا

نفس کا محاسبہ یہ ہے کہ تو دیکہے اپنے عمل کو اوس کی خوبی اور برائی کو

بِاَنْ تَتْرُكَ الْقَبِيْحَ وَتَفْعَلَ الْمَلِيْحَ س يَا شَيْخِيْ وَكَيْفَ

اوس طور پر کہ چہوڑ دو بری کو اور اختیار کرے اچہے کو اسے حضرت کیونکر

الْوُصُوْلُ اِلَى الطَّرِيْقِ ذٰلِكَ ج اَلْوُصُوْلُ اِلٰى ذٰلِكَ

پہونچتا ہے اس طریقہ پر اس طریقہ کی جانب پہونچنا اس طور پر

بِاَنْ تُحَاسِبَ نَفْسَكَ حَتّٰى تُرِيْحَ الْمَلَائِكَةَ الْكَاتِبِيْنَ

ہوگا کہ تو اپنے نفس پر حساب کرے یہانتک کہ آرام پاوین گے فرشتے لکہتے ہوے

لِاَعْمَالِكَ بِاَنْ تُحَاسِبَهَا كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ كُلَّ جُمُعَةٍ

تیرے اعمال کو یہانتک کہ تو حساب کرے گا ہر دن اور ہر رات کا پہر ہر ہفتہ

ثُمَّ كُلَّ شَهْرٍ ثُمَّ كُلَّ وَقْتٍ وَيَوْمٍ س يَا مَوْلَانَا وَمَا

پہر ہر مہینہ کا پہر ہر وقت • اور دن کا اسے حضرت اس مین

الْفَائِدَةُ فِي كُلِّ ذٰلِكَ ج اَلْفَائِدَةُ فِي ذٰلِكَ بِاَنْ نَحْمَدَ

کیا فائدہ ہے فائدہ اس مین یہ ہے کہ خدا کا شکر کریگا

اللّٰهَ عَلٰى تَوْفِيْقِهِ لِلطَّاعَاتِ وَنَسْتَغْفِرَهُ مِنَ السَّيِّئَاتِ

اوس کی توفیق عبادت پر اور گناہون کی مغفرت نہ چاہے گا

س يَا سَيِّدِيْ وَمَا الطَّرِيْقُ الْاَسْهَلُ فِيْ مُحَاسَبَةِ

اسے حضرت مجاسبہ نفس مین آسان طریقہ کیا ہے

النَّفْسِ ج يَا وَلَدِيْ اَسْهَلُهَا وَاَفْضَلُهَا وَاَقْرَبُهَا

اسے لڑکے آسان اور افضل طریقہ

لِلسَّلَامَةِ اَنْ تُحَاسِبَهَا عَلٰى كُلِّ فِعْلٍ قَبْلَ الْاِقْدَامِ

اور سلامت کے قریب یہ ہے کہ تو اوسے محاسبہ کرے ہر کام کا اوس کے

عَلَى الْفِعْلِ عَلَيْهِ حَتّٰى تَعْرِفَ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِ خَيْرًا

کرنے کے پہلے تاکہ تجہکو اوس بارہ مین خدا کا حکم

كَانَ اَوْ شَرًّا حَتّٰى لَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حِسَابُ الْاٰخِرَةِ

معلوم ہو نیک ہو یا برا تاکہ حساب آخرت کا حال تجہکو معلوم ہو

فَمَا كَانَ خَيْرًا فَعَلْتَهُ وَمَا كَانَ شَرًّا تَرَكْتَهُ ؛

تو جو بہتر ہو اوسکو کرو اور جو برا ہو اوسکو چھوڑ و

سر یَا اَخِیْ مَا الْفَائِدَۃُ فِیْ سُؤَالِ الْقَبْرِ ج یَا صَاحِبِیْ

اے بہائی کیا فائدہ ہی سوال قبرمین اے دوست

اَلْفَائِدَۃُ فِیْہِ اِظْہَارُ مَا کَتَمَہُ الْعِبَادُ فِی الدُّنْیَا

اوس مین اوس چیز کے ظاہر کرنے کا جس کو بندون نے دنیا مین چہپایا ہے

حِیْنَ اَمَرَہُمُ الشَّرْعُ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ کَالْاِیْمَانِ

کہ جس وقت کہ شرع نے اون کو حکم دیا ہے عبادت کرنیکا جیسے ایمان

وَتَرْكِ الْمَعَاصِیْ کَالْکُفْرِ لِیُبَاہِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْمَلٰئِکَۃَ

اور گناہ چھوڑنے کا جیسے کفر تاکہ فخر کرے اللہ تعالی ملائکہ پر

بِاَہْلِ الطَّاعَاتِ اَوْ لِیَفْضَحَہُمْ عِنْدَہُمْ وَاِلَّا فَالْحَقُّ

اون کی طاعت یا اون کو ملائکہ کے پاس رسوا کرے ورنہ خدا

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ مَّا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ

پاک و برتر ہے جانتا ہے ہر چیز کو جو ہوئی اور ہوگی

اَنْ لَوْ کَانَ کَیْفَ یَکُوْنُ سر یَا مَوْلَانَا سُؤَالُ الْقَبْرِ

اگر ایسا نہو کیونکر معلوم ہوگا اے حضرت قبر کا سوال

وَالْحِیْرَۃُ وَعَنَاءُ اِنْسَانٍ ہُوَ خَاصٌّ بِاَحَدٍ اَوْ عَامٌّ ج

اور رنج وتکلیف کسی کے لئے خاص ہے یا عام

یَا اَخِیْ سُؤَالُ الْقَبْرِ ہُوَ عَامٌّ لِکُلِّ الْاِنْسَانِ

اے بہائی قبر کا سوال عام ہے ہر آدمی کے لئے

مُسْلِمًا كَانَ اَوْ كَافِرًا اُوْ لَمْ يُقْبَرْ سِ يَا سَيِّدِيْ

مسلمان ہو یا کافر دفن کیا ہو یا نہ دفن کیا گیا ہو اسے حضرت

وَالْعَذَابُ وَالنَّعِيْمُ عَلَى الرُّوْحِ وَالْبَدَنِ يَكُوْنُ

رنج و راحت روح اور بدن دونون کے لیے ہوگا

اَمْ لَا ج هُمَا لِلرُّوْحِ وَالْبَدَنِ مَعًا سِ يَا مَوْلَا يَ

یا نہین اے لڑکے روح اور بدن دونون کو اکٹھے ہے حضرت آیا

وَهَلْ تُعَادُ الْاَجْسَادُ وَالْاَعْرَاضُ وَالْاَعْيَانُ

لوٹائے جائین گے اجسام اور اعراض اور اعیان

اَمْ لَا ج يَا وَلَدِيْ اَلْبَتَّةَ اَلْكُلُّ تُعَادُ سِ يَا وَالِدِيْ

یا نہین اے لڑکے ضرور کل لوٹائے جائین گے اے باپ

اَلْجِسْمُ هُوَ الْجَوْهَرُ الْقَابِلُ لِلْاِنْقِسَامِ وَالْاَعْرَاضُ

جسم ایک جوہر حصہ کا قبول کرنیوالا ہے اور عراض

وَهِيَ الْقَائِمَةُ بِالْاَجْسَامِ الَّتِيْ يَطُوْلُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

اور سپر قائم ہوتے ہین کیے اون کی نوعیت دیر تک رہتی ہے

كَالْبَيَاضِ وَالسَّوَادِ وَالَّتِيْ لَا يَطُوْلُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

جیسے سفیدی اور سیاہی اور کبھی دیر تک نہین رہتی جیسے

كَالْعِلْمِ وَالْجَهْلِ وَالْعَرَضُ مَا يَقُوْمُ بِغَيْرِهٖ

علم اور جہل اور عرض وہ ہے جو کہ قائم ہو اپنے غیر کیسے

سر يا أخي ما الفرق بين الأمل والتمني عرفني

اے بہائی امل اور تمنی کے درمیان

ذلك جزاك الله خيرًا اج الفرق بينهما ظاهر

کیا فرق ہے مجکو اوس سے واقف کرو اللہ آپکو اچھی خبر دے ان دونون کے درمیان فرق ظاہر ہے

وهو أن الأمل طلب ما تقدم له سبب والتمني

امل گذشتہ چیز کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے اور تمنی آیندہ

طلب ما لم يتقدم له سبب في الحديث الشريف

شئے کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے حدیث شریف مین آیا ہے

لا يزال قلب الكبير شابًا في حب اثنين حب

کہ بڈہے کا دل دو چیزون کی محبت مین ہمیشہ جوان رہتا ہے

الدنيا وطول الأمل وفي طول الأمل سر لطيف

دنیا کی محبت اور امید کی درازی مین ایک عمدہ راز ہے

لأنه لولا الأمل ما هنئ أحد بعيشه ولا طابت

کیونکہ اگر امید نہ ہو مزا پاوے کوئی اپنی زندگی کا اور نہ خوش ہو

نفسه أن يشرع في عمل من الدنيا والمذموم

اوس کا نفس جبکہ دنیا کا کوئی کام شروع کرے

الاسترسال فيه وعدم الاستعداد للآخرة

اور برائی اپنے کو اوس مین منہمک کر دینا اور آخرت کیواسطے

بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ س يَا سَيِّدِي الرَّجَاءُ مَا مَعْنَاهُ

عمدہ کام کا جینا نہ کرنا　اے خصلت　رجا کے کیا معنی ہین

ج يَا أَخِي الرَّجَاءُ هُوَ الْأَمَلُ لُغَةً وَعُرْفًا تَعَلُّقُ

اے بھائی رجا امل کا نام　لغت　وعرف کے اعتبار سے

الْقَلْبِ بِمَرْغُوبٍ فِي حُصُولِهِ فِي الْمُسْتَقْبَلِ مَعَ

اور دل کا تعلق پسندیدہ چیز پر اوسکے حاصل ہونے مین زمانہ

الْأَخْذِ فِي أَسْبَابِ الْحُصُولِ حَتَّى يُمْتَازَ عَنِ الطَّمَعِ

آیندہ مین اختیار کرنے مین اسباب حصول کے تاکہ ممتاز ہو طمع سے

س يَا أَخِي التَّمَنِّي مَا هُوَ ج التَّمَنِّي طَلَبُ الْأَمْرِ

اے بھائی تمنی کیا چیز ہے　تمنی پسندیدہ چیز کا طلب کرنا

الْمَحْبُوبِ الْمُسْتَقْرَبِ الْحُصُولِ لَكِنْ مَعَ عَدَمِ الْأَخْذِ

جو حاصل ہونیکے قریب لیکن اوس کا سبب نہ لیناوہ برا ہے لیکن تمنی وہ اوس

فِي أَسْبَابِهِ وَهُوَ مَذْمُومٌ وَأَمَّا التَّمَنِّي فَهُوَ طَلَبُ

چیز کا طلب کرنا ہے جس مین طمع نہو جیسے کاش جوانی کسی دن لوٹ آتی تو اوسکو

لَا طَمَعَ فِيهِ نَحْوُ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ يَوْمًا فَأُخْبِرَهُ

آگاہ کرے گا جو کیا ہے بڑھاپے نے کیونکہ اوسکا لوٹنا محال ہی یا وہ ہی کہ جسمین دشواری ہے

بِمَا فَعَلَ الْمَشِيبُ فَإِنَّ عَوْدَهُ مُسْتَحِيلٌ أَوْ مَا فِيهِ عُسْرٌ

جیسے ناامید مفلس کا قول کاش میرے پاس مال ہوتا تو مین اوس سے حج کرتا اس واسطے کہ

تَقُولُ الْمُعْدِمُ الْآيِسُ لَيْتَ لِي مَالًا فَأَحُجَّ مِنْهُ

کہ مال ہونا ممکن ہے جیسے نا امید مفلس کا قول کاش میرے پاس مال ہوتا تو حج کرتا

فَإِنَّ حُصُولَ الْمَالِ مُمْكِنٌ لَكِنَّ فِيهِ عُسْرٌ يَا

اس واسطے کہ مال کا ہونا ممکن ہے لیکن دشوار ہے اے

أَخِي مَا مَعْنَى الثَّوَابِ يَا سَيِّدِي مَعْنَاهُ مِقْدَارٌ

بھائی ثواب کے کیا معنی اے حضرت اوسکے معنی یہ ہین

مِنَ الْجَزَاءِ يَعْلَمُهُ اللهُ تَعَالَى تَفَضَّلَ بِإِعْطَائِهِ

بدلی کی ایک مقدار ہے کہ جسکو اللہ تعالی جانتا ہے فضل کرتا ہے اوسکے د

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فِي نَظِيرِ أَعْمَالِهِمُ الْحَسَنَةِ

جسکو چاہتا ہے اپنے بندون سے اون کے نیک کامون کے مثل

بِمَحْضِ اخْتِيَارِهِ يَا أَخِي دَرَجَاتُ الْإِخْلَاصِ

اپنے اختیار سے اے بھائی اخلاص کے درجے ہین

كَمْ هِيَ اعْلَمْ بِأَنَّ دَرَجَاتِهِ ثَلَاثٌ عُلْيَا وَوُسْطَى

جانیے کہ اون کے تین درجے ہین علیا وسطی

وَأَدْنَى فَالْعُلْيَا أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ

ادنی علیا وہ ہے کہ بندہ صرف خدا کیواسطے اوسکے

امْتِثَالًا لِأَمْرِهِ وَقِيَامًا بِحَقِّ عُبُودِيَّتِهِ وَ

فرمان کے بجالانے اور اوسکے بندگی کا حق قائم رکھنے کیواسطے عبادت کرے

الوُسطیٰ اَن یعمل لثواب الآخرۃ والادنی ان

واسطے یہ ہے کہ ثواب آخرت کے لیے کرے اور ادنی یہ ہے کہ

یعمل للاکرام فی الدنیا والسلامۃ من آفاتہا

آخرت کے لئے کرے اور ادنی یہ ہو کہ دنیا مین عزت کی کرے اور آفتون سے

وما عدا ھٰذہ الثلث فھو من الرِّیا وان تفاوتت

بچنے کے لئے اور جو اس تین کے سوا ہے وہ ریا ہے اگرچہ فرق ہو

افرادہ س یا شیخی ما معنی التوفیق ج یا ولدی

اوسکے افراد مین اے حضرت توفیق کے کیا معنی ہین

معناہ خلق قدرۃ الطاعۃ فی العبد واما معنی

اوسکے معنی پیدا کرنا قدرت عبادت مین عبد مین لیکن گمراہی معنی

الخذلان فھو خلق القدرۃ علی المعصیۃ س

گناہ کی قدرت پیدا کرنا ہے

یا سیدی وما الاسرار فی لا الہ الا اللہ ج یا اخی

اے حضرت لاالہ مین کیا راز ہے اے بھائی

اسرارھا کثیرۃ منھا ان جمیع حروفھا جوفیتہ

اوس مین بہت راز مین ایک یہ ہے کہ اوسکے کل حروف اندرونی ہین باہری ہو

ولیس فیھا حرف شفوی اشارۃ الی الاتیان بھا

والی حروف نہین ہین اس مین اشارہ ہی کہ اوس کا ذکر خالص دل سی کرنا چاہئے

مِنْ خَالِصِ الْجَوْفِ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسواسطے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ

فرمایا ہے کہ جسنے لا الہ الا اللہ سچے دل سے کہا

الْجَنَّةَ وَمِنْهَا اِنَّ فِيْهَا لَيْسَ حَرْفٌ مُعْجَمٌ اِشَارَةٌ اِلَى

جنت مین داخل ہوا اور دوسرا یہ ہے اوس مین کوئی حرف نقطہ دار نہین ہو یہ اشارہ ہے

التَّجَرُّدِ مِنْ كُلِّ مَعْبُوْدٍ سِوَاهُ يَدُلُّ لِذٰلِكَ قَوْلُهٗ

کہ سواے خدا کے ہر معبود سے کنارہ کشی کرنیکا اور دلالت کرتا ہی اسپر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَبَشَّرَنِيْ اَنَّ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول میرے پاس جبریل آئے اور مجکو بشارت دی کہ

مَاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

تیری امت مین سے مرا کہ نہین شرک کرتا تہا ساتہہ اللہ کے داخل ہوگا جنت مین

قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنَا

مینے کہا اگرچہ زنا کیا اور چوری کی جواب اگرچہ چوری کی اور زنا کیا

وَمِنْهَا اثْنَا عَشَرَ حَرْفًا كَشُهُوْرِ السَّنَةِ وَمِنْهَا

تیسرا یہ ہے اوس مین بارہ حرف سال کے مہینہ کی طرح اور سال مین

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ وَهِيَ الْجَلَالَةُ حَرْفٌ فَرْدٌ وَثَلٰثَةٌ

چار مہینے حرام ہین اون کو جلالت کہتے ہین ایک حرف علحدہ ہی اور تین ملکے ہوئے

سَرْدٌ وَهِيَ اَفْضَلُ كَلِمَاتِهَا كَمَا اَنَّ اَشْهُرَ الْحُرُمِ

اور وہ افضل کلمات ہیں جیساکہ مہینے حرام کے

اَفْضَلُ شُهُوْرِ السَّنَةِ يَعْنِي خَلَا رَمَضَانَ فَمَنْ

افضل ہین سال کے مہینون مین رمضان کے سوا

قَالَهَا مُخْلِصًا كُفِرَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُ سَنَةٍ كَمَا وَرَدَ عَنِ

تو جس شخص نے اوس کلمہ کو خالص دل سے کہا مٹا دیا گیا اوس کا ایک سال کا گناہ جیساکہ

السَّلَفِ وَمِنْهَا اَنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ

بزرگون نے بیان کیا ہے اورچوتھا یہ ہے کہ رات و دن چوبیس گھنٹہ ہین

سَاعَةً وَهِيَ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور یہ کلمہ ومحمد رسول اللہ چوبیس حرف

كُلُّ حَرْفٍ مِنْهَا يُكَفِّرُ ذُنُوْبَ سَاعَةٍ

اون مین سے ہر ایک حرف ہر گھنٹہ کے گناہ کو مٹا دیتا ہے

فَصْلٌ وَفِيهِ فَوَائِدُ عَظِيمَةٌ وَاُمُوْرٌ عَجِيبَةٌ

فصل اوس مین بڑے بڑے فائدے اور عجیب کام ہین

اَلْاُوْلٰى نُقِلَ عَنْ بَعْضِهِمْ اَنَّهُ رَاٰى فِي جَزِيْرَةٍ شَجَرَةً

اول یہ ہے کہ بعض آدمیون سے نقل کیا گیا کہ اوس نے جزیرہ مین ایک بڑا درخت

عَظِيمَةً لَهَا وَرَقٌ كَثِيرٌ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ مَكْتُوبٌ

دیکھا اوس مین پتے بڑے اور خوشبودار ہین سبز زردی ہین

فِيهِ بِالْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فِي الْخُضْرَةِ كِتَابَتُهُ

اوس کی سرخی اور سفیدی سے لکھا تھا لکھاوٹ

بَيِّنَةٌ وَاضِحَةٌ خِلْقَةٌ اِبْتَدَعَهَا اللهُ تَعَالٰى فِي

صاف ہر اور خلقی تہی اللہ تعالےٰ نے اوسکو عمدہ پیدا کیا

الْوَرَقَةِ مَكْتُوبٌ ثَلٰثُ اَسْطُرٍ اَلْاَوَّلُ لَا اِلٰهَ

پتون مین اوسپر تین سطرین لکہی ہوئی پہلے لا الہ

اِلَّا اللهُ وَالثَّانِي مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ وَالثَّالِثُ

الا اللہ دوسرے محمد رسول اللہ تیسرے

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَامُ وَنَقَلَ ابْنُ مَرْزُوقٍ

ان الدین عند اللہ الاسلام اور مرزوق کے لڑکے نے

فِي شَرْحِ الْبُرْدَةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ

شرح بردہ مین نقل کیا ہے عبد اللہ بن صوحان سے کہ اوسنے کہا

عَصَفَتْ بِنَا رِيحٌ وَنَحْنُ فِي لُجَجِ بَحْرِ الْهِنْدِ

کہ ایک مرتبہ آندہی چلی اور ہم لوگ دریا مین دریاے ہند مین تہے

فَاَرْسَيْنَا جَزِيرَةً فَرَاَيْنَا فِيهَا وَرْدًا اَحْمَرَ

پس ہم لوگ پہونچے ایک ٹاپو مین تو ہم نے اوس مین پہول اچہے

ذَكِيَّ الرَّائِحَةِ وَفِيهِ مَكْتُوبٌ بِالْاَبْيَضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

خوشبودار دیکہے کہ اوس مین سفیدی سے لکہا تہا لا الہ

اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ رَدًا اَبْیَضُ مَلْتُوْبٌ

الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تہا اور سفید پھول دیکھے

عَلَیْہِ بِالْاَصْفَرِ بَرَاۤءَۃٌ مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ اِلٰی جَنَّاتِ

کہ اوسپر لکھا تہا براہ من رب الرحیم الی جنات النعیم

النَّعِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ وَ ذَکَرَ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور

بَعْضُھُمْ اَنَّہٗ اِصْطَادَ سَمَکَۃً مَکْتُوْبٌ عَلٰی جَنْبِھَا

بعضون نے ذکر کیا ہے کہ اوسنے ایک مچھلی کا شکار کیا اوسکے داہنے پہلو پر لکھا تہا

الْاَیْمَنِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ عَلٰی جَنْبِھَا الْاَیْسَرِ مُحَمَّدٌ

لا الہ الا اللہ اور اوسکے بائین بازو پر لکھا تہا محمد

رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَلَمَّا رَاَیْتُہٗ اَلْقَیْتُھَا فِی الْبَحْرِ اِحْتِرَامًا

رسول اللہ جب مینے اوسکو دیکھا تو مینے اس کلمہ کی بزرگی کے سبب سے اوسکو

لَھَا وَذَکَرَ بَعْضُھُمْ اَنَّہٗ قَالَ رَکِبْتُ فِیْ بَحْرِ

وہین ڈالدیا اور بعض صاحبون نے بیان کیا ہے کہ مین دریاے

الْمَغْرِبِ وَمَعَنَا غُلَامٌ مَعَہٗ شِصٌّ فَاَدْلَھَا فِی

مغرب میں جہاز پر سوار تہا اور میرے ساتہہ غلام

الْبَحْرِ فَاصْطَادَ سَمَکَۃً قَدْرَ شِبْرٍ بَیْضًا فَنَظَرْنَا ھَا

اوسکے پاس شصت تہی تو اوس نے اوسکو دریا مین ڈالا اور ایک مچھلی

فَاِذَا مَكْتُوْبٌ بِالْاَسْوَدِ عَلٰى اُذُنِهِ الْوَاحِدَةِ

بالشت برابر سفید بکری ہین نے اوسکو دیکھا تو اوسکے کان پر سیاہ لکھا تہا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَلٰى قَفَاهَا وَخَلْفَ اُذُنِهَا مُحَمَّدٌ

لا الٰہ الا اللہ اور اوس کی گردن اور کان کے قریب محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَذَفْنَاهَا فِي الْبَحْرِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رسول اللہ لکہا تہا تو ہم نے اوسکو دریا مین ڈالدیا اور لوگون نے ابن عباس سے

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ اوس سے راضی ذکر کیا ہے اوس نے کہا کہ ہم رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا بِطَائِرٍ فِي فِيْهِ نَوْرَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تہے کہ یکایک ایک چڑیا جسکے منہ مین

خَضْرَاءُ فَاَلْقَاهَا فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک پہول سبز الی اور اوسکو گرادیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَوَجَدَ دُوْدَةً خَضْرَاءَ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهَا بِالْاَصْفَرِ

اوسکو اوٹہا لیا وہ ایک سبز کیڑا تہا اور سبز زرد لکہا تہا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْحَافِظُ عَنْ بَعْضِهِمْ اَنَّ شَجَرَةً بِبَعْضِ

وسلم نے حافظ نے بعض لوگون سے بیان کیا ہے ہند کے بعض

بِلَادِ الْهِنْدِ لَهَا أَوْرَاقٌ خُضْرٌ وَعَلٰى كُلِّ وَرَقَةٍ

شہرون مین اوس کے سبز پتے ہین اور ہر پتے پر

مَكْتُوبٌ بِخَطٍّ أَشَدَّ خُضْرَةً مِنْ لَوْنِ الْوَرَقِ

لکھا نہایت سبز پتے کے رنگ سے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَكَانَ أَهْلُ تِلْكَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اوس شہر کے لوگ

الْبِلَادِ أَوْثَانٌ وَكَانُوا يَقْصَعُونَهَا وَيَعْفُونَ آثَارَهَا

بت پرست تہے اور اوس کو کاٹتے تہے اور اوس کا نشان مٹاتے تہے

فَتَرْجِعُ إِلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي أَقْرَبِ وَقْتٍ فَأَذَابُوا

اور وہ ویسی ہی ہوجاتا تہا بہت جلد پہر اون لوگون نے

الرَّصَاصَ أَرْبَعَ فُرُوعٍ عَلٰى كُلِّ فَرْعٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

پگہلائی چار شاخین ہر شاخ پر لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ وَصَارُوا يَتَبَرَّكُونَ وَيَسْتَشْفُونَ

محمد رسول اللہ لکہا تہا اور وہ لوگ اوس سے برکت حاصل کرتے تہے اور شفا چاہتے

بِهَا مِنَ الْمَرَضِ إِذَا اشْتَدَّ وَيُخَلِّقُونَهَا بِالزَّعْفَرَانِ

بیماری سے جب وہ زیادہ ہوتی تہی اور لوگ اوسکی دہونی دیتے تہے زعفران

وَأَجَلِّ الطِّيبِ يَقُولُونَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

اور اچہی خوشبو سے ایک قوم لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتی

وَلَا یُقِرُّوْنَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِالرِّسَالَۃِ وَ

اور اقرار نہیں کرتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اور

حَصَلَ بَیْنَھُمَا فِتْنَتَانِ فَفِیْ یَوْمٍ شَدِیْدٍ ظَھَرَتْ

اوسی درمیان مین آزمائش حاصل ہوئی پس ایک سخت دن مین ظاہر ہوئی

سَحَابَۃٌ شَدِیْدَۃُ الْبَیَاضِ فَطَفِقَتْ تَنْشَاءُ حَتّٰی اَخَذَتْ

بدلی بہت سفید پس بڑہنے لگے حتے کہ پہیل گئی

مَا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ وَ اَحَالَتْ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْبَلَدِ

درمیان مشرق اور مغرب کے اور گہیر لیا کل آسمان اور شہر

فَلَمَّا کَانَ وَقْتُ الزَّوَالِ ظَھَرَ فِی السَّحَابِ خَطٌّ وَاضِحٌ

پس جب زوال کا وقت ہوا بدلی مین ایک خط واضح

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ فَلَمْ تَزَلْ کَذٰلِکَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ برابر اوسی حالت میں

اِلٰی وَقْتِ الْعَصْرِ فَتَابَ کُلُّ مَنْ کَانَ افْتَتَنَ وَاَسْلَمَ

عصر کیوقت تک رہا اور جسنے دیکہا توبہ کی اور اسلام لائے

اَکْثَرُ مَنْ کَانَ فِی الْبَلَدِ مِنَ الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی وَ ذَکَرَ

اکثر وہ لوگ کہ شہر مین یہود اور نصاریٰ تہے اور

بَعْضُھُمْ اَنَّہٗ قَالَ شَاھَدْتُّ بِبَلَدٍ مِّنْ بِلَادِ اَفْرِیْقَۃَ

صاحب نے بیان کیا ہے کہ مین نے دیکہا افریقیہ کی ایک مغرب کی شہر مین

بِالْمَغْرِبِ رَجُلاً بَيَاضُ عَيْنِهِ الْيُمْنٰى مِنْ اَسْفَلِ مَكْتُوبٌ

ایک آدمی کہ اوسکی داہنی آنکھ کے نیچے کی سفیدی مین

فِي عِرْقٍ اَحْمَرَ كِتَابَةٌ مَلِيحَةٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ

سرخ لکیر اور اچھے خط سے لکھا تہا محمد رسول اللہ

الشَّعْرَاوِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ لَوَاقِحِ الْاَنْوَارِ

شعراوی نے بیان کیا ہے رحم کرے اللہ اوسپر یعنی کتاب بواقع الانوار

الْقُدْسِيَّةِ فِي قَوَاعِدِ السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ اَنَّ شَخْصًا اَتَاهُ

القدسیہ قواعد السادۃ الصوفیہ ایک شخص

بِرَاسٍ حُرُوفٍ مَشْوِيَّةٍ فَاَكَلَ جِلْدَهَا فَرَاٰى مَكْتُوبًا

بکری کی بھونی ہوئی سری اوسکے پاس لایا اوس کی کھال کھالی تو دیکھا

بِالْخَطِّ الْاَفُوقِ الْحَاجِبَيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ

کہ خط الہی سے لکہا ہوا دونوں ابرو پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللّٰهِ اَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَّشَاءُ

ارسلہ بالھد ودین الحق یہدی من یشاء

مِنْ عِبَادِهِ وَبِهٰذَا اِعْلَامُ النُّبُوَّةِ لَوْ لَمْ يَكُنْ دَلِيلٌ

من عبادہ اور اوسی نبوۃ کا اظہار ہے اور اگر نہ ہوتی دلیل

عَلٰى صِحَّةِ شَرْعِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

شرع مصطفے کی صحت پر خدا کی رحمت اوسپر اور سلام اور بہت سی

جَمَاعَةٍ اِنَّهُمْ وَجَدُوا بِطِّيخَةً صَفْرَاءَ عَلَيْهَا خُطُوْطٌ

لوگون نے بیان کیا ہے کہ اون لوگون نے خربزہ یا پازرد اوسپر پراگندہ تہا

شَتّٰى بِالْاَبْيَضِ خِلْقَةً وَمِنْ جُمْلَةِ الْخُطُوْطِ كُتِبَ

سفید خط خلقی تہے اور جلی خط سے لکہا تہا

بِالْعَرَبِيِّ فِيْ جَنْبِهَا اللّٰهُ وَفِي الْاٰخَرِ اَحْمَدُ لَا يَشُكُّ

عربی خط مین ایک پہلو مین اللہ اور دوسرے پہلو مین احمد نہین شبہہ کریگا

فِيْهِ عَالِمٌ بِالْخَطِّ وَاِنَّهُ وَجَدَ فِيْ سَنَةٍ سَبْعٍ اَوْ تِسْعٍ

اوس مین کوئی عربی خط کا جاننے والا اور یہ ہے کہ سنہ آٹھ سو ستانوے

وَثَمَانِ مِائَةٍ حَبَّةُ عِنَبٍ فِيْهَا خَطٌّ بَارِعٌ بِلَوْنٍ اَسْوَدَ

بانوے مین ایک انگور کا دانہ ملا جس مین اچہے خط اور سیاہ رنگ

مُحَمَّدٌ الْمُقَنَّعُ بِكَسْرِ النُّوْنِ الْمُشَدَّدَةِ اَيِ الْمُتَّبَعُ لِلْاَنْبِيَاءِ

محمد المقنع نون مشددہ کے کسرہ سے ہوتا کہ آپ سب نبیون کے آنیوالے تہے

فَكَانَ اٰخِرَهُمْ قَالَ ابْنُ مَرْزُوْقٍ يُقَالُ اَنَّ مِمَّا اَكْرَمَ

تو اون مین آخر ابن مرزوق نے کہا ہے کہ بیان کیا جاتا ہے

اللّٰهُ الْاٰدَمِيَّ اِنْ كَانَتْ صُوْرَتُهُ عَلٰى شَكْلٍ كُتِبَ هٰذَا

کہ جس سے آدمی معزز ہوا اگر صورت اس لفظ کے کتبہ کی شکل پر ہے

اللَّفْظِ فَالْمِيْمُ الْاَوَّلُ رَاْسُهُ وَالْحَاءُ جَنَاحَهُ وَالْمِيْمُ عَجُزُهُ

تو میم اول اوس کا سر ہے اور حا اوس کا بازو ہے اور میم اوسکی سیرین ہے

وَالدَّال جلاء قبل ولا يدخل النار من يستحق دخولها
اور دال اوسکے دونون پانون مین بیان کیا گیا ہے کہ دوزخ مین وہ شخص نہین جائیگا
اعاذنا الله منها الا ممسوخ الصورة قبل انه ورد
جو اس صورت مین داخل ہوگا مستحق ہے خدا مجھکو اوس سے پناہ دے
الی مصر نصرانی من الفرنج سائلا ممتحنا للمسلمین
کہ ایک نصرانی مصر مین آیا فرنج سے پوچھتا ہوا اور مسلمانون کو آزماتا ہوا
قال معی شبهة فان ازلتموها اسلمت فعقد له مجلس
اور کہا کہ مجکو ایک شبہہ اگر تم لوگ اوسکا جواب دیدو تو مین
فی الکاملیة و راس العلماء اذ ذاک الشیخ عز الدین
اسلام لاؤن تو اوسکے لیے ایک مجلس منعقد ہوئی اور عالمون کے شیخ عزیز الدین
ابن عبد السلام فقال له النصرانی هل الا فضل
عبد السلام کے بیٹے وہان موجود تھے تو اوسنے کہا نصرانی نے آیا افضل آپکے نزدیک
عندکم المتفق علیه او المختلف فیه فقال الشیخ عز الدین
وہ چیز ہے جسپر سب ہین یا وہ چیز جسپر اختلاف ہے عزیز الدین نے کہا کہ
المتفق فقال النصرانی فقد اتفقنا نحن وانتم علی نبوة
افضل ہے جسپر اتفاق ہو پھر نصرانی نے کہا اتفاق کیا ہے ہمنے اور تم نے
عیسی واختلفنا فی محمد فیلزم ان عیسی افضل
عیسی کی نبوت پر اور ہم سب نے اختلاف کیا ہے محمد کی نبوت پر ضروری ہوا کہ عیسی افضل ہین

مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَتَّبِعُوْهُ فَیَقَالُ

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اگرچہ تم لوگ اوسکی پیروی کرتے تو بیان کیا

اِنَّ الشَّیْخَ اَطْرَقَ سَاکِنًا مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰی اٰخِرِ

جاناہی کہ شیخ نے جھٹ سر جھکا لیا صبح سے آخر وقت

الظُّهْرِ حَتّٰی اَرْتَجَّ الْمَجْلِسُ وَاضْطَرَبَ اَهْلُهٗ ثُمَّ رَفَعَ

ظہر تک حتے کہ مجلس جوش مین آگئی اور پریشان ہوے پہر

الشَّیْخُ رَاْسَهٗ فَقَالَ اَیُّ عِیْسٰی اَفْتِنِیْ الَّذِیْ قَالَ لِبَنِیْ

شیخ نے اوٹھایا اپنا سر اور کہا کون علیسی بیان کر کہ وہ جسنے بنی

اِسْرَائِیْلَ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَاْتِیْ مِنْ بَعْدِ اسْمُهٗ اَحْمَدُ

اسرائیل سے کہا اور خوشخبری دی اوس رسول جو اوسکے بعد آویگا احمد

فَهُوَ الَّذِیْ نُوَافِقُ عَلٰی نُبُوَّتِهٖ وَیَلْزَمُنَا اَنْ نَّتَّبِعَهٗ فِیْمَا

اولیا تو شخص ہے کہ جس کی نبوت پر خلق نے اتفاق اور ہمپر لازم ہی کہ تابعداری کرین

قَالَ وَنُوْمِنُ بِاَحْمَدَ الَّذِیْ بَشَّرَ بِهٖ وَاِنْ کُنْتَ تَعْنِیْ

ہم علیسی کی اوس بات کی جو اوسنے کہاہی اور احمد پر ایمان لاوے جس کی خوشخبری ہے

عِیْسٰی اٰخَرَ بِمَا یُقَالُ ذٰلِکَ فَنَحْنُ لَا نُوْمِنُ بِهٖ وَلَا نُوْمِنُ

علیسی نے وہی ہے اگر تو دوسرے نہین ایمان لاوینگے

بِهٖ وَلَا نُوَافِقُکَ عَلَیْهِ فَاَقَامَ الْحُجَّةَ فَخْرُ عِزُّ الدِّیْنِ

اور اوسپر اتفاق نہین درست کرینگے جب دلیل عزالدین تو

وَ اَسْلَمَ النَّصْرَانِیْ اِنْتَهٰی مُنَاجَاتُ اِلٰهِیْ بَسَطْتُ
اور نصرانی اسلام لایا دعا اے
یَدَیِ الْفَاقَةِ عِنْدَكَ اَیُّهَا الرَّزَّاقُ الْغَفَّارُ بِالذُّلِّ
اللہ مین نے فاقہ کا ہاتھ تیری سامنے اے رزق دینے والا اور بخشنے والی پھیلایا ذلت
وَ الْاِنْكِسَارِ وَ وَقَفْتُ بِالْبَابِ مُتَمَنِّیًا بِالْاِیْجَابِ
اور عاجزی سے اور تیرے دروازہ کھلا ہوا قبول کر ہونے کی
فَاَجِبْ سُؤَالِیْ وَ لَا تُخَیِّبْ اٰمَالِیْ وَ السَّامِعِیْنَ وَ
آرزو کرتا ہوا تو میرا سوال قبول کر اور مجکو اور سننے والونکو
الْقَارِئِیْنَ مَادَامَ اللَّیَالِیْ وَ الْحِیْنَ اِلٰهِیْ لَوْ لَمْ
اور پڑہنے والون کو نا امید مت کر جب تک رات اور دن قائم ہین اے الہ
تُرِدِ الْقَبُوْلَ لَمَا عَلَّمْتَنَا السُّؤَالَ وَ لَوْ مَا شِئْتَ
اگر قبول نہ کرے ارادہ ہوتو ہم کو سوال کرنا نہ سکھایا ہو
الْعَطَا لَمَا اَطْلَقْتَ الْمَقَالَ فَاَجِبْ دُعَانَا اَللّٰهُمَّ
اور اگر چاہے تو بخشنا تو مجھے بولنے کی اجازت نہ دیجیو ہماری دعا قبول کر اے اللہ
اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ
ہم کو اپنا خوف اس قدر کہ میرے اور گناہ کرنیکے
مَعْصِیَتِكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ
درمیان مین حائل ہو اور قوت اطاعت اسقدر تو ہمکو اسکے ذریعہ سے اپنی جنت مین پہنچادے

وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا

اور یقین اس قدر کہ آسان ہو اوسکے سبب سے ہم پر دنیا کی مصیبت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ بہتری طلب کرتے ہیں جسکو

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد نبی نے تجھ سے مانگی رحمت خدا کی اوپر اور سلام اور

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اوس شر سے جیسے پناہ پائی ہماری

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ میاں

اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے معافی اور تندرستی اور

الدَّائِمَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ہمیشگی کی بخشش کا دین اور دنیا اور آخرت کا

تمت